۹۷

۳۲۳۸۹

RARE BOOK
NOT TO BE ISSUED

ما شاء الله کان و ما لم یشأ لم یکن

بحمد الله
که از تصنیفات عالم العامل و فاضل الکامل
مصدر تفضلات نامتناهی مهبط انوار الهی
ماهر دقایق فروع و اصول واقف حقایق
معقول و منقول جناب مولوی حاجی محمد فضل امام
مرحوم برد الله مضجعه

Checked
1987

موسوم به صرف میر منظوم مع قصیده فارسی و اردو

حسب خواهش و فرمایش
ریاست علی خان بهادر المخاطب به تهنیت یار الدوله
بهادر خلف الصدق نواب امیر نواز الدوله مرحوم
و مغفور ساکن محله چپلی گوره منتخبات
بعهده فرخنده بنیاد حیدرآباد صانها الله عن الشر
والفساد بتاریخ ۲۹ شهر ماه ذی الحجه سنه ۱۲۹۲

ED 1996

بدار الطبع سرکار عالی باهتمام محمد مسیح الزمان طبع شد

۳۲۳۸۹

حمد ہی مخصوص ذات باکمال
حمد ہی وصف جمال ذوالجلال
حمد کو چاہیے ہی سمجھے بالتمام
یا کہ وہ محمود ہو جسکا مقام
حمد کا دیکھو سب سے عالی مقام
کہ [illegible] الحمد ہے احمد کا نام
صح لفظ حمد ہی زیب زبان
وصف معنی کی ہے شیرین ذوق جان
پر مذاق جان جان کچھ اور ہے
اور ہی کچھ وان نرالا طور ہے
حمد ہی اول ظہورات وجود
اول امواج دریای شہود
حمد سے حامد ہوا احمد ہو گیا
پھر وہی احمد محمد ہو گیا

داخلہ نمبر ۳۲۳۸۹
فن نمبر ح ۲۵۱
کتاب نمبر ۱۱٦۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد کے لائق وہی معبود ہے — جو کہ ہر حامد کا وہ محمود ہے
آدمی یا جنّ یا حور و ملک — یا زمین یا عرش و کرسی یا فلک
یا کہ حیوان یا کہ معدن یا نبات — کائنات جود جملہ کائنات
روح و جسم و آب و آتش باد و خاک — الغرض جو ہی سمک ستی تا سماک
سبکو اوسکے حمد کی تسبیح ہے — یہ کلام اللہ مین تصریح ہے
پر یہ سب حمدین ازل ستی تا ابد — جمع ہو کر ہون جو معروض عدد
ایک قطرہ بحر بے پایان سے ہین — ذرّہ بی تعداد ریگستان سے ہین
حمد بیحد کیونکہ ہو محدود سے — ہے عدد قاصر یہان معدود سے
طی جبھی یہ وادی مقصود ہو — کہ وہی حامد وہی محمود ہو

تہا محمد جب نہ تہا یہ سب جہان
ہی تو وہ کیون تہا حامد ان
[illegible] اگر کہا حامد نہیں
[illegible] سے کہا حامد ہوا
[illegible] محمد ہی وہ ہے
[illegible] سے وہ ہے
وہ جو ہے محمود و احمد [illegible] نظیر
حامد و محمود بن ہم سر [illegible] احمد محمد [illegible]
[illegible] کب کرسکتا ہیں
[illegible] عقل عقل اس سے [illegible]
[illegible]
[illegible] سمجھ [illegible] بیان
عقل ہاتھی کا [illegible]
بلکہ ہاتھی [illegible] ضلال

یہ امام الاولیا مشکل کشا
نائب پیغمبر و شیر خدا

ہے بخاری مین کہ فرماتی ہین یون
حدثوا الناس بما هم یعرفون

اور عبد اللہ بن مسعود کا
یہ مقولہ نقل مسلم نے کیا

تو نہ کہ ایسے حدیثین قوم سے
جو عقول سامعان سی ہو پرے

اور کیا ایسا تو بس بیجا کیا
کیونکہ بعضونکی لئے فتنہ اوٹہا

بوہریرہ نے کہا ہے واشگاف
ہے بخاری مین یہ دیکہو صاف صاف

علم دو پہونچے پیمبر سے مجھے
ایک جو تم مین سے چاہی مجہسی لے

دوسرا گر کرون کچہ ذکر ہی
کاٹ ڈالو تم گلا میرا ابہی

پیشوا اونکا یہان جب ہی یہ قال
مین کرون کس طرح سے پہر کشف حال

عشق کو سوزش مین کہتا ہے بجوش
پر ادب چپکے سی کہتا ہی خموش

ہین طریقت کے یہ دو رکن رکین
اہل ظاہر اسمین سمجھی بغض و کین

عشق کو سمجھو کہ ہے ضد ادب
رہگئی محروم اس دہوکی مین سب

عشق مین ہوتا نہین ہرگز ادب
بے ادب کے عشق ہو ہے بس عجب

فسق و عصیان ہے عشق بے ادب
ہے ادب بن عشق بہی کفر اے لبیب
اے سنو کلمہ یہ قرآن بیان
دیکہو نیچے نہا کہان آیا ایمان
طلب ہیچی اوس واو کی بہ جو ہے
علم پیچی پنہان ہے منزل مقصود ہے
یہ جو وہ ہے آکر چہوا اچہانا ما
مختصر سا ہے جو ذکر اسمین کلام
مخصوص سا ہے جو وہ ہے عاشقان
بر خلاف فہم و عقل سامعان
حسب حال فہم و دانا انبیا
تہا ازل مین ابد وان مرتبہ
ہوئی جب اوس کی عیان صورت جسم
تہا نہ صورت پر جسم و اسم
تہا نہ تعین کا وہان پر اسم و رسم

کثرت مخفی تہا وحدت سے نور اتم
جب دکہا وحدت کی کثرت مین قدم
ایک نور اوس نور سی پیدا ہوا
مرتبہ اول وہ کثرت کا ہوا
ہے ظہور اول نور قدیم
ہے وہ ذات ثانی ذات کریم
ہے وہ تفصیل کمون سر ذات
ہے وہ اجمال بروز ممکنات
پس محمد اس حقیقت کا ہے نام
ہے ازل سے تا ابد اوس پر سلام
ہے وہ منبع ادب سے با نظام
ہے مخاطب وہ ادب سے با تمام
یہی ہے مجمع امر ادب
عشق سے ہے مہبط انوار رب

Checked
1987

وہ نبے تہا تہا نہ آدم کا نشان
سب کمالات اوسکو حاصل تہی وہان
یہ حقیقت خاص ہے اونکی لئے
یہ فضیلت خاص ہے اونکی لئے
اس حقیقت ہی سے ہی یہ امتیاز
اونکو سب عالم سے ہی بندہ نواز
ہے حقیقی یہ حقیقت بالیقین
اہل دین کو اسمین بیشک اصلا نہین
ہے سفاہت اوسکو ٹہرانا مجاز
کیونکہ پہر رہتا نہین کچہ امتیاز
علم حق مین سب نبے معلوم تہا
بلکہ ہر محمود و ہر مذموم تہا
گر یہی ہوتا تو کیا اعزاز تہا
خاص احمد کا یہ کیا اعجاز تہا
یہ حقیقت فی الحقیقت ہی عیان
بر روایات صحاح صادقان
گر سمجہ سکتا نہین تو اے عزیز
ہے ترا یہ نقص ادراک و تمیز
پر نہ سمجہے جسکو تو اسے بی کمال
اسکو کہدیوی کہ ہی یہ تو محال
ہے یہی جہل مرکب کا نشان
کیونکہ لاکہون چیزین ہین بے گمان
کہ تو اونکو جانتا مطلق نہین
سبکو تو کہدے کہ کوئی حق نہین
ہے حقائق کا سمجہنا بالعموم
اصعب انواع و اصناف علوم

یہ حقیقت ہی محمد بالذات تمام
تہا مقام واحدیت مین قیام
تہے اسی برزخ مین اک عمر دراز
تہا احد و احد مین کچہ راز و نیاز
پہر اسی سے ہی سلسلہ جاری کیا
خالق اکبر نے موجودات کا
یعنی فلک کیا عرش و کرسی کیا زمین
روح و جسم و اولین و آخرین

منتظر ہین سامعان خاص و عام
انقام کر مطلب اول تمام
کہ یہ تمہارا کر سکے یہ تو محال
کیا عجب ہے یار رکہہ اتنا خیال
تو اگر اوسکو سمجہی اسے ۲۲
ہم جو ما فوق الحقائق ہو وہ ہم

یعنی اوسی سے سب [illegible]
[illegible] سب [illegible]
[illegible] احمد [illegible] اعزاز [illegible]
[illegible] ذات [illegible]
[illegible] الاعزاز [illegible] وہ [illegible]
[illegible] موجب نفع [illegible] اعزاز [illegible]
[illegible] انواع [illegible]
[illegible] نفع [illegible]
اشرف المخلوق [illegible] آدم [illegible]
[illegible] ابلیس [illegible]
[illegible] اور [illegible]
انبیا اور [illegible]
اور [illegible] الا [illegible]

بل ابوالعالم حقیقت مین ہی وہ
بعض عالم گرچہ صورت مین ہی وہ

ہے ابو الآبای جملہ کائنات
منشاء انشاے جملہ کائنات

گو بصورت فرد اک انسانکا ہی
جنس عالے عالم امکان کا ہی

اور جو یہ ابن عبد اللہ تہے
آمنہ کے بطن سے پیدا ہوے

سال چہلم مین ہوے آگہ بہی
اور ہجرت بعد ازان مکے سے کی

لیکن غزائین کافرون پر چند سال
پہر مدینے مین ہوا اونکا وصال

ہے حقیقت یہ بہی صوری ہی مگر
ہے مشارک اسمین ہر فرد بشر

بلکہ ہے ہر فرد ممکن کے لئے
گو طریقے مین جدی ہر نوعکے

اس حقیقت ہی سی ہی موت حیات
اور اسی سے ہے حدوث کائنات

لیک ہے ہر ایک کی یہ ایک ہی
ہے وہی صوری وہی ہے معنوی

اور جناب سیدّ ابرار کے
اک حقیقت اور ہے اوسکی بڑی

وہ حقیقت مظہر اعجاز ہے
اور اسی مین سب سے وہ ممتاز ہے

اس حقیقت سے نہ تہی جنکو خبر
کہہ اوٹہے وہ اشقیا انت بشر

[illegible]

قطع کر اب اس حقیقت سے کلام
اس حقیقت مین جو صوری ہے تمام
جسکو شرکت نوع انسانی مین ہے
شبہ بعض اوصاف جسمانی مین ہے
جیسے نسبت [illegible] ہے
اور [illegible] نسبت بہی [illegible]
جیسے کثرت نوع کی فرد [illegible]
[illegible]

گر تواضع سے اکابر نے کہا
اپنی نسبت حرف کچھ تحقیر کا
ہے یہ کہنا آپ کا اونکو کمال
تو کہی ویسا تو ہی تجھپر وبال
دیکھلے تو حال اپنا اے فقیر
جب بحاجت جای ہے پیش امیر
آپکو کیا کیا نہ کچھ کہتا ہے وان
مین کہون تجکو تو کیا لذنی بجان
انبیا کے مرتبون کا ذکر کیا
اولیا کا مرتبہ بہی ہے بڑا
اولیا سے بہی خیال ہمسرے
ہے کمال گمرہی وکافری
من چگویم حال این اہل ضلال
پیش ازین فرمودہ مولانا جلال
جملہ عالم زین سبب گمراہ شد
کم کسے ز ابدال حق آگاہ شد
اشقیا را دیدۂ بینا نبود
نیک و بد در دیدشان یکسان نمود
ہمسری با انبیا برداشتند
اولیا را ہمچو خود پنداشتند
گفت اینک ما بشر ایشان بشر
ما و ایشان بستۂ خوابیم و خور
این ندانستند ایشان از عمی
ہست فرقے درمیان بی منتہی
ہر دو گون زنبور خوردند از یک محل
لیکہ زین شد نیش وزان دیگر عسل
ہر دو گون آہو گیا خوردند و آب
زین یکی سرگین شد وزان مشک ناب
ہر دو نے خوردند از یک آبخور
آن یکی خالی واین پر از شکر
صد ہزاران این چنین اشباہ بین
فرقشان ہفتاد سالہ راہ بین
این خورد گردد پلیدی زو جدا
وان خورد گردد ہمہ نور خدا
این خورد زاید ہمہ بخل و حسد
وان خورد زاید ہمہ نور احد
این زمین پاک وان شورست و بد
وین فرشتہ پاک وان دیوست و دد
اب بیان مولد خیر البشر
کچھ مین لکھتا ہون نہایت مختصر

جب ہوا [illegible] حضرت کا ظہور
[illegible] احمد کا نور
[illegible]

[illegible] ابن مسعود [illegible] ابن عباس [illegible]

فرض ہین اہل ایمان [illegible]
ہان لئے جو ہو مبعوث [illegible] واسطے
ابن جابر [illegible] بیشتین جو ہین
ابو سعد [illegible] بیان الثنا ہوا ہین
ابن ابی [illegible] آدم اور ما
[illegible] النعیبہ [illegible]
و ما صحب [illegible] الخلیل [illegible]
[illegible] طوفان [illegible] ربیع
[illegible] شیث [illegible] دہ [illegible]
بعد ادریس [illegible] سلسلہ جاری ہوا
[illegible] سلسلے [illegible] سوا
صلب طیب [illegible] نبی
[illegible] نور [illegible] جلا
[illegible] جب [illegible]
[illegible] تابہ عدنان [illegible]

حق نے جب آدم کو پیغمبر کیا — عہد یہ حق محمد مین لیا
گر وہ ہو مبعوث اور تو زندہ ہو — بالضرور ایمان اوس پر لائیو
بعد آدم بھی جو پیغمبر ہوا — سلسلہ یہ عہد کا جاری رہا
پس محمد ہین نبیۃ الانبیا — حشر کو ہونگے سبھی تحت اللوا
اور ہوی سب مسجد اقصی مین بھی — اوس امام الانبیا کے مقتدی
اس روایت مین جو کچھ مینے کہا — قسطلانی نے مواہب مین لکھا
بیہقے طبرانی اور حاکم نے کی — یہ روایت حضرت فاروق کی
جبکہ آدم سے ہوئے سرزد خطا — مانگے آدم نے خدا سے یہ دعا
واسطے حق محمد کے مجھے — اے خدا میری خطا تو بخشدے
پس وہین آیا یہ حکم ذو الجلال — جب کیا حق نے محمد سے سوال
مینے ای آدم جو بخشا تجھے — واسطہ اچھا ہم پہونچایا تجھے
اور ہوتا قصد احمد گر مجھے — آدما پیدا نکرتا مین تجھے
تو محمد کے وسیلے سے اگر — مانگتا ہمسے شفاعت بو البشر

پہونچا بعد اوس کے معد کو وہ نور
اور ہوا فرزند اوسکے اوس سے ظہور
دیکھ کر [illegible] نور [illegible]
ایک خوشی [illegible] اوسی حاصل ہوی
اوس خوشی مین اک بڑا کھانا کیا
اور [illegible] مشہور ہوا
اور کہا یہ نور ہے [illegible] قبیل
[illegible] مولود [illegible] جبرئیل
اس سبب سے [illegible] اوسکو نزار
ہوگا اس [illegible] شمار
[illegible] مضر [illegible]
تو خوشی آوازی مین نبی کی [illegible]
بعد ازان الیاس کو پہونچا وہ نور
اوسنے دیکھا اک عجب اوسکا ظہور

حج مین اوسنی پیٹہ سے اپنی سنی
صاف صاف آواز لبیک بہی
مدرکہ کو پہر خزیمہ کو ملا
پہر کنانہ نضر و مالک مین گیا
پہر گیا تا فہر و غالب بس وہ نور
پہر لوی مین آہوا اوسکا ظہور
بعد اوسکے کعب جب پیدا ہوا
یوم جمعہ اجتماع اوسنی کیا
جمع ہوتے اوسکی پاس اوسدن عرب
خطبہ وہ اونکو سناتا تہا عجیب
اور یہ کہتا تہا کہ ختم المرسلان
جلد اب مبعوث ہونگی یہان
یہ بہی وہ کہتا کہ ہونگے وہ جناب
میرہی اولاد سے بے ارتیاب
اور یہ کہتا تہا جو تم مین سے پاے
ہے یہی واجب کہ ایمان اونپہ لاے
یاد احمد مین بہت اشعار شوق
اوس سے مروی ہین بہت اونکے وثوق
بعد ازان تہی مرہ بعد اوسکی حکیم
پہر قصی تہی حامل قدر جسیم
پہر مغیرہ بعد ازان عبد مناف
بعد ازان ہاشم مین تہا وہ نور صاف
آیا عبد المطلب مین پہر وہ نور
جس سے تہا علوی و سفلی کا ظہور
شیبہ عبد المطلب کا نام تہا
وجہ عبد المطلب مین ہے لکہا

مطلب نام ایک تہی اوسکا بہی
وقت مرگ اوسنے بہتیجا تہا لیا
عبد سے اپنی خبر دی بیچ
اور قریش وہ مطلب سے کم ہوا
یون ہو سارا مشہور عبد المطلب
نام شیبہ سے ہوا یون منقلب
اس سے ثابت ہے کہ لفظ عبد کا
معنے مملوک و عابد کے سوا
اور علاقو مین بہی استعمال ہے
اور معنو مین بہی استعمال ہے
نام اب رکہتے ہین جو عبد النبی
مشرک کہتے ہین اسے بعضے شقی
شرک کہتا ہے سفاہت کے سبب
منع کرنا ہے خباثت کے سبب
یون یہان موجود و تحسین صحیح
اور معانی صریح ہون صریح
ختم نوبت سے بچا کر اسے ذبیح
حصر کرنا ایک مین ہے بس قبیح
چاہئے اول کہ مطلب بوجہ لے
اور پہر اوسکے مطابق حکم دے
صرف تو اپنے گمان پیچ پر
اور کو کافر کہے اسے بدگہر
ان بعض الظن اثم کی خبر
کان تک تیرے نہین پہنچی مگر
گر کہو کہ مطلب کا ماجرا
تہا زمان جاہلیت مین ہوا
ہم کہینگی ہی یہ بحث ادب
ہے ادب مین معتبر قول عرب

شرع میں بھی بلکہ یہ جاری نا ترمذی میں ہے کہ حضرت نی کہا
ہے لعین جو عبد ہے دینار کا عبد درہم جو ہے وہ ملعون ہوا
ہے بخاری میں کہا عباس نے شیر یزدان حیدر کرار نے
جب پیمبر پر مرض غالب ہوا ہوگا تو بعد از ثلاث عبد العصا
الغرض عبد الرسول عبد النبی نام رکھنے مین نہین ہے کچہ بدی
ہو کر یہ اگلے کتابون مین بہی تہا اب عرب مین ردّ وہابی ہوا
تہے جو مکہ اور مدینے کے امام بلکہ سب عالم مین سے تا شام
تہے جو عالم روم سے لے تا عراق سب نے بس اسپر کیا تہا اتفاق
شامل ان سب کے ہوی تہی الجہول مقتدای کل عمر عبد الرسول
بعد اجماع ان جمیع ابرار کے حکم ہوا تہا قتل کا اشرار کے
ایک مسئلہ یہ بہی تہا اس بحث کا سبکے سب نے جائز و احسن کہا
دوست زر کا عبد درہم کا ہوا عبد دینار اوسکو حضرت نے کہا
اوس سے بڑہ کر ہو نبی کے دوستی جسکو وہ کیونکر نہو عبد النبی

جسکا ایمان اور عقیدہ صاف ہے
[illegible] صاحب انصاف ہے
اوسکو کیا ہے [illegible]
وہ فقرا اول میں ہے [illegible]
[illegible] خود خواندہ [illegible]
جسکو جاہل [illegible] عمل باعباد
[illegible]
[illegible]
[illegible] کلام
متقی [illegible]
وہ خدا [illegible]
[illegible] اوسکا نام
کہا عبد المطلب کو [illegible]
[illegible] عبد المطلب [illegible]
اور [illegible]

ایکدن جب تہا جوان وہ ہو گیا
تہا حطیم کعبہ مین وہ سو گیا
جاگ کر دیکہا تماشا ایک عجیب
پہنے ہے وہ ایک حلہ بس عجیب
بیش قیمت پر تکلف خوشنما
حلہ تہا [illegible] سے تہا جدا
اور بدن تہا عطر مین ڈوبا ہوا
دونو آنکہون مین بہی ہے سرمہ لگا
دیکہ یہ حالت پریشان ہو گیا
دیکہنے والے بہی حیران ہو گئے
کانون سے جا لگا تہا معجزا
کانون سے [illegible]
یہ نہ جنات و [illegible] کا کام ہے
یہ الہ آسمان کا کام ہے

کردیا ہے اوسنی سامان نکاح / دیدیا ہے اوسنے فرمان نکاح
جلد کرنا چاہیے اسکا نکاح / اسمین ہوگے ساری عالم کو فلاح
بس اوسیدن ہوگئی وہ کتخدا / کیونکہ سامان کر چکا تھا خود خدا
خوب اسی ثابت کیا حفاظ نے / بوی مشک آتی تھی اونکے جسم سے
اور چمک نور رسول اللہ کی / خوب ہی کچھ اونکی پیشانین تھی
قحط سے جب تنگ ہوجاتا تھا عیش / کوہ پر لیجا کے اونکو سب قریش
اول اونکو واسطہ کر دا نکے / پھر خدا سے بھی دعائین مانگتے
برکت نور محمد سے خدا / مینہ کو برساتا تھا فورًا دھڑا
ابرہہ ملک یمن کا بادشاہ / آیا جب مکے کو با فوج و سپاہ
ساتھ مین لایا تھا اک انبوہ فیل / پھر بہ ہدم خانۂ رب جلیل
جبکہ عبدالمطلب نے یہ سنا / سارے اہل مکہ کو اکٹھا کیا
اک پہاڑی پر جو اس جانب کے تھی / مجتمع جاکر ہوی وان سب جری
سب کے سب وان رنج مین مشغول تھے / جنگ کے تدبیر مین مشغول تھے

ناگہان وہ نور ختم المرسلین / اوسکے دادا کی جو تھا زیب جبین
دور مین آیا جبی اونکی شعاع / روشن اوس سے ہوگئے سارے بقاع
روشن ایسا ہوگیا بیت الحرام / ہوگیا گویا چراغان تا بشام
دیکھ عبدالمطلب یہ ماجرا / مجمع حضار سے یہ کہ اوٹھا
کوئی دم مین یہ عدو برباد ہے / فتح کی تمکو مبارکباد ہے
سکے سب لیں ادب [illegible] پہر چلو / اپنے اپنے کام مین مشغول ہو
مین قسم کھاتا ہون اللہ کی / دور مین آیا ہے یہ نور نبی

[illegible] عبدالمطلب [illegible]

یعنے کانپا تہرتہرا کر گر پڑا
کپکپایا گڑگڑایا غش ہوا
گائی وقت ذبح سی حیوون کو نیچے
بولتا تہا ویسی ہی البس وہ جرے
پہر جب آیا ہوش مین سجدے کئے
اوسنے عبد المطلب کے سامنے
الغرض ایسے وقائع دیکہ کر
تہا نہ عبد المطلب کو کچہ خطر
خود گئے وہ ابرہہ کے پاس بہی
اوسنے گہبرا کر بڑی تعظیم کی
ایک ہاتہی تہا سفید اوسکے یہان
اور ساری ہاتہیونسے تہا کلان
ابرہہ کو سجدہ کرتے تہے سبہی
ایک یہی سجدہ نہ کرتا تہا کبہی
اوسکو منگوایا دکہانے کے لئے
اوسنی عبد المطلب کو دیکہ کے
مثل اشتر بیٹہ کر سجدہ کیا
پہر خدانے اوسکو یون گویا کیا
کہ کہا اوسنے سلام اوس نور پر
وہ جو اونکی پیٹہ مین تہا مستتر
اور باقی ابرہہ کا ماجرا
جانتا ہے ہر کوئی چہوٹا بڑا
بعد عبد المطلب کے جب وہ نور
آیا عبداللہ مین ظاہر ظہور
ایکدن وہ ساتہ اپنے باپ کے
شہر کے باہر سے آندر آتی تہے

راہ مین وان بنت نوفل
اور بقصد انکاح سے کہی کہ
تو گزر مجھسے اگر اسدم کرے
مین ابہی سو اونٹ دیدون
اک اسی تہی فاطمہ نام اور
اوسدن اوسنے بہی دی
نیت ان دونون کی اوسپر
تاکہ ہوویں حامل نور
یون کہا دونون سے عبداللہ نے
اک تو ہون مین سات اپنے باپکے
دوسرے یہ مجھسے نہو فعل حرام
صورت بہتر سے نہ اس زشت کام
پہر نکاح اونکا اوسیدن ہوگیا
آمنہ کو رشتہ عبداللہ سے ملا
تہا جو جونہ لطف رب العالمین
بس اوسیدن حاملہ ہی ہوگئین
پہر گزر اوسدن جو عبداللہ کا
شہر والی عورتون پر گیا
کی کچہ اک نفرت سے عبداللہ نے
اور کہا اب تم نہین ہو کام کے
تہا جو مقصد یعنی حمل اوس نور کا
جنکی قسمت مین تہا سو اوسکو ملا
الغرض جب آمنہ حامل ہوئین
از زمین تا آسمان دہومین مچین
شور تہا اک عالم ملکوت مین
اور غوغا تہا بہی جبروت مین
کیا کہون اوس بشر مین تہا جو جسم
بس یہ سمجہو تہا خدا کا اسم

Checked 1987

۱۱ ارکان دینہ علوم ۲۹۷ عقائد فارسی و
مفضل رسول محمد
3389

۸۹۱۵۲/۳۱

حکم پر ہوتا تہا حکم ذوالجلال
رہ نجادی کو بی تزئین و جمال
ہون معطر سب مجامع قدس کے
ہون منور سب مجامع قدس کے
اور صوفیہ ملایک کے سلئے
جنکے رتبے ہین تقرب مین بڑے
اب مقام باصفائے قرب مین
صاف صاف اک تخت سجادی بچہین
حکم رضوان خازن جنات کو
یون ہوا فردوس کو اب کہولدو
تہنیت حمل شفیع المذنبین
بج گئی اسمان سے تا زمین
اس گہڑی دنیا مین تہی جو بادشاہ
تخت سبکے گر پڑے بی اشتباہ
بت جو تہی دنیا مین اوندہی ہو گئے
کفر کے ارکان ڈہیلے ہو گئے
ہو گیا باران رحمت کا نزول
اور سب عالم کو ہوا اوسکا شمول
قحط سی جسم زمین جو عور تہا
خلعت اوسکو سبز حلون کا ملا
جس شجر پر تہا نہ نام برگ و بار برہنہ ۱۲
ہو گیا برگ و شجر کا اوسپہ بار
لطف عام ایسا فراغت کا ہوا
نام ٹہرا اسسال فتح اوس ماہ کا
تہی جو چوپائے قریشونکی تمام
سب کسینی یون کیا اوس دم کلام

[illegible] تب مجہکو سب ماجرا
اثر دن [illegible] نبی [illegible] کہا
احمد حنبل امام چار ہین
ہین جو رکن دین ختم المرسلین
کر گئے ہین علم [illegible]
قدر کی رات سے بہی افضل ہے شب
آمنہ کو بہی نہ کچہ ایسکی خبر
اور پائین نہین نہ کچہ اسکا اثر

ایکدن وہ ام ختم المرسلین
تہین بیچ خواب و بیداری کہین
ناگہان ہاتف نے آکر یون کہا
[illegible] تجہی سے پارسا
ہوئی ہو تم حامل خیر الورا
سید عالم بشیر روز سہ
اسم جب تم جنو اوسکو جنو
نام اوسکا تم محمد رکہیو
ایسے الہام اوسپہ ہوئے خبر مین
ہوتی تہین اکثر [illegible]
دو مہینے حمل پر گذرے سے ہوئی
باپ حضرت کا مدینے مین ہوا
ایک راوی نے بیان یون کیا
کو ملایک سے خدا نے یہ کہا

[illegible] نور حضرت خیر البشر
[illegible] اور مین ہوا [illegible] سال [illegible]
[illegible] شعبان
[illegible] جمعہ کو [illegible] بیان
[illegible] حیوانات دریائی تمام
[illegible] سلام

بے پدر ہے یہ بھی تیرا صغیر
حق نے فرمایا مین ہون اوسکا نصیر

نو مہینے جبکہ پورے ہو گئے
اور ایام ولادت آ گئے

یون ملایک سے کہا حق نے خطاب
کھولدو ہین آسمانون کے جو باب

کھل گئے ابواب جنات نعیم
دیدیا سورج کو اک نور عظیم

اور ہوا حکم خدا اس سال مین
عورتین جتنی جنین سب نر جنین

امنہ اس حال مین کہتی ہین یہ
جب ہوا آغاز مجکو درد زہ

اور اصلا کچھ خبر اس حال کی
علم مین میرے کسیکو بھی نہ تھی

طوف کعبے مین تھے عبد المطلب
تھی مین تنہا گھر کے اندر مضطرب

ناگہان اک طایر ابیض اوڑا
اوسکا بازو میری دل کو چھو گیا

بس وہین جاتا رہا جو کچھ کہ تھا
رعب تھا یا درد تھا یا رنج تھا

یک پیالہ شربت خوشرنگ تھا
مینی وہان پایا سو اوسکو پی لیا

دیکھتی کیا ہون کہ ہین کچھ بیبیان
میری کرتی ہین وہ خاطرداریان

دیکھکر اونکو بہت گھبرائی مین
کون ہین یہ اور کہانسے آئی ہین

ہے وہ بعینہ [illegible]
اور یہ حدیث [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
اوس مین [illegible]
شرق و مغرب [illegible]
صاف دیکھا مین نے [illegible]
دیکھی مین نے [illegible]

تیسرا ایک ظہور کچھ ہوا
جبکہ یہ سامان سب کچھ ہو لیا
مقام قیام
تب محمد مصطفی پیدا ہوئے
احمد خیر الوری پیدا ہوئے
ہو گئے اتقی سب زمین ظلمات کی
[illegible] نور الہدی پیدا ہوئے
[illegible] مالک [illegible]
[illegible] پیدا ہوئے
[illegible] قاب قوسین کا جو شان [illegible]
[illegible] پیدا ہوئے
[illegible]
[illegible] پیدا ہوئے

السلام ای سنگ در دست شریف
کرد تسبیح خداوند لطیف
السلام ای سوسمار گشته رام
کرد اندر مجلس عالے کلام
السلام ای تاج عزت بر سرت
السلام ای فیض و احسان [illegible]
السلام ای سینه عالی جناب
آسمان معرفت را آفتاب

السلام ای سجده آورده شجر
السلام ای ہمکلامت [illegible] شجر
السلام اے [illegible] اسرار کن
السلام ای عالم علم لدن
السلام اے [illegible] عبد [illegible]
السلام اے [illegible] ام

ہوئی فوقیت جو جبریل پر — اب وہ فوق المنتہی پیدا ہوئے
شکر [illegible] کے واسطے — شافع روز جزا پیدا ہوئے

سلام

السلام ای رحمت للعالمین — السلام اے سرور دنیا و دین
السلام ای مظہر ستر خدا — السلام ای ہادی راہ ہدیٰ
السلام ای واقف اسرار کل — السلام ای سرور شاہ رسل
السلام ای پیشوای انبیا — السلام ای مقتدای اصفیا
السلام ای [illegible] — قلب منیر [illegible]
السلام ای [illegible] — [illegible] شہادت السلام
السلام ای قاب [illegible] مقام — السلام ای مسکنت دار السلام
السلام ای [illegible] — اول امواج دریاے وجود
السلام ای [illegible] ذات — السلام ای سالخ بر صفات
السلام ای آب کوثر را قسیم — السلام اے مالک تو دار النعیم

۱۲۰

السلام ای ابر رحمت [illegible]
السلام ای کان نعمت [illegible]
السلام ای مطلع انوار غیب
السلام ای ماحی ظلمات ریب
السلام ای مطلع نور و ضیا
السلام ای معدن صدق و صفا
السلام ای شافع روز جزا
السلام ای [illegible]
السلام ای [illegible]
السلام ای [illegible]
السلام ای [illegible]
السلام ای [illegible]

السلام ای حب تو ایمان من
السلام اے ورد تو دربان من

السلام ای آستانت جای من
السلام ای درگہت ماوای من

السلام اے روح روح عاشقان
السلام ای راحت دلدادگان

السلام اے صاحب عزّ و علا
السلام ای صاحب تاج و لوا

السلام اے خاص رب العالمین
السلام ای مہبط روح الامین

السلام ای مرتضی ای مصطفی
السلام ای [illegible] ای مجتبے

السلام ای پیروت محبوب حق
السلام ای مرضیت مطلوب حق

السلام ای دوستانت در نعیم
السلام ای دشمنانت در جحیم

من کجا مدح و صافت کجا
بس بود مداح اوصافت خدا

عاجز و بیچاره و درمانده ام
جز بہ لطف تو نباشد چاره ام

شوق دیدار تو دارم سر بسر
سوی من بہر خدا کن یک نظر

گشته ام در رنج ہجرت مبتلا
جز جمالت نیست دردم را شفا

زہر ہجرت میکند کارم تمام
گر نہ بخشی شربت وصل اے ہمام

[illegible]
یا حبیب [illegible] بیکسان
چمن زیبای [illegible] ضعف
معجزه [illegible] کرامات
از برای حضرت [illegible] انبیا
[illegible] از وصل [illegible] جمال
یا رسول [illegible]
یا [illegible] وصلت [illegible]
یا نبی [illegible] سرشتہ
باب وصلت [illegible] صبح [illegible]
صد سلام از [illegible] بر تو کرام
بر تو و آل و اصحاب کرام

منظوم قطعہ

بعض روایات آمده [illegible]

جب ہوئے پیدا رسول اللہ جبھی
دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھدیا
اور اوٹھایا سر کو بہر سوی خدا
اسکے ولادت کے عجائب کا بیان
ایک دریا عظیم بیکران
بلکہ یکدم از ولادت تا وفات
تھا نہ خالی از ظہور خارقات
بلکہ ہے کاہی جو کچھ حال ہے
اور ہمیں معلوم بالاجمال ہے
تا بہ آدم انبیا و اولیا
نام احمد لیکا تھا حاجت روا
اور [illegible] زاده [illegible] از مرگ کے
بالغ [illegible] جو [illegible]
جو توفی [illegible] مستشفی [illegible]
[illegible]

ہین کتابین خاص خاص اسباب مین
اگر کوئی مجدد کری اوسمین کلام
ہے مواہب مین بہی اسکا اہتمام
اوسمین حال اول سے ہی تہا انتہا
اور مواہب مین حوالہ دوسرا
غیر نجدی یا کہ اونکے پیشوا +
ایسی ہی جو مجلس میلاد کے
ہین مخالف اسمین ہے جمہور سے
قسطلانی نے مواہب مین لکہا
ابن جوزی نے کہا جب بولہب
فرح کرنے سے شب میلاد کے
جو مسلمان امت احمد سے ہو
سرف جو ہو اوسکی قدرت مین کرے

فتوے ہین بالاختصاص اسباب مین
مانیو مت اوسکو ہرگز والسلام
اور حوالہ ہے بہ مصباح الظلام
مستغیثان رسول اللہ کا
نسخہ تحقیق نصرت کا دیا +
اور کوئی اوسکا کبہو منکر نہ تہا
ہین یہ نجدی سخت دشمن ہو گئے
تبع مین نفس اور شیطان کے
بحث ارضاع مین ہے یون کہا
جسکے ذم مین سورہ قرآن ہے تبت
پائی ہے تخفیف وہ تعذیب سے
اور خوشی حضرت کے وہ مولد سے ہو
خرچ احمد کی محبت مین کرے

تحفہ بیانا کرتے ہین وہ اہتمام ×
آتی ہو اونکو کہلاتے ہین طعام
ان شہرون مین کرتے [illegible]
کرتے ہین علما [illegible]
پڑہتے ہین وہ مولد کا سرور
بہیجا ہے برکتین اور فرح
اسے مجرب یہ خواص اسکا مین
ہر بلا سے ہی امان اس سال مین

شہر مولد مین یہ اور کئی ہین
اور وہ جو صاحب اسلام ہین
فضل سے ای بہ جنات نعیم ×
کر اسے [illegible] خاص کر ہر کا وہ کریم ×
[illegible] دیکہا الحجاز سے [illegible]
مین قسم کہاتا ہون [illegible]

[illegible] ×
نسخہ [illegible] ×
[illegible]
[illegible] عید [illegible]
[illegible]
ابن جوزی کی [illegible]
صاحب اہل [illegible]
[illegible]

ابن وحیہ جو امام وقت تہا ابن جوزی تہا بڑا جو مقتدا
شیخ نووی جنکا بو شامہ تہا نام ابن طغرل مقتدای خاص وعام
ابن فضل اوستاد اوستادان امام ابن نعمان تہا ابو عبد اللہ نام
اور جمال الدین عجمی سے متقے اور امام وقت یوسف بن علے
شیخ عالم شیخ ابو بکر حجاز شیخ منصور اوستاد اہل راز
ابن بطاح اور کتانی امام اور ظہیر الدین بن جعفر ہمام
اور اوستاد جہان حافظ نصیر شیخ عمر جو بن محمد تہی شہیر
شیخ صدر الدین امام شافعے شیخ شمس الدین محمد ناصرے +
اور بہی صدہا امامون نے لکہا اس عمل کی حسن کو بہی جا بجا +
الغرض انمین سے جو مشہور ہین بروفاق مذہب جمہور ہین
کوئی منکر مجلس میلاد کا + آج تک بہی نہ دیکہا نہ سنا
اور کوئی ظاہری نجدی اگر + ہو تو اوسکا قول کب ہے معتبر
بعض نجدیہ سے ہے ہمنے سنا ذکر مولد پر کہڑا ہونا برا

یہ بہی مسئلہ رد و بدل مین تہا
سبنے بالاجماع اسے ثابت کیا
عقد جوہر مین بہی یہ مذکور ہے
نقل اوسکے اب مجہے منظور ہے
وقت ذکر مولد خیر الورا
اوٹہ کہڑے ہونیکا استحسان کیا
ایسے شخصون نے کہ دین کے ہین امام
ذو روایت ذو درایت ای کرام
یہ کہڑا ہونا بہت مرغوب ہے
جسکو تعظیم نبی مطلوب ہے
پر مجہے یاد آگیا ہے ذکر یار +
ہو گیا ہے دل مرا اب بے قرار
ہو گیا تہا اگرچہ مین مشغول غیر
پہر مجہے یاد آگیا یادش بخیر

مرحبا صد مرحبا ای ذکر یار
اس زبان پر پہر کیا تونے گزار
تیرے لائق تہی کہان میری زبان
چاہئے لائق مکین کے ہو مکان
پر یہ ہے بندہ نوازی کا کمال
کچہ نکرنا اپنے رتبے کا خیال
حبذا ہو جس زبان مین ذکر یار
حبذا اس جان مین ہو فکر یار +
ذکر ذکر یار ہے اور سب عبث
فکر فکر یار ہے اور سب عبث
بس نہ کچہ مجہکو سوا اسکے نہین
انجز یا محبوب المشتاقین +
مر گئے ہم ہو یاد احمد حرز جان
اور اوسکا نام ہو ورد زبان +

تمام شد

بسم الله الرحمن الرحیم

مجموعه قصائد

صد سلام مستفیض ای دُر دریای جود
در جوابم لب گشا ای غنچهٔ باغ وجود

السلام ای آنکه تا از جبهه آدم بتافت
نور پاکت کس نبرد از قدسیان او را سجود

السلام ای آنکه ابواب شفاعت روز حشر
جز کلید لطف تو بر خلق نتواند گشود

قصیده

اے باد صبا رو بسوی بستان مدینه
گو کورنش بنده بسلطان مدینه

تسلیم و سلامم برسانی بجنابش
صد گونه تحیات بجانان مدینه

من بعد تحیات بگوئی ز زبانم
کان از تو شرف یافته میدان مدینه

از مرقد پاکت که مطاف فلک را
صد چند شد افزون بجهان شان مدینه

از قرب خود اقدس شرف داد ملک را
قرب تو شرف داد بسکان مدینه

ای معدن لطف و کرم و رحمت عالم
[illegible] تجلی بوسه گل و ریحان مدینه

ریحان شدم از قرب تو امروز بکار [illegible]
ز ماه دسے ای تو اعیان مدینه

کے چند ز لطف تو رسیدن نتوانم
ریج و دل و جانم همه قربان مدینه

دارم بدل راز تمنای حضورت

تا چند من خسته و حیران مدینه
عشقت بنواز و دل این خسته کم خود را

شوریده [illegible] ببیابان مدینه
کن بهر خود باری چون طایر [illegible]

پرواز نمایم به گلستان مدینه
نوریست که در دیدهٔ عشاق شیدا

از نام و در و کوچه و بیبان مدینه

18

[illegible]

ایضاً

[illegible]

عفو حق رحم محمد صد شکر	کہ گنا ہوں سے بیچ آزاد آیا

ایضاً

چاک کس دن شب ہجراں کا گریباں ہوگا	وصل کی صبح کا کب ہاتھ میں داماں ہوگا
کب بہار آئیگی ہم آغوش ہیں کب یار سے ہم	کب مہیا ہمیں عشرت کا یہ ساماں ہوگا
ساقی و مطرب و مے ابر و بہار و سبزہ	لب جو سایۂ از طرف گلستاں ہوگا
کب ملیگا مجھے وہ بادہ کہ جسمیں مخلوط	چند قطرہ عرق چہرۂ جاناں ہوگا
کب میسر ہو مجھی سیر مقامات حجاز	کب یہ نے ناقۂ لیلی کا حدیخواں ہوگا
شور مستانہ کری کب یہ دل افسردہ	کب میرے ہاتھ میں وہ عنبر لرزاں ہوگا
کونسے سال میں کس ماہ میں کس دن کس شب	مدفن مست مدینہ کا بیاباں ہوگا

ایضاً

در میخانہ کھلے ہائے یہ دن کب ہوگا	جام خور کب مے عشرت سے لبالب ہوگا
بادہ عیش سے لبریز ہو کب ساغر ماہ	کب لبالب مے نوشیں سے خم شب ہوگا
مے گلگوں لب مے گوں سے تمنا ہے مجھے	لب بلب کب لب ساقی سے میرا لب ہوگا

[illegible]

ایضاً

[illegible]

بو البشر جسکے [illegible] میں [illegible]
مظہر بید کل اکمل افراد جہان
فرد اول متصرف زمین تا بسما
علم اوسکا ہی کہ نافذ ہے ایک محکمہ میں
اور اوسیر ہے عناصر ایک [illegible]
کل اوصاف کمال اوسکو میں حاصل [illegible]
اور ملکوت پر ایک چیز کا ہے اوسپہ [illegible]
ہاں جو کچھ اوسمیں ہے اوصاف حدوث و امکان
اسکے مقدار اثر اوسمیں سے قدوبیت کا
اسکا تحقیق کرو دو قوس جیت امکان
ملا ہیں ہم جمع ہوسکیں ایسا
صفات حق کے اور سر و دار مظاہر
دوم عین ہیں اس صفت کا ممکن ہونا
بعض مخاطب بہ شرکت ہیں ہیں عین
اقتضا خاص پیدا افاضہ کا

جو شخص ہے کمال اوسمین شراکت ہے محال
حق اور خلق مین ہے واسطہ وہ نفس نفیس
رحمت عالمیان ہین ازل تا باید
جسکی ہمت سو مصیبت مین اور ہر کو مائل
کسی حاجت مین توجہ جو کری کوئی اوس پر
اور توجہ جو کری بے غرض دنیاوی
نہ سمجہنا کہ یہ حضرت کا توجہ خاص
جو جگر دار کہ مشتاق کسی چیز کا ہو
ہے یہ تحقیق کہ فرماتے ہین حضرت فی الفور
کیا کہون کیا نکہون لیکن جو کچہہ اونہین مین شب
طائر فکر نے کی حد سے بہی بڑہکر پرواز
تہے جو کچہہ حوصلۂ فکر مین عالی مضمون
گرچہ پایہ تہا حقیقت مین بہت اوسکا بلند

عقل و دین جسکو کہ ہی کچہہ نہین اوسپہ چھپا
قرب حق خلق سے بس اوسکے توسط سے ہوا
متوجہ بخبر گیر ہے مخلوق خدا
کام ہے آپ کا بس اوسکی مدد فرمانا
عادت ایسی ہے کہ حاجت ہو یقینی اوسکی روا
کیا کہون جو برکات اوسکو کہ ہوتے ہین عطا
ایسے لوگون سے جو ہین صادق اہل صفا
اور ہو وہ متوجہ بسوی عقدہ کشا
التفات اوسکے طرف ہی کتابون مین لکہا
شوق مین مدح کے اور مدح نہین کر سکتا
پہر مجہے مدح کے لائق کوئی مضمون نملا
اور اون سب مین جسے ارفع و اعلی دیکہا
مدح کے پائیہ پائین کے نہ لائق پایا

بیان آشفتہ و ابستہ ہے موی محمد کا
والَّیل [illegible] ہے سحاب گیسوی محمد کا
[illegible] پرنور روی محمد کا
بیان نون و قلم مژگان و ابروی محمد کا
سراپا از لطف قرآن شرح ہے [illegible] خوی محمد کا
ایلطفا
عاجزی مدح و ثنا ہی [illegible]
[illegible] طریقت [illegible] وہ ارشاد

رگ جان جہان ہے تار گیسوی محمد کا
الم نشرح [illegible] صدر [illegible] محمد کا
کیسے یارا ہو شرح فضل [illegible] محمد کا
ادا ہو وصف اوسکا کیا [illegible]
کہ حا میم و دخان [illegible] موی محمد کا
نسیم صبح [illegible] شمیم جسم اطہر ہے

[illegible]

یہ نسبت کا کرشمہ ہے عجب کیا ہے اگر بڑھ جائے
سلاطین جہاں سے رتبہ ہندوئی محمد کا

ہے معراج محمد ذات وہ جب پر کری کیونکر
تحمل عرصۂ امکان تکاپوی محمد کا

ایضا

ہوا اصل اصول روح و عالم دم محمد کا
ہوا ورد دل عالم علم ہر دم محمد کا

مساعد اوسکا اللہ اور ہوا طالع رسا اوسکا
مصاعد صد سدرہ کو ہوا ادہم محمد کا

ہوا اوسکو ارادہ ورد ارالملک مالک کا
علا مرصد سدرہ ہوا سلّم محمد کا

دا انسطح ہوا جوال مدح اوس عالم آرا کا
کہ ہو مسودۂ عکسِ کرم عالم محمد کا

رسل داؤد و ہود و لوط و صالح عسکر آنحضرت
لوا کا حامل اول ہوا آدم محمد کا

ہر اس اللہ کا حوا و آدم کو ہوا آسدم
ملا حوا و آدم کو سہارا دم محمد کا

الٰہا وہ مسلسل جو رکا کا کل ملک کو ہو
ہمارا دام دل ہو سلسلہ محکم محمد کا

ایضا

کیا کہوں جو مرتبہ ہے حضرت عثمان کا
جسکو پیغمبر نے جنت مین رفیق اپنا کہا

پاؤں کھولے بے تکلف گھر مین تھے بیٹھے نبی
پہر گز صدیق اور فاروق کا آنا ہوا

[illegible]
جنکو نبی نے [illegible] حضرت والے [illegible]
[illegible] اور [illegible] اسلام [illegible]
[illegible] جب [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] پاؤن [illegible] اوسکا [illegible]
[illegible] بیٹھے [illegible]
[illegible]
عثمان بن عفان [illegible] اوسکا نام [illegible]
اور نبی کو [illegible] صدق [illegible]
اور صلہ [illegible] عثمان [illegible]
[illegible] عثمان بن عفان [illegible]

بیعت رضوان مین کیا رتبہ تہا اونکے جب
ہاتہ کو اپنے کہا یہ ہاتہ ہی عثمان کا ہے
ہیں ذوالنورین الٰہی تو محمد یار کو
نور ظاہر کر عطا اور نور باطن کر عطا

ایضا

منشاء نور امامت قطب ہے ارشاد کا
مبدء فیض ولایت ہے امام الاولیا
پیشواے اولیاے اولین و آخرین
ابن عم مصطفیٰ مولا علی مشکل کشا
ما عہد آدم سے قیامت تک ہوئے ہین جو ہوئے
اولیا مین سب اسی کے خوان سے [illegible]
اولیا جنکو کہا [illegible] ہین سبھی
[illegible] اسکا [illegible]
انما انما اور اتنی الہ کا ہارون [illegible]
اس [illegible] رتبہ [illegible]

ساری امت کے عقیدہ مین یہی بات ہی
نار و بہشت اور درود و فاتحہ صدق ہے
ہر جہ ہستی کی وجہ جمیع پنجتن سے ہے
اولیا کو بس اسی باعث سے کہہ سکتے ہین لوگ
عترت و تفصیل غیبت جیسے نبی ہوئی
اس سبب مرآت افعال خدا ہونگی
شوق و دیدار علی ہین ہے محمد ہی کا

امر تکوینی بھی انکے ساتھ وابستہ ہوا
انکے نامون سے ہی معمول مروج ہو گیا
نقش جلی کا الایت تمامی اولیا
آئینہ مصحف خدا مرآت افعال خدا
سب فضائل اور کمالات جناب انبیا
گرچہ رتبہ فی الحقیقت انبیا کا ہی بڑا
ورد ہر دم یا علی یا بو الحسن یا ایلیا

ایضاً

بر دوش چو طفل زہ بستند دوستان مرا
من آن غزال وحشی صحراے سینہ ام
دیوانہ ام بوادی ویرانہ عرب
دیدم بخواب گیسوی شوخ حجازی
این ہای ہوی شورش مستانہ منم

یارب بحق کعبہ جبین عرب نشان مرا
تا در بہ بند گیسوی زلف بتان مرا
زندان نیست گر بہ بندی بہ بوستان مرا
آورد در عرب خم ابرو کشان مرا
تا آنکہ داد بند زبان در دہان مرا

ایضاً
زمین مین نیا عالم ہو جیسا آسمان [illegible]
زمین کو آج نیا [illegible] فضا فیض [illegible]
مقدس کر دیا دیکھو [illegible]
[illegible]
[illegible] شاہ جہان آیا
[illegible]

ایضاً

زمین پر کس تجمل سے ہے محبوب خدا آیا
جلو میں اسکے موکب کے جلالِ کبریا آیا

عجب اجلال سے آیا کہ کل اسمائے حسنیٰ کے
کمالوں کا تجمل ساتھ ساتھ اسکے چلا آیا

جہان کہتے ہیں جسکو کلبۂ تاریک و تیرہ تھا
منور اسکو جسکے پرتو نے کر دیا آیا

یہ عالم ماسوی اللہ قالب بے روح تھا پہلے
دو عالم دم سے ہی جسکے کہ زندہ ہوگیا آیا

یہ عالم آئینہ تھا تیرہ بیکر زنگ آلودہ
ہوئی جسکی کہ آجانے سے اسکے ہی اجلا آیا

خدا تھا کنز مخفی تھی نہ کوئی چیز ساتھ اسکے
ہوا جس سے کہ راز کنز مخفی بر ملا آیا

ارادہ نقشبند کاف و نون کا یہ جو مکنون تھا
ہوا جس سے ظہور کارگاہ دوسرا آیا

ہر ایک اسم خدا ہے ایک عالم اور عوالم کا
جو بیحد و عدد ہین سبکا وہ جامعیت [illegible] آیا

کہ رب العالمین نے رحمۃ للعالمین اسکو
کہا ہے دیکھ لو قرآن مین ہی یہ ماجرا آیا

ہوئی جب ایکذات خاص رحمت سب عوالم کی
معاند سے کوئی یہ پوچھو کہاں ہے دوسرا آیا

قلوب اہل اخلاص اور غم افلاس بیجا ہے
کہ ہے دنیا مین وہ کانِ کرم بحر عطا آیا

بحمد اللہ جہان میں دافع رنج و بلا آیا
گنہگاروں مبارک شافع روز جزا آیا

ایضاً

زمین پہ آج ہوا [illegible] فلک سے شفیع آیا
کہ ہے وہ منتظم بالا نشین عالم بالا
فضائے لا مکان کا وہ جو حضرت [illegible]
زمین پہ [illegible] معراج سے جلوہ نما
زمین پہ آج سے تا بہ معراج بالا [illegible]
کہ ہے زمین پہ منزل محبوب رب العرش [illegible]
کمال [illegible] اسکا زمین پر [illegible]
[illegible] زمین پہ جو اسکا منزل و ماوا
[illegible] زمین پر اور [illegible]
زمین پر [illegible] زمین پر اور [illegible]
جو اسی کا [illegible] جسکا نطق ہی وحی خدا
بقول اسکا ہے جسکا [illegible]
محبوب زمین پر جو ہی [illegible] ایسا
ہوئی ہے زمین پر اہل معراج [illegible]
زمین پہ جسکی ہے معراج بالا [illegible]
[illegible] مسجود [illegible]
کہاں سجدہ کہاں معراج یہ فرق مراتب [illegible]
وہ مسجود ملک ہے اور یہ قبلہ ہے دو عالم کا

ایضاً

زمین پر آج کیا محبوب رب العالمین آیا
کہ جو عرش بریں تک آج پھر رشک زمین آیا
فضائے دشت طیبہ خود زمین [illegible] طیب ہے
کہ عرش [illegible] آسمان پر [illegible]
زمین کو آسمان پر وہ عروج [illegible] الامکانی ہے
کہ ادریس وہ مکان لا مکان [illegible] کہیں آیا
علاوہ اسکے خدا کو [illegible] اور [illegible]
وہ بیٹھا نام ہی جو ہر زمین جبل المتین آیا
سلاسل اہل حق [illegible] مستحق [illegible]
یہ لکھا اور اسکو جسکے [illegible]
ہی ہی جبل محدود اور وہی [illegible]
دی راہ صفائی اور [illegible] نام دین آیا

عجب کچھ بخت مین سید الامم کے یہ نمونہ ہے
کہ جو اسمین زمین پر ماہ چرخ اصطفا آیا
خصوصیت ہے بڑی اسکی کہ اس ماہ مین [illegible]
کہ خاص اسمین وہ مخصوص جناب کبریا آیا
شرف جسکا دیا ہے مسلمانون مین مدینہ کا
زمانون مین شرف دیا ہے اسکی ماہ کا آیا
نبی آیا کہی [illegible] مین سخن یہ ہے
کہ اس ماہ بشارت مین نبی الانبیا آیا
مہینا دوسرا [illegible]
شادی [illegible] کون اسمین [illegible] آیا

ایضاً

[illegible]

نظر جو خاص حق کو ہی محمد سے یہی ہے وہ
یہ رتبہ دوسرے کے واسطے ہرگز نہین آیا

اگر ہر چیز کو حاجت نہین ہے کچھ محمد سے
اتو کیون حق سے خطاب رحمۃ للعالمین آیا

کہ اذ رمیت ما رمیت کی یہ رفعت ہے
کہ اوج قاب قوسین اسکا ایک ادنی کمین آیا

شرار عالم قدسی کی جسکے رخ سے زینت ہے
قدم اسکا ہی جو زیب نشیب ما وطین آیا

وہ ختم المرسلین ہے بالیقین اسکے یہ معنی ہین
کہ سب ملک رسالت اسکے ہی زیر نگین آیا

چھپایا ابر کی چادر مین منھہ خورشید نے اپنا
جب آیا نور حق کے روبرو سایہ نشین آیا

ایضاً

بحمد اللہ مہ میلاد محبوب خدا آیا
ہلال دلکشا مفتاح قفل مدعا آیا

ہلال اس ماہ کا بیشک کلید گنج رحمت ہے
مبارک اے مسلمانو مہ حاجت روا آیا

کنوز غیب کا خازن شہادت کے خزانونکا
جو قاسم ہے زمین پر اسمین وہ بحر عطا آیا

یہ دولت ہے خدا داد کہ اس ماہ مبارک مین
ظہور کنز مخفی کی ہے جس سے ابتدا آیا

فضیلت کی نہایت ہے کہ اس ماہ سعادت مین
نبوت اور رسالت کی ہے جس پر انتہا آیا

عجب کچھ اوج پر پہنچا ہے طالع اس مہینے کا
کہ ہے اسمین زمین پر شمس چرخ اصطفا آیا

[illegible]

ایضاً

[illegible]

خاطر آبلام از تخلیدن تنگ است
غمخوری نیست توای خار بیابان دریاب

می کشند تنگ در آغوش مرا جمعیت
میرود تفرقہ ای فتنۂ دوران دریاب

خوف کفر ست کہ بت میکشدم جانب دیر
از حریم حرم اسے کعبۂ ایمان دریاب

بر دل عاشق خو کردۂ آلام و محن
شادی آوردہ ہجوم ای غم ہجران دریاب

جای ننگست کہ دریوزہ کنم از دگران
بندۂ خاص توام ای شہ جیلان دریاب

ای کہ مرگ دل و جان است فراموشی تو
ای کہ یاد تو بود حرز دل و جان دریاب

آتش و آب و ہوا خاک طربناک ہین سب
ارضی و ساکن افلاک طربناک ہین سب

آج میخانۂ گردون مین ہی یہ جوش طرب
ساغر و شیشہ خم و تاک طربناک ہین سب

کیا طرب نے ہی احاطہ یہ کیا عالم پر
غم و غمدیدہ و غمناک طربناک ہین سب

ہوگئی طبل طرب صور سرافیل مگر
روحین عالم کی دو بیباک طربناک ہین سب

سرگردان جگر سوختہ بریان سینہ
چشم پرنم دل صد چاک طربناک ہین سب

ہی طرب جسم جمادات سی بھی آج عیان
نہ فقط صاحب ادراک طربناک ہین سب

پر طرب یہ چمن دہر ہے ایسا کہ آج
گل و غنچہ خس و خاشاک طربناک ہین سب

نہ فقط [illegible] کافر و دیندار [illegible] سب
مست ہین [illegible] پیالا سی طربناک ہین سب
[illegible] افلاک [illegible] ہین
سعد ہین صاحب [illegible] طربناک ہین سب
نہ فقط روح [illegible] طربناک ہین
[illegible] بیابان [illegible] طربناک ہین
[illegible] عالم [illegible] طربناک ہین
ساکنان کرۂ خاک طربناک ہین سب

ایضاً

بلبل نوا چمن من و صحرا بنزد است
شوق کمال نغمہ نوا [illegible] بنزد است
بلبل و گل [illegible] و ماہتاب
قمری و سرو [illegible] بنزد است
پروانہ شمع [illegible] بنزد است
ادریس خلد موسی ایمن [illegible] بنزد است

عیسی و آسمان من بیدا بنزد است
دریادم ای غزال ختن از خطا مبا
کاین مرغزار آہوی رعنا بنزد است
از آمد و شد نفسم گوش ار کنی
محسوس نغمہای عرب دا بنزد است
علوی و سفلی آمدہ مست از خم غدیر
از جرعۂ درد کہ صہبای بنزد است

ایضاً

روح ہی آئینۂ یار نما اچھی رات
جسم ہر ذرہ ہے روح بنا اچھی رات
ہے جہان تار دوئی نور و ضیا اچھی رات
نفس عیسی ہے ہر اک ہے ہوا اچھی رات
ہی عیان آب مین کوثر کی صفا اچھی رات
ذرۂ خاک ہی اکسیر بنا اچھی رات

ایضاً

میلاد برگزیدۂ رب الفلق ہے آج
رنگ بیاض صبح ہوئی ہے سواد شام
[illegible] اوسے قضیب [illegible] ہے آج
نخل عرب کو دیکھو کلی سر بلند ہے
[illegible] جہان جلوہ شق ہے آج
[illegible] کفر مین [illegible] انشقاق

جہان مین زور ہے کیہ شور مرحبا آج
نہ کیون ہو مولد محبوب کبریا آج
جہانکو مرتبہ ایسا ملا نہیا ابتک
میسر اسکے قدم سے [illegible] ہوا آج
ہر ایک ذرہ رشک آفتاب ہان ہے
زمین پہ نور محمد یہ چھا گیا ہے آج
جہان ہے طیب [illegible]

معدنیات کو ہے نشو نما آجکی رات
ہے نباتات مین حیوانکی ذکا آجکی رات

زیب ممکن کوئی باقی نہ رہا آجکی رات
حق تزئین کیا وجہ بنے ادا آجکی رات

ایسے محبوب خدا کیون ہی ولا آجکی رات
ہے مگر مولد محبوب خدا آجکی رات

حاجت ہر ایک کی ہوتی ہے قضا آجکی رات
رد کسیکی نہین ہوتی ہے دعا آجکی رات

حیوان طائر ملکوت ہوا آجکی رات
ہو گئے مست طرب ارض و سما آجکی رات

جلوہ نور ازلی نے ہے کیا آجکی رات
ہو گیا صحن زمین عرش فضا آجکی رات

پردہ حسن ابدی ہے اوٹھا آجکی رات
کھل گیا سر خدا مثل ضحا آجکی رات

جوش ان حقکا ہے بحر عطا آجکی رات
وقف مخلوق ہوئی کان سخا آجکی رات

ایضاً

تنہا خوشی سے سرخ نہ روئے افق ہے آج
اوج فلک کے منہ پہ بھی پہولے شفق ہے آج

نور آج نو طبق اسمان مین ہے
گلگشت عیدگاہ زمین کا طبق ہے آج

نور عرب محیط بسیط زمین ہوا
فارس کے نار شرم سے غرق عرق ہے آج

اوڑتی ہین منہ پر اہل ہوا کی ہوائیان
او بیشمار کفر کے دل پر قلق ہے آج

چمن مین دہر کے کیا تازہ گل کھلا ہے آج
[illegible] عالم محیط ہر دو سرا
[illegible] حاجت صبا ہے آج
[illegible] ہے آج ہوا ہے دم مسیح ہوا
ہوا اسکے [illegible] ہوا ہے آج
اگر یہ شب [illegible] مولد نہین تو کیا باعث
کہ آسمان سے تجلی صبح کی صفا ہے آج
اجابت آج دعا کے طلب مین ہر سو ہے
در عنایت و فضل خدا کھلا ہے آج
یہ دن ہو ہمکو مدینہ مین سال آئندہ
یہ آرزو یہ دعا ہے یہ التجا ہے آج

ایضاً

او [illegible] عالم کا ہے میلاد آج
سر یہ ہے لولاک کا جسکے کلاہ آج

ہر شئے عالم نہیں اس سے عجب
عرصہ عالم سے جو لے وہ خراج
ارض پر آیا ہے جو محبوب حق
ارض کا ہے عرش کے اوپر مزاج
روشنی ہے عالم تیرہ کے وہ
حق نے جو فرمایا ہے اوسکو سراج
شرک کی دولت ہوئی پامال آج
ملت توحید نے پایا رواج
شافی ہر درد ہے اس شئہ کی یاد
نام ہے کیا کافی ہر احتیاج
ظاہری امراض کی ہے وہ دوا
باطنی امراض کا ہے وہ علاج
ہے یہ سب اُس برزخ کبری کا فیض
جسم کا اور جانکا جو ہے امتزاج

ایضاً

معمول ہو گیا ہے جو پیش از دعا درود
کسواسطے دعا سے مقدم ہوا درود
ظاہر یہ ہے کہ جب بلحاظ مزید جاہ
محبوب کے خدا نے پذیرا کیا درود
یہ بات شان وسعت رحمت سے ہے بعید
مقبول بارگاہ کریم ہو نرا درود
کیونکہ کہ ہو دعا ہی طفیلی درود کی
مطلوب بارگاہ کریم گرچہ تھا درود
اور سر اسمین یہ ہے کہ وہ کام کیجئے
کرتا ہے جو خدا ہی وہی وہ بلا درود

ہوتا ہے اثنائے عمل وجہ التفات
پڑھتے ہیں اس لیے قبل از دعا درود
ہے ایک سر اور بھی اسمین لطیف
یعنی ہو اسے تو طیبہ بہ دعا درود
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے فائدہ جو [illegible] ملا درود
[illegible] مطالب ملے ہیں
[illegible] مطالب [illegible] ہو اور درود
[illegible] خدا کا ہے یہ سبب کہ ہو عرض
[illegible] مطلب [illegible]
اور حق یہ ہے [illegible] خدا درود
[illegible] صلو علی النبی
[illegible]

مومن ہیں جواب میں پڑھ اے خدا درود
پر رمز عاجزی ہے کہ ہمسے نہ ہو کبھو
جس طرح سے کبھو ہوئی تجھسے ادا درود
کیا کام ہے خدا و فرشتوں نے جو کیا
اور مومنوں کو حکم دیا جسنے ادا درود
فضل درود و فضل رسول خدا ہے
پڑھتا ہوں آپ اپنی بہ حسب بود درود
کیا عشق سے [illegible] کوئی [illegible]
وہ چیز [illegible] والے یہی بھیجا درود

الیضاً

حقیقت عکس جمال محمد
حقیقت ظل جمال محمد
جہان جمال آئینہ گردید روشن
شمس کمال الجمال محمد

خودی خودنمائی خود فروشی [illegible]
فنا در شیخ و کسب فیض ازو صورت علی بیند
[illegible]
گرفتار درازی [illegible]
کہ بران مہار از راہ ذوق [illegible]
کہ صاف محبت پاک از غرض [illegible]

نشستی چون فنا در شیخ ای احمد جمال این
کردہ سوے فنا اندر رسولت رو بنماید
نگر و دشت فنا اندر رسول اللہ جمال این
کردہ سوے فنا فی اللہ آن سرا بہم در بنماید
غرض در عشق و تعظیم رسول و اولیا اللہ
رہِ قرب و وصول حق یقیناً منحصر آمد
جنید و بایزید و غوث اعظم سند ما دار
کہ یکیک سند صدہا [illegible]

نباشد نباشد نباشد نباشد　　شریک خدا و مثال محمد
بجز مطلع قاب قوسین سب یلتے　　نشد رہست برحسب حال محمدؐ
بود شاہ شاہانِ دنیا و عقبے　　غلامِ غلامانِ آلِ محمدؐ
کرے کیا بشر اوسکا شرح و شمایل　　کہ قرآن ہے وصفِ خصالِ محمدؐ
کروں وصف میں کیا سراپا کا اوسکے　　کہ مہرِ نبوت سے ہے خالِ محمدؐ
یہی ورد ہے مست کا دو جہانمیں　　من و دست و دامانِ آلِ محمدؐ

ایضاً

فتادہ در کل و لا عدم بود آدم بو احمد　　بسر تاجِ نبوت یکہ تازِ عرصۂ سرمد
چو گردانید عنان زانسو بسوئے وادی کثرت　　وجودِ انبساطی از بطون اندر ظہور آمد
عوالم مطلقاً غیب و شہادت علوی و سفلی　　فروغ جملہ زان شمع وجودِ منبسط باشد
وجودِ منبسط ظلّی بود از اولین خلقی　　کہ در عرفِ شریعت نورِ احمد نام میدارد
بعارف نیست حاجت شرح سرّ این معما را　　کہ در ہر ممکنے او لمعۂ زان نور می بیند
مپرس از مشرب مست خراباتی کہ در ہر شے　　جز آن محبوب کل چیزے نمی بیند نمیداند

[illegible] احمدی لطف ازان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شیخ از شیخ [illegible] ازان [illegible]
سلسلہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

کنند تنقیص شان شیخ اکبر از بے عقلی
بتنقیص پیمبر روے خود آخر سیہ سازد

پر انکو کرو بے ادبی محی الدین ابن عربی
در آخر بانی عربی ہم انکس در عناد آمد

خیال برتری نزدین شمسو امامان سوے یارا
بزعم باطل و سودای خام او بدان ماند

شغالے در خیال دید خود را در خم نیلے
ز طاوسان جنت خویش را خوش جلوہ انگارد

عجب نبود از تنقیص جہلا اولیا اللہ
کرا تنقیص پیمبر تا بعہدش ہمی جاود

ایضاً

پھر آئی آگے میرے بلا یا علی مدد
پھر مبتلا بلا میں ہوا یا علیؑ مدد

پھر دشمنان ظاہر و باطن کا ہے ہجوم
پھر اضطراب میں اوٹھا یا علی مدد

پھر اضطراب میں میرے چھا گیا ہے اب
پھر صبر نے جواب دیا یا علی مدد

پھر نامرادہا میں میرے پڑ گئی گرہ
ہے تیری ذات عقدہ کشا یا علی مدد

مشکل کشا خدا نے جو تمکو کیا تو کون
مشکل کو کھولے تیرے سوا یا علی مدد

میں درد لا علاج میں ہوں مبتلا سوا
ہے لطف تیرا میری دوا یا علی مدد

مشکل کشا ہے خلق خدا نے کیا تجھے
میں مضطرب ہوں بہر خدا یا علی مدد

[illegible]

۲۹

و اضطراب جنکی ارض و سما کی بنیاد
کردہ محبوب خدا اونکی سوا حشر کے دن
قلقلہ رعب سے کوئی نہ سنی کا فریاد

ایضاً

نعت میں حضرت کی فکر شعر خیالی ہے
وہم باطل ہے کہ ہے نعت محمد کا خیال
کہ خدا مدح اونکا اور نہیں بندہ خدا
تا کرسے مثل [illegible] مضمون عالی کا خیال
بندہ مجلس وحش کی ہمیں ہی معراج ہے
ذکر اشواق و صفا میں جتا کا خیال
کیا حلاوت ہے دہن کو [illegible] نعت میں
محو ہے [illegible] کا خیال
عالم بالا و بالا سے کیوں کیا ہے
دیکھو [illegible] کا خیال

آمد و رفت نفس کی ہوگئی مسدود راہ آیا جب مست ہو کے باب شمالی کا خیال
نہ سبل تہ جوش خون بلکہ ہے یہ چمکیا آنکھ کے پردونمین اس رنگی لالیکا خیال
تجربہ ہے خضر ہو جاوے جو دیکھے دلمین قبۂ خضرا کی اوس سبز جالیکا خیال
سینہ چھلنی ہوگیا آنکھونمین جا پڑ گئے بندہ گیا یہ شبکہ عالی کی جالیکا خیال
نور حق آنکھون کے آگے بس چمک جاتا ہے آتی ہے جسوقت اوس الماس جالیکا خیال
ساقی کوثر مئی اطہر پلا دین ای حسدا رہست آجائی یہ مست لاابالیکا خیال

ایضاً

حبذا شہر ربیع الاول مولد مظہر اول بہ ازل
آخر مظہر آخر بظہور خاتم گنج کمالات اول
شہر میلاد چہ شہریست کہ ہست شب مولد ز شب قدر افضل
اینکہ گفتم نہ ہمین قول منست ہست ارشاد امام حنبل
شب میلاد شب معلوم است شب قدر آرزویش طول امل
عقل تجویز عدیلش نکند نبود بدہ حق بین احول

انبیا در شرف قدر تنزل کاملان ہمہ او اکمل
انبیا مثل نجوم و او شمس آسمان جملہ جمیل و او اجمل
ای شب مولد محبوب خدا از دمت مشکل عالم شدہ حل
عالم از نسبت تو زیبد و صلاح دو کمال و شرف و علم و عمل
چارہ ام نیست بجز رحمت تو وارہانم ز غم روز اجل

ایضاً

عزم پرواز بکوی شہ خوبان دارم بلبلم شوق تماشای گلستان دارم
ای خوش آن روز کہ در [illegible]

[illegible] قبلۂ جان کعبۂ ایمان دارم
[illegible] سلسلہ پا بطلب [illegible] سلطان دارم
[illegible] پا برہ بودہ ام [illegible] منزل بیابان دارم
بر بچارہ [illegible] بدرت آمدہ ام [illegible]

الرحیم

[illegible]

دے دیا خاص سب جسے ملک شفاعت حق نے
واہ اوس شاہ شفاعت کے ہوادار ہین ہم

کسی شافع کی شفاعت ہو نہ بے اذن اوسکے
واعظا سر نہ پھرا واقف اسرار ہین ہم

لفظ او شیت کے معنی بھی نہ سمجھین جو امت
اون طواغیت کے ملّا سے بیزار ہین ہم

رحمت حق ہے احمد کی شفاعت کو سبق
حق کہے بعد شفاعت کے کہ غفّار ہین ہم

برکت عشق محمد ہے یہ ای زاہد خشک
نقل طاعات ریا سے جو سبکبار ہین ہم

خانۂ دل تو بہ ملک عرب ہے لیکن
جسم کو سند مین رکھتی ہین کہ گنہگار ہین ہم

گرچہ کر سکتے نہین دعوی مجبوری محض مگر
لیکہ یہ بھی نہین کہ سکتے کہ مختار ہین ہم

ہے یہ افسانۂ بیگانہ سخن یہ ہے کہ حیف
بے سبب کیا ہے کہ دور از در دلدار ہین ہم

نور احمد ہے احد ظل احد ہے احمد
ناحق اوہام جدائی مین گرفتار ہین ہم

مرض مہلک و درد سر بیجا و جنون
ہے یہی وہم جدائی کہ نمودار ہین ہم

ہے نہ احمد کو احد کی نشے مین جو کہے
واہ کیا عالم مستی مین بھی ہشیار ہین ہم

چاہیے نشتر لا مرہم الّا اوسکو
اسی حکمت کے محمد سے طلبکار ہین ہم

حجت و کشف سے ہر چند کہ ہو سب معلوم
طالب حال سراپردۂ اسرار ہین ہم

الیضاً

[illegible]

کلک ریح دل اعداء محمد دارم

الیضاً

کیا مع ربی ہے آج زمین آسمان موہوم
میلاد احمدی کی مگر ہے جہان دو موم
ہے وہ مکین عرش تو کون و مکان کیا
میلاد ہے اوسکی پرتو لا مکان مین موہوم
ذات اوسکی ہے جو غایت تکوین کائنات
ہے اس جہت انجمن کن فکان مین موہوم
شاہی ہے اسم اوسکو ہے نبوت مقام کی
ہے اس سبب سے سرحد [illegible] مین موہوم
[illegible]
ہے کیا عجب جو آج [illegible] دکان مین موہوم
[illegible] ہے آج یہ جہان بہار مین
[illegible] ہے کل [illegible] مین موہوم

جب دو شمار [illegible] محو رسول ہین
دو جہان مین فضل سے انکے حمد و ثنا ہین

الف

فروغ حضرت فاروق کا خیال آیا
کمال قوت دین [illegible] ابجان آیا
کمال قوت دین [illegible] ہوا ظاہر ہے
بعینہ سکے دین مین وہ صاحب جمال آیا ہے
بلیقین ارض ضلالت کے زلزلہ آیا
سر پر دین پہ جو شاہ باجمال آیا
جبین سے اوسکی ملا نور جہان اونکو
قدم سے اوسکے دل کفر پایمال کیا
کہا نبی نے ہو کفر کو تاب اونکی تیغ [illegible]
کہ قتل اونکا ہو موجب داغ ملال آیا
بجز فرار مفر کیا ہوا اونسے کافر کو

پھولا نہین سماتا ہے گل پیرہن مین آج
مولد ہے اوسکے واسطے جسکی بنی بہشت

غنچہ مچا رہا ہے کچھ اپنے دہان مین دھوم
رضوان مچا رہا ہے ریاض جنان مین دھوم

الف

محبوب حق ہین جو محمد کے یار ہین
ارکان کان فضل جو ہین اونمین چار ہین

ان چار مین سے افضل خدا کم الکلام ہے
ثابت ہوا ہے جنکا سو وہ یار غار ہین

کیا ستر حق ہے اونکو محمد نے ہے کہا
ستر خدائے پاک کے وہ رازدار ہین

کیا مرتبہ خدا نے عنایت کیا اونھین
ہر حال مین جہان مین نبی پر نثار ہین

تھی اوج عرش پر سے مدد رسول کی
غار مین رہین رنج مین وہ غمگسار ہین

قربت نبی سے تھی اونھین حال حیات مین
بعد از وفات بھی ہین بہم اونکی مزار ہین

جنت مین بھی رفیق نبی ہونگے بالیقین
مخبر جو اسکے حضرت عصمت شعار ہین

دوزخ حرام اونکو ہے بیشک جو سرفراز
دیدار سے رسول کے وہ ایکبار ہین

کیا عزت اونکی ہوگی کہ جب پیر رسول کی
پیارے جہان مین ہر سے بختیار ہین

کیا عصمت اونکی ہوگی جو مخصوص اونمین ہین
جنکے کہ فضل خمس ہزاران ہزار ہین

کیا [illegible] نشان [illegible]
[illegible] اجلال آیا
وہان [illegible]
جہان [illegible] اقبال آیا
[illegible] خصوص [illegible]
[illegible] نایاب [illegible] آیا

الف

[illegible]

خود حضرت نبی کو لیجانا اونکی سر مکا رہتا تہا ہے حدیث پیمبر سے یہ عیان
رتبہ یہ اونکا خاص جناب نبی مین تہا اونکا وہ اوز چشم نبی سے ہوا قران
تہا اسقدر جناب نبی کا ادب اونہین بے آپکے چہوا نہین کعبہ کا آستان
تہری ہی خوب بیعت رضوان نہین پالیا خود آپکو ہی جسکا کہ ہرگز نہ تہا گمان
لیعنے کہ بولے اونکی کف دست کی جگہ خود اپنے دست پاک کو سلطان دو جہان
ہمت سے اپنی جبکہ ہی جیش عسرت کی مین نظر خدا کئے شتر و نقد بیکران
خوش ہو کے اونکو مژدہ یہ حضرت نے تب دیا ہے اب سے ہر عمل کے ضرر سے تمہین امان

ایضاً

کیا نور حق ہے دنیا مین آیا الحمد للہ الحمد للہ گلزار عالم ہے جس سے پہولا الحمد للہ الحمد للہ
تہا روے دنیا جو تار و تیرہ وہ آج سارا اسکے سبب سے نور نبی کا ہے سب یہ جلوہ الحمد للہ الحمد للہ
زیر زمین سے اوج فلک تک جن و بشر کیا حور و ملک کیا کہتا ہے جب سے اوسکو دیکہا الحمد للہ الحمد للہ
رحمت جو اونکی شامل ہے سبکو ہر ایک ہے وہ محو خوشی ہے ہر مکان سے نغمہ یہ پیدا الحمد للہ الحمد للہ
جسکے کہ موسی تشنہ دہان ہے اور جسکی گفتگو سے مژدہ رسان ہے وہ شاہ شاہان ہین رونق افزا الحمد للہ الحمد للہ

[illegible]

ایضاً

[illegible] مصطفیٰ [illegible]

کر اونکی جان محبوب خدا کم رحمت جان ہے
گلستان رسول اللہ کا وہ گل خندان
وہ قصر دین پاک مصطفیٰ کا شمس تابان
وہ کان منقبت بحر فضیلت نام ہے جسکا
شہادت منقبت ہے اور امامت اوسکی ہے نازان
جمال احمدیکا وہ جسم پاک آئینہ
کہ سر سے تا قدم نور خدا جس سے نمایان
معطر ہو نہ کیونکر باغ جنت اونکی خوشبو سے
کہ وہ سرور جناب سیدہ عالم کا ریحان
عجب مردانگی سے راہ دین پر جان فدا کر دی
اسیکا باعث لقب اونکو ملا شاہ شہیدان
ذرا سوچو کہ کیا ہے رتبہ سبط پیمبر کا
جوانان بہشتی کا وہ سردار شاہ سلطان
محبت اونکی جس سے ہو یقین ہے وہ بہشتی ہے
بیان [illegible] کمال جسکا ایمان

واہ کیا حضرت فاروق کی ہے شان
[illegible] سے چہپا [illegible]
کیا عجب بہاگیں جو شیطان [illegible] اونکی نام
بہاگیا ہم نام سے جو بہاگتا ہے اوسکی شیطان
وصف یہ خاص ہے اون کا ہے عمر [illegible] دیکہو
کیونکہ [illegible] ہوتا شیطان کا اون پر سلطان
شان فاروق کی [illegible] اور یہی [illegible]
اوسکا سلطان ہے شیطان کی اور یہی [illegible]
حضرت مخبر صادق نے یہی فرمایا
اوسکی الفاظ مین ہے [illegible]
[illegible] حق [illegible]
دائما جو کہ مطابق ہوتی [illegible] قرآن
بعد رحلت کی دیکہو حضرت حق کیا کیا ارشاد
[illegible] فاروقی ہے [illegible] اور عیان

[illegible] خدا [illegible] جو [illegible]
[illegible] زمین [illegible]
[illegible] اور [illegible] ایمان
اور [illegible] فاروق
ای خدا [illegible]

مجہے بہی آسرا اوس بحر احسان کرم کا ہے
کہ پکڑا دست دلسی نے اوس سرور کی داماں ہے

ایضا

مولاے جہان سرور ارباب سیادت
شیر حق و سر دفتر دیوان امامت

بحر نعم و باب علوم و خور عرفان
برج شرف و کنج کرم کان کرامت

کیا ہووے بیان اونکے جو ہیں حسن فضائل
فضل حسب فضل نسب نسل شہادت

کیا جامع انواع شرف ہین کہ اونہین سے
ہی ختم خلافت ہوا ہی ختم ولایت

پایا جو شرف بارگہ غیب علا سے
کیا ہووے بہلا ہمسے بیان اونکی شرافت

ہی حضرت معبود کے وہ مظہر کامل
دیدار کو کہتی تہی نبی اونکی عبادت

مولا ہین وہ ہے صاحب ایمانکی بلاشک
رتبہ یہ پیمبر نے کیا اونکو عنایت

ہے حب علی حب نبی سے متلازم
اور اونکی عداوت ہے پیمبر کی عداوت

تہا کل کے طرح ہاتہمین اونکی در خیبر
اوس درجہ مین تہی اوس شہ والا کی شجاعت

ثمرہ یہ ملا اوسکا کہ کس دہوم سے ہوگا
اوس کف مین لوائے نبوی روز قیامت

ایضا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

کتاب لوح محفوظ ایک ملفوظ محمد ہے
ہے قرآن مختصر شرح کمالاتِ محمد مین

امین معراج مین جبرون قدر تہا کو بھی لیا جائے
کہ کیا کیا کچھ کیا حق نے مداراتِ محمد مین

جو ظاہر اور مظہر مین ہے نسبت وہی نسبت
مناجاتِ خدا مین اور مناجاتِ محمد مین

مین او سکے دیکہنی والی خدا دیکہنی والے
نہین کچھ فرق بیعت اور مناداتِ محمد مین

ید اللہ فوق ایدیہم رمیت ما رمیت سے
دلیلین ہین بہت موجود آیاتِ محمد مین

نہ چہوڑا مست مین باقی اثر کچھ خود پرستی کا
نشہ یہ ہے مئی عشق و صلواتِ محمد مین

ایضاً

کہون کیا آنِ معشوقی ہے جو جانِ محمد مین
نعم کہ حق کہے کس پیار سے شانِ محمد مین

عجب کیا ہے ملا خلعت جب اونکو مارمیت کا
کہ آئی بوئے محبوبی گریبانِ محمد مین

کہے حق رحمۃ للعالمین قرآن مین اونکو
یہ کیا وسعت ہے دیکہو دورِ دامانِ محمد مین

ازل سے ہو رہا ہے یہ زبانِ حال پر دائر
تنازع فضل کا رضوان و دربانِ محمد مین

وہ کسرِ صولتِ کسریٰ وہ قصرِ شوکتِ قیصر
کرشمے ایک جنبش کے ہین مژگانِ محمد مین

محمد کیا ہے ہے انسانِ کامل مظہرِ جامع
ہے یہ وصفِ حقیقی حصر عنوانِ محمد مین

طبع مجمعی جہان زلف پرن ہو کے
ادسا جبرت کے کرنی وصفحا کر اسکے دینا
مع اوس مولی کہان اور کہان ر
وہ رگ جان کہان کہا اور کہان سر
بال بال اسکا گنہگار ہو بن فکر یہ
مو کشان عشق کا جذبہ مجھی کا بہان
بالیقین دیدہ حق بین ایک وہ شیشہ اوس
بیگمان ہے نگہ جان مین تار ایمان
اوسکی ارکشش مرادین ہو ارکی صد
اور از نفع بلیات کا سے اوسکی جان
مخصوص ہو فضل کچھ ان سے ہباعی خاص
کیونکہ سب لبیہ عیان کر اعجاز او بیان
دیکھو نا ہو تب سکنہ کی جو کچھ ہو عیان
اور جو کچھ کہین مسلکین اوسی کا بیان

اور جو کچھ کہ ہوئی بے ادبی سے بارہا
حقتعالی کی بلا بی اوہون پہ ہے عیان

دین کی ساری کتابون مین لکھا ہے یہ سبب
شاہد ان سبکا ہے تفسیر و حدیث و قرآن

موسے طور کی نعلین و عمامے کے سبب
ایک صندوق کی لکڑی مین تھی شوکت و شان

حق نے طالوت کا فرمایا ہے آیۂ ملک
اور فرشتون کے اوٹھانے سے ہے نص قرآن

اوسکے آثار کا کیا رتبہ نہ ہوگا
قاب توسین بہی چڑگئی جسکے کہ گمان

اونکی تعظیم و توسل سے جسے ہو انکار
ہے وہ مردود خدا اور خرابے ایمان

ام سلمہ رضی اللہ تعالے عنہا
جسکا تھا موئی مبارک سے شرف فیضیاب

رنج کچھ پیش جو اصحاب نبی کو آتا
حل مشکل کی تمنا سے وہ جاتے تھے وہان

وہ کرادیتے تھے اون سبکو زیارت اوسکی
اسکے پانی کو سمجھتے تھے تبرک وہ بجان

سبب دفع الم جانتے تھے سب اوسکو
اور اسے جانتے تھے درد کا اپنے درمان

کسی منکر کو گر اسمین کچھ ہو تشکیک
دیکھ لے صاف بخاری مین لکھا ہے یہ بیان

اور شفا مین ہے لکھا قصۂ خالد مسطور
کہ کلاہ اونکی مین تھے موئے مبارک پنہان

گر پڑی ایک لڑائی مین وہ ٹوپی اونکی
حملہ خالد نے کیا سخت نہایت وہان

شرکو ... بزرگے بات مین اور یہ برکت
اس سبب سے مین سمجھتا ہون ... زدامان
بلکہ اس نا سمجھ نے بین بال جو آنحضرت کا
نکلا ... کی ... یہ بیجان
کہ ... خالد نے ... ہون کہ جہان ... سینہ
ایک جمعیت ... بھیجا ... کہ لوگ ... ہان ... کی کی
ہم کہ ... بہت ادبی اس ... علیم

... اسلئے کھیلا سو بیجان
حاکم بود ... کہتے ہین کہ جب خالد نے
معذرت لوگون سے کی یہ بھی کیا اوسنے بیان
جس لڑائیمین کہ وہ تاج ہوا سر پہ پاس
دائما فتح ہوئی میری وہان بالایقان
الغرض ناخن و موئے و ردا اور عصا
زرہ و کفش و تیغ اونکی فضائل کا بیان

[illegible]

[illegible]

الفصل

چہار ارکان [illegible] عالیہ [illegible]
معین الدین [illegible] الدین [illegible]
[illegible]

قسطلانی و سخاوی نے و عراقی کرام
ابن مرزوق سن المرحل و ابن الآبار
فاکہانی و تتائی و ابو عبد اللہ
ان اکابر کے ہیں اسباب میں تصنیفیں خاص
تلمسانی کی کتابوں میں ہے یہ بالتفصیل
ہیں بہت سلسلے اوستادوں کے اسمیں مروی
پچھلے لوگوں نے نہیں کری کوئی روایت جو حدیث
پھر جو نجدی کہے شرک اوسکو تو آدمی سے کہو
کیونکہ جب کل سلف ہو گئی مشرک تجکو
تیرے اوستادوں کے تا بہ صحابہ ہرگز
چاہیے راوی دین عدل وہ جب مشرک ہو
اپنے مذہب سے تبرا کر والے دیندار
ہے ظہور اسکا بڑا معجزہ پیغمبر

ابن حاج اور کلاعی وحید دوران
دین کے علموں کا ہے ابن عساکر سلطان
شیخ دین حضرت بلقینی یکتائے زمان
اور منافع کا کیا اوسکے ہی الحق نے بیان
اور روایات و اجازات بھی مذکور ہیں وہان
ہیں وہ لوگ اوسمیں کہ ہیں دین کے سارے ارکان
بالضرور اوسکی سند میں وہ نہ ہونگے عیان
پہلے تو ٹھیک تو کر سلسلۂ ایمان
کیسی صحت یہ روایت کے سوا اطمینان
نہیں رہتا تیرے مذہب پہ کوئی ایمان
پھر عدالت کا کہاں باقی رہا و بحجان
ہے یہ سب فتنۂ نجد اور ضلال و طغیان
کہ گئے تھے وہ بجا یطلع قرن الشیطان

[illegible] سعود [illegible] اہم [illegible]
یقینا [illegible] محیط [illegible] آفاقی
[illegible] عکس [illegible]
انہیں [illegible] غزالی [illegible]
[illegible] جمال [illegible]
انہیں [illegible] معرفت [illegible]

چھار اطراف عرش قرب کبریا کے
کرامت کرسی عزت کا انکی پایہ [illegible]
دل اونکے مصحف اسرار ہیں چاروں [illegible]
رباعی انتخاب [illegible] ابیات [illegible]
چھار ارکان ہیں یہ چار کرسی عرش [illegible]
جو ہو خاک قدم اونکا وہ سرتاج عرش نشین
یہ ساقی میکدوں ہر چار سو [illegible]

مناط سلسلہ اولیا معین الدین
محاط حق و محیط کل محیط اعظم
مدار دور سما علا معین الدین
محیط مرکز و ہم مرکز محیط ال
سپہر خلا و ملا معین الدین
نشہ دیار فنا و بقا معین الدین

الفصل

بلاد دین ست کو بھی جام لبریز [illegible]

علاء عرش کمالات و کرسی توحید محمد وجهت ارتقا معین الدین
محمدی که دو قطبش بود جلال و جمال محیط دائرهٔ اعتلا معین الدین
ضیاء شمس ولایت جلای بدر کمال سناء نور وراء الوری معین الدین
ولی والی و مولی الموالی اولی الکل شه ولایت ملک ولا معین الدین
معین عین اعانات و مستعان همه عیان بعین بود عون ما معین الدین
بحکم عقل نباشد خدا معین الدین هم از خداش نباشد جدا معین الدین
ظهور معنی اعیان ما ز عین تو هست أعن عیونک یا عوننا معین الدین
مریض هجر تو از هر علاج مستغنی است مسیح نام تو یادت دوا معین الدین
بدانکه حبل متین خدا بمذهب ما علاقه ایست که داریم با معین الدین
گدائی کوی توام غیر ازین پناهی نیست ترحمی بمن خسته یا معین الدین
گدائی کوی ترا پا شکسته بر در تو بده تو دست با شکسته پا معین الدین
گدائی میکده ام جرعه آرزو دارم ز شاه مصطبهٔ اصطفا معین الدین
هر آنکه مست بود ربط بندگی دارد بساقی حق صاف صفا معین الدین

ایضاً

کجا زبان جهان و کجا ثنای حسین
زبان و دل شده [illegible] ثنای حسین
فروغ روشنی چشم [illegible]
محیط اهل نظر است [illegible] حسین
وضو برای دعا [illegible] نجات امت جد
بجز تو [illegible] نموده کسی سوا حسین
چه همت است که از حق نخواست بعمر
بجز شفاعت امت بجز بهای حسین
نهاده اند ازان چو در عطا و بلا
بود بقدر عطاء خدا بلای حسین
ظهور تفرقه منظور حضرت حق بود
میان مؤمن و کافر ز ابتلای حسین
سزای دشمن آل نبی است بود از حق
بکمال قرب و شهود خدا جزای حسین

[illegible] درد دل و داغ جگر بلا
[illegible] کربلای حسین
دوای [illegible]
[illegible] حسین
[illegible]

[illegible]

اوس آفتاب ولایت کے پرتو سے ہوئی | نجوم ثاقبہ جملہ اولیا روشن
ابو تراب ہے کیا آفتاب عالمتاب | اوسی سے ہی کرۂ ارض ہوگیا روشن
یہ نور حضرت علی ہے کہ بیشمار اوسنے | دل سیاہ کیے خورشید سا کیا روشن
نگاہ مہر سے دیکھا جو اوسنے ذرّہ کو | زر ہمین اسکو بناز مہر کردیا روشن
علی کا نام ہے نام خدا وہ کام روا | کہ چشم کور کو کرتا ہے بی دوا روشن
علی کی یاد ہے جس دل مین ہے وہ شاد مدام | جس آنکھ مین ہے خیال اوسکا ہے سدا روشن
یقین ہی مجکو کہ ہے عکس نور مہر علے | یہ میرے سینہ مین ہے کچھ جو چاند سا روشن

ایضاً

شام کو ذکر نبی مین جو سحر کرتے ہین | نور ما زاغ سے وہ کحل بصر کرتے ہین
صبح تک رہتے ہین رحمت کے فرشتے حاضر | شام کو ایسے محل مین جو گزر کرتے ہین
رات دن ذکر نبی مین جو رہا کرتے ہین | جنکے صحبت مین وہ اوقات بسر کرتے ہین
رات اوس ذکر مین دن کرتے ہین جسکے گھر ہوتے | دلمین وہ خالق کونین کے گھر کرتے ہین
زندہ دل جو شب میلاد نبی مین جاگین | حال پر اونکے وہ رحمت کی نظر کرتے ہین

شام سے تا بصبح [illegible] کرتے ہین جو ذکر نبی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آج سیادی ماہ [illegible] کرتی ہین
کمال خوبی سے بنا [illegible] ذکر نبی ہین
الحاصل صبح [illegible] اس ماہ کی
[illegible] مجالس میلاد [illegible] ہین
[illegible] سال [illegible] الا اللہ
[illegible] شغل ذکر [illegible]
[illegible] ہین [illegible] ہین
[illegible] ذکر [illegible] ہین

(شعر) [illegible] نوشتہ [illegible]
[illegible] خیر مین ہم چلکے گزر کرتی ہین

ایضاً

سو ہے نور محمد سے تما بحر و بر روشن
[illegible] بحر روشن ہی زیر و زبر روشن
[illegible] کی نور اقدس کا [illegible]
فلک پر عکس [illegible] ہوئی [illegible] روشن
[illegible] اوس محبوب [illegible] ہوگا مسکن
[illegible] اجر روشن
ہوا ہے جلوہ [illegible] دندان [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] دل روشن
[illegible] بشر [illegible] لعل [illegible]
[illegible] میلاد حضرت [illegible] بیان [illegible]
[illegible] روشن
[illegible] محفل میلاد [illegible]
[illegible] دیوار و در

یاں کاتب تقدیر ہو اور لوح و قلم ہو
جو وصف محمد ہے کسی سے نہ رقم ہو
اوصاف محمد جو مدینہ کا حرم ہو
کیون فرشتہ دوڑتا فلک اس حرم کا سلام ہو

الف

غلامان محمد میں لکھا ہو کہ تماشا ہو
محمد کا غلام ہی نام ہوا محشر ہو

یہ جامہ ہے کہ حال جہان ایک ننا ہو
ہو وصف محقق یہ لازم کہ دو دم ہو
حادث کو رسائی ہو وہاں کیسے جو قدم ہو
فانی ہو حد وہاں اور عبادت کی قدم ہو
ممکن نہیں ہو عالم امکان میں کماثل
وہ ذات کہ امکان و وجوب اسمین بہم ہو
کیا خاک ہو وصف اوسکا ادا فکر کہن سے
علیائے افق جسکو وہاں زیر قدم ہو

تسکین اوسے کیا ہو جو وہ محو ستم ہو
کامل ہو فنا اور بقا کی اسی دم ہو
سامان ہو وہاں تھی وہ سامان عشق ہو
اور زیر و زبر تک سے وہ اُسکا نہ غم ہو
ہو کس سے ادا شرح مقام فنا سے
ان نازو نعم ساز نیاز لوح و قلم ہو
یارب ہو ہم کیسے وسامان طرب ہو
مینا ہو بون اور لو ہو اور دینہ کا حرم ہو

خدا دیتا ہے کیا کیا برکتیں اوس اہل ایمانکو
حبیب حق کی ذکر پاک سے ہو جسکا گھر روشن

ایضاً

یہ سامانِ طرب یارب مجھی کیسں ٹھٹ بیٹھا ہو
جنون شور و فغان عریانی شہر کا صحرا ہو
غبار دشت یثرب سے بدن مستور ہو اپنا
یہی خاکستری جامہ ہم آزاد ونکا بانا ہو
حقیقت کیا ہے گر تو بندے آیا مدینہ میں
جہاں لشکر ملک کا عرش سے ہر روز آتا ہو
یہ خطبہ واعظا کیونکر نہو لاحول کی قابل
دل عشاق جسکے سننے سے افسردہ ہوتا ہو
یہ وسعت رحمۃ للعالمین کی ہے جو رحمت کو
کہ ہو ہر ایک کو شامل بڑا ہو یا کہ چھوٹا ہو
ملک آیا زیارت کو عبادت خوب کی لیکر
مزہ عشق و محبت کا کہاں اوسنے اوٹھایا ہو
عبادت کا ثمر جنت محبت کا معیت ہے
معیت اور جنت میں سمجھ لو کون بالا ہو
عبادت کے نشہ سو جاسے ہی مثل ملک لیکر
محبت کا جو جلوہ ہو وہ عالم سے نرالا ہو
ملک کے اور عاشق کے جو حالو نمین تفاوت ہو
عیاں ہے اوسکو جسنے کچھ فن اسرار اُنکا دیکھا ہو
کہ جبریل کا بس منتہی ہو حد سدرہ تک
اگرچہ شہپر سے منتہی پرواز رکھتا ہو
بلال بانوا دیکھو کہ معراج محمد میں
طفیل عشق ہے کس درجہ عالیا کو پہنچا ہو

ایضاً

آگیا یاد مدینہ کا بیابان ہمکو
کیون نہ ہو خلد بریں خانہ زندان ہمکو
تشنہ دین مدینہ کے جو ہیں ہم تشنہ
چاہ بے آب ہوا چشمہ حیوان ہمکو
نہ ملی ہمکو مدینہ کی وہ دریوزہ گری
ہو اگر آرزوی ملک سلیمان ہمکو

[illegible] ان گہر صاف مضمون [illegible]
[illegible] اور داماں [illegible]

ایضاً

[illegible] نبیا نفع انسان [illegible]
[illegible] انسان [illegible] مبارک ہو
محمد کی ولادت ہو مبارک [illegible]
معو الشان بد صاحب ارکان [illegible] مبارک ہو
[illegible] اور اوری [illegible]
[illegible] اثرہ [illegible] وہ فنا [illegible]
[illegible] زمین [illegible] آب [illegible] مبارک ہو
بجا ہے اثرہ زمین [illegible] ساکن [illegible]
[illegible] رونق [illegible] آفاق کو
[illegible] و کفر [illegible] ایمان کو مبارک ہو
محمد کی ولادت دین و ایمان کو مبارک ہو
[illegible] فاضل [illegible] جو [illegible]

ای خضر تمکو مبارک ہے لبِ آبِ حیات
بخدا خاکِ مدینہ ہے بہ از جان ہمکو
اے جب قلب مین صحرائے مدینہ کا خیال
پھولا آنکھو نمین نظر آئے گلستان ہمکو
ایکدم دل سے جدا یاد مدینہ ہو نہ سکی
کر لیا خوب ہی شرمندۂ احسان ہمکو
آیا اوس دشت کے کیا خار مغیلان کا خیال
مضطرب کچھ نظر آتی ہے رگِ جان ہمکو
جا جو بن پھر ہمین گلیون مین مدینہ کے ملے
بس یہ سمجھین کہ ملا روضۂ رضوان ہمکو

ایضاً

بشر یا ابو البشر کیونکر بھلا اوسکے برابر ہو
ابو العالم جو ہو اور مظہر اللہ اکبر ہو
وہی ہے مظہر جامع وہی انسان کامل ہے
دوئی اسمین کسی ذی عقل کو ہرگز نہ باور ہو
نبی الانبیا ہونا نہین ہے کچھ کمال اوسکا
حکومت جسکو اسمای الٰہی پر میسر ہو
نہو محتاج اوسکا کیون غریق لجۂ حیرت
کہ بحر فیض سے جسکے ایک قطرہ حوضِ کوثر ہو
وہ ظل اللہ ہے اور رحمتِ عالم عجب کیا ہے
اگر [illegible] بستری پر سایہ گستر ہو
خواص خم کے کاسو نمین میسر ہو یا الٰہی
مئے حب محمد فاطمہ حسنین حیدر ہو
ثرے سے جس حقیر پر اوسکے نگاہ فیض ہوجاوے
مہ و خور سے منور گرچہ ذرہ سے بھی کمتر ہو

ہزار اوسکا محبت کے گلستان کو مبارک ہو
مبارک [illegible] کو مبارک ہو
محمد کی ولادت اہل عصیان کو مبارک ہو
یہ مجلس جسکو میلاد رسول اللہ کی یا حق
عدو پر نامبارک ہو محبان کو مبارک ہو
ہے تقریر خدا میں جو کہ اس مجلس کا منکر ہو
رضا حق محمد کی ثنا خوانکو مبارک ہو

ایضاً

حق جو باطن ہے [illegible] ہو
[illegible] ظاہر ہو
[illegible] محمد کا [illegible] جو اصل [illegible]
پھول اس بزم [illegible] عوض [illegible]
عالم [illegible] ہو
[illegible] ارض و سما ظاہر ہو

منظہر ذات و کمالات خداوندی تو
خلق کو پرتوہ خالق کا دیکھا ظاہر ہو

حضرت حق منزہ کو تیری منظر مین
دیکھنا اپنا ہی منظور ہوا ظاہر ہو

خلق کو واسطہ خالق سے بہت کچھ دشوار
نہ ملا پھر نہ ملا تیرے سوا ظاہر ہو

مستمندان دو عالم کی تمنائی دلی
دردمندان دو عالم کی دوا ظاہر ہو

تھی مقدم کی تیری ہے یہ خوشی عالم میں
دونو عالم تیرے اوپر ہون فدا ظاہر ہو

منتظر ہین تیری آمد کے گنہگار تمام
شافع روز مکافات و جزا ظاہر ہو

ایضاً

خلق گمراہ ہے ابھی راہ نما ظاہر ہو
ہے جہان تشنہ دہان بحر عطا ظاہر ہو

ظلمت کفر نے ہی روئی زمین کو گھیرا
رخ پر نور سے پردہ کو اوٹھا ظاہر ہو

ذات پاک آپکی ہے ظل خدا [illegible]
کبھی خلقی [illegible] ظاہر ہو

قاب قوسین کا بھی آپکی خالی ہے مکان
جلد ای بادشہ ملک دنی ظاہر ہو

ہین مشتاق فقط جن و بشر ای سرور
شوق مین آپکے کعبہ بھی جھکا ظاہر ہو

واسطے آپکی خدمت کی ملک کا لشکر
دست بستہ جو ادب سے ہی کھڑا ظاہر ہو

رحمت عالمیان [illegible]
دور کر دو [illegible] ظاہر ہو

ایضاً

حسن دلہن [illegible] نور [illegible] سے مدینہ
[illegible] جمال رخ مولا سے مدینہ
حسن دلہن [illegible] ہو تو لا سے مدینہ
[illegible] سے وہ خود خانہ مولا سے مدینہ
ہے سر دل مومن مین [illegible] مدینہ
یہ ہے اثر جذبہ مولا سے مدینہ
پھر وا نکے جذبہ سے ہو [illegible]
پروانہ شمع رخ زیبا سے مدینہ
سودا سے مدینہ کا اوسے لطف ہو حاصل
جو سمجھی کہ کیا شئ ہے سویدا سے مدینہ
پھر آج نہین عہد حکیمان سلف کا
جاری ہے خریداری سودا سے مدینہ

[illegible] جلوہ جانانہ [illegible]
[illegible] مدینہ
[illegible] والطفان [illegible]
[illegible] ودبان [illegible] مدینہ
[illegible] وملک [illegible]
[illegible] مدینہ
[illegible] اعلیٰ
[illegible] مدینہ
[illegible] مدینہ

ایضاً

[illegible] زبان مدینہ
[illegible] زبان مدینہ
[illegible] زبان مدینہ

[illegible] اور یہ بات تو حاصل [illegible] عامی [illegible]
[illegible] او [illegible] بالیقین [illegible]
[illegible] اور [illegible] وہان [illegible]
[illegible] اور [illegible]

ایضاً

کلیم اللہ [illegible] او دلی [illegible] رسیدہ
حبیب اللہ [illegible] او از خود رسیدہ
کلیم اللہ [illegible] رسیدہ
حبیب اللہ [illegible] سیدہ
کلیم اللہ [illegible] دیدہ
حبیب [illegible] دیدہ
کلیم از ارنی لن ترانی شنیدہ
حبیب از [illegible]
کلیمش ذوق آوازش چشیدہ
حبیب او گل لقا رہ چیدہ
کلیم اللہ کلام او شنیدہ
حبیب اللہ رخش دیدہ بدیدہ
ز دیدہ ہست فرقے تا شنیدہ
شنیدہ کے بود مانند دیدہ

ہو عرش بریں کیونکہ نہ قربان مدینہ
رب جبکہ قسم کھاے بجانان مدینہ

کیا جان جہاں مدح مدینہ ہو کہ جب ہے
جانان خدا جان جدا جان مدینہ

خدمت کو میں اپنی کبھو رضوان سے بدلوں
واللہ جو ہو جاؤں میں دربان مدینہ

او تری ہوے نظر و نہیں نظر آتی ہے جنت
یاد آئی ہے جب لطف بیابان مدینہ

ہو صاد سے صحت کی مسجل نہ خط جم
جب تک کہ نہ حاضر ہو بدیوان مدینہ

اللہ کا گھر نکہ یہ محبوب کا او سکے
اس وصف سے ہوتی ہے عیان شان مدینہ

ذو قیمت کہ حقیقت بجز از حق کہ شناسد
در بوسہ لبہاے ثنا خوان مدینہ

سنکر یہ غزل مست ہو گانے لگی حج
قربانِ مدینہ اجی قربان مدینہ

ایضاً

واہ کیا قدر شب قدر ہے اللہ اللہ
جسمیں قرآن کو فرمایا ہے خدا انزلنا

ایک ہی روزے سے بہتر نہ سمجھنا اسکو
اتنے سالوں سے ہے بہتر کہ ہزار اوسمیں ہیں ماہ

نام کو رات ہے پر نور کا یہ عالم ہے
روز روشن کا بھی منہ سا ہو جسکے آگے سیاہ

چشم ظاہر سے بھی ہیں دیکھتے اوسکو وہ لوگ
جنکو ہے دیدۂ حق بین و دل حق آگاہ

ایضاً

آیا زمین پر مظہر خدا کا الحمد للہ الحمد للہ
فرش زمین سے عرش معلی الحمد للہ الحمد للہ
[illegible] عالم [illegible] الحمد للہ
آج آیا ہمیں ابر رحمت کا دریا الحمد للہ
[illegible] نبی [illegible] الحمد للہ
[illegible] الحمد للہ
[illegible] جہان [illegible] الحمد للہ
[illegible] الحمد للہ

[illegible]

عالم سراسر تھا ایک خرابہ بھی نور ورونق آیا ہے تیرگی	خورشید تاباں آج اوسمیں نکلا الحمد للہ الحمد للہ
سلطان بطحی میں آیا محبوب ربکا آیا عرب عرش	شکریہ سجدہ کعبہ ہے کرتا الحمد للہ الحمد للہ
دنیا ہوئی ہے اپنے سے باہر پہولی ہے آکر خوشی کی	آیا جو اوسمیں خالق کا پیارا الحمد للہ الحمد للہ
خوبیکا جامع رشتیکا مالک ہر شیکا نافع ہر غمکا دافع	عقبے کا شافع دنیا میں آیا الحمد للہ الحمد للہ

ایضا

کیا مور د الطاف مدینہ کا حرم ہے	طاہر در و دیوار سے جسکے کرم ہے
اوس روضۂ اطہر کا کروں وصف بیان کیا	جو وصف لکھوں اوسکے مراتب سے وہ کم ہے
گرد اوسکے کھڑا فوج ملائک کا پرا ہے	دربار شہنشاہ جہان کا یہ حشم ہے
قدر اوسکے ذرا پوچھئے جبریل امین سے	خدمت سے اونہیں و ہانکے فخر اتم ہے
جسکو کہ ملے ذرۂ خاک در اقدس	کب اوسکو شیا نذر و درہ نیار و درم ہے
اوس قبۂ خضرا پہ فدا جان خضر ہو	پردہ وہ عجب محرم اسرار قدم ہے
کرتا ہے جو تسلیم وہان عرش معلیٰ	آتا ہے تصور کے بلالی یہ نہ کم ہے
خطبہ میں اشارہ وہ خطیبونکا ادب سے	شور افگن مشتاق زسرتا بہ قدم ہے

[illegible]

افسوس کہ حاصل نہوئی دلکی تمنا

[illegible]

گر لطف شہنشاہ سے عاجز پہ نظر ہو

یک لحظہ میں معدوم یہ رنج والم ہے

امید رحمت کہ حاصل ہو حضوری

ایضا

[illegible]

[illegible] شب کے [illegible] موافق [illegible]

[illegible] ربیع الثانی ہی

[illegible] آن [illegible] الشمس [illegible]

[illegible] شب قدر [illegible] خاص [illegible] ظل [illegible]

ایضا

شب میلاد محبوب خدا [illegible]

[illegible] شب [illegible]

تخت زمردی ہے ہر ایک تختہ چمن
شبنم کا ہی جو قطرہ در شہوار ہے

ہر ذرہ غیرت زر خالص ہوا آج
کیا زرنگار پیرہن روزگار ہے

کیون یہ زمین پر طبق سبز آسمان
گنجینۂ جواہر انجم نثار ہے

ظاہر زمین پہ جو خدائیگا پرتوہ
وقت ظہور سایۂ پروردگار ہے

اللہ کا وہ ظل ہے عالم ہے اسکا ظل
عالم رعیت اسکی ہے وہ شہریار ہے

وہ باغبان قدر کا نخل مراد ہے
اوس نخل کا تمام جہان شاخسار ہے

کار نگاہ شاہ جو عفو گناہ ہے
بندہ بھی اوس نگاہ کا امیدوار ہے

ایضا

یہ کیا شب ہے کہ رشک نور روز اوسکی سیاہی ہے
سواد شام شب رشک بیاض صبحگاہی ہے

ستارے آسمان سے سب کے مائل زمین کے ہین
زمین کو آجکی شب دعوی گردون پناہی ہے

ادھر ہے قلب لشکر اور ادھر جیش مقدم ہے
وسط مین ہے یہ شب ظاہر اوسمین شان شاہی ہے

یہ شب جان زمان ہے قلب و سر اور روح سر ہے
زمان و دہر اوس سے منفتح سر مباہی ہے

عیان ہے زیب و آرایش ہے اس شب کے کہ [illegible]
عطا کی اوسکو وہ زینت کہ جو کچھ اوسنے چاہی ہے

[illegible] زیبائی ماہ و [illegible]

سواد شب [illegible] بیاض صبح [illegible]

سواد شب مین [illegible]

[illegible] آدم [illegible]

[illegible] سایہ [illegible]

[illegible] شبنم [illegible]

نزول روح [illegible]

نزول [illegible] روح [illegible] شب مین افضل [illegible]

ہوا میل نجوم آسمان سوئے زمین [illegible]

زمین [illegible] غیرت [illegible]

خدا [illegible]

ہمین ہے وہ خدا لیکن خدا کا وہ [illegible]

محمد کا وہ درجہ ہے کہ اوسکی [illegible]

کمال قرب محبوبی [illegible]

کرم ذاتی ہے [illegible]

عیان [illegible] کی [illegible]

ایضا

[illegible] مطلع برج جمال [illegible]

دل [illegible]

[illegible] سپیدہ [illegible] سواد شام

[illegible] نور [illegible]

کیا ہے مہ تمام کہ خورشید نیمروز +
دیکھو خیال کر کے تو یک ذرہ خال ہے

اس ماہ کی ہے جاہ و وجاہت کی یک جہت
ماہ ظہور پرتوۂ ذو الجلال ہے

ظل خدا ہے نور خدا مظہر خدا
ظاہر جو اسمین ہے وہ خدا کا کمال ہے

ہے اتحاد ظاہر و مظہر مین واقعی
ہے وہ بھی حق دوئی کا جو اونمین خیال ہے

ظاہر کا جسطرح کہ برابر ہے ممتنع
مظہر کا بھی خیال مساوی محال ہے

وہ مظہر اتم ہے ذات الہ کا +
جو جامع جمیع شیون و خصال ہے

اور ماورا ذات محمد کو جو کہ ہے
ایک ایک اسم خاص سے کچھ اتصال ہے

بیواسطہ ہے ایک وہی ظل ذو الجلال
اوس ظل حق کا خلق مین مد ظلال ہے

ہر شے مین ہر کسی مین تمہارا ظہور ہے
موجود کیا ہے آپکا ظل جمال ہے

مخفی نہین ہے آپ پہ اسرار کائنات
ہر ایک شی کا آپکو معلوم حال ہے

ادنی عطا ہی آپکی نعماء دو جہان
عالم تمہارے دست کرم کا نوال ہے

حاضر ہوا ہون محفل مولد مین یا رسول
اور کیا کہون فقیر کی صورت سوال ہے

ایضاً

ذو روح حق کہ خلق کی علت ایجاد ہے
فیض اسکا عام حال حیات و ممات ہے
موت و حیات مین نہین فرق اوسکی نظر
فائض وہ نونہال مین یکسان و دونو ہے
جان جہان ہے جان جہان آفرین ہے وہ
وابستہ اوسکے سلسلہ ممکنات ہے
عالم ازل سے تا بابد اوسکے ملک مین ہے
ہر ایک پر ضرور او حسن التفات ہے
تکمیل دین اہل زمین کر سکے ہر نظم
چرخ فلک پہ وہ [illegible] گئے یہ وفات ہے
چرخ برین و زیر زمین و سر زمین
ہر ملک کی اوجھین کے قدم سے نجات ہے
پیر و جوانکی پور سے مین اونکو [illegible]
ہے منفعت [illegible] کائنات ہے
منکر منازعت اگر ایسمین کرے تو کیا
[illegible] التفات سے
خاصیت اسم سے [illegible]
[illegible] زبان سے
مستفاض از ازل ہے حیات اپنیکی ہے
منکی و دنیوی یہ حیات بدیہات ہے
جمع علیہ اہل [illegible] النبی
[illegible]

اعمال کیا که نیت ہر امتی بھی ہے
امر عیان اگرچہ ته دل کی بات ہے

بے علم کی ادائی شہادت کری کوئی
معصوم کا تو کیا نه یه فعلِ ثقات ہے

قرآن میں یکون شہیدًا لکھا ہی صاف
یه اونکی علم عام میں دشمن کو مات ہے

مظہر ہے جو که ذات خدائی قدیم کا
ظاہر برابر اوسکے حیات و ممات ہے

ایضاً

بشر جن و ملک کی مدح کیا شایان احمد ہے
که الله اور کلام الله ہے اور شان احمد ہے

کسے بارا و ادنی که دربارِ معلی میں
خدا محرم ہے جبریل امین دربان احمد ہے

منور ہیں اوسیکے عکس سے افلاک کے نیّر
وہ عالم جلوۂ نور رخ تابان احمد ہے

کری ارض و سما کے کیا بلا ہیں قبّۂ امکان
محیط دو جہان گوئی خم چوگان احمد ہے

ہوا یا رب کہاں سے اختلاف روز و شب پیدا
مگر رمز لطیف جنبش مژگان احمد ہے

یه شوکت ہی که ہے جو تاجدار ملک ملکوتی
غلام نرگس مردافگن فتّان احمد ہے

جہنم کیا ہی آثار نگاہ قہر احمد ہی
گلستان جنان ظلّ لب خندان احمد ہے

جو ہے نور فلک سے لیکے تا گاو زمین پیدا
شکار ناوکِ صید افگن مژگان احمد ہے

ما ملک کیا بیان الرحمن [illegible]
محمد یار [illegible] اور داماں احمد
ایضاً
محمد عیاں آیات خدا میں محمدہ [illegible]
در بیان نبوت [illegible] ارسلان [illegible]
[illegible]
مثنوی [illegible] حقیقت [illegible]
کمالات و فضائل [illegible]
[illegible] نبوت اور رسالت [illegible]
حقیقت [illegible]
[illegible] غیب و اصفیت [illegible]
محمد یار ارشاد [illegible]
[illegible] باو ولیوں [illegible]
صدوری فیض میں [illegible]
[illegible]
[illegible] کمالات [illegible]

کمالات اوسکو ہر عالم کے اوس عالم میں
معلی میں
عیان قرآن میں ہی ہر ذرہ اتمام نعمت سے
بتاکید مکرر جب خلق عظیم آیا
کلام الله میں دیکھو که کیا شان عظمت ہے
یه ثابت ہے احادیث صحیحہ سے که ختم نبوت
کہا ہے بہر تتمیم مکارم میری بعثت ہے
ولایت انبیا کی [illegible]
عیاں اور [illegible] دیکھا جسنے دیوان ختم نبوت ہے
کمالات جمیع انبیا [illegible] ہوا صفوت ہے
محمد کو ہوئی [illegible] عطا روز ولادت سے
جو دو معنا در دین کامل ہوا محمد سے [illegible]
ظاہر از من آثار اور علم [illegible]
جو دو ابراہیم [illegible] عذر شفاعت [illegible]
محمد کے [illegible] پردہ میری [illegible] قدرت ہے

بحمد اللہ غلام انبیا اور اولیا ہوں مین	یہ نسبت ہے دو عالم مین کہ مفتاح سعادت ہے

ایضا

الا یا ایہا الساقی الا یا ایہا الساقی	الا یا یا معین الدین بده جام می باقی
مئی میخانہ چشت است کز یکجرعہ مستانرا	نماید ستر سیر انفسی و سیر آفاقی
بدیدی ستر حق کر سرمہ خاک چشت را کردی	بیونان عمر ضایع کرد مشانی و اشراقی
الا یا معین الدین ہلکنا یا معین الدین	ولم یہلکنی الا بعدکم عنی و اشواقی
انا المحموم مالی غیر کم طبی و تبریدی	انا المسموم مالی غیر کم راقی و تریاقی
الیکم لا الی الا یجذب کامل منکم	وان جاہدت ان شمرت اذ نا الی علی ساقی
دوا اور درد دل اجمیر یعنی ہے سکا ہوں مین	وہان تک پہنچی ہرگز فکر انطاکی و ایلاقی
نہ مارے مست کیون ٹھوکر خم گردون کو	محمد یار حق یاور معین الدین ہو ساقی

ایضا

چار یار مصطفی مین وہ جو پہلا یار ہے	شان اسکی ثانی اثنین اذ ہما فی الغار ہے
یار غار مصطفے ایسا نہیں تھا دوسرا	شبہ اسمین آیت قرآنکا انکار ہے

ایضا

کیا شان تمہاری ہے حسین ابن علی کی
در پردہ ہلاکت بہ شہادت ہے نبی کی

سردار جوانان بہشتی کو ہے لازم ٭ اونکی سی مصیبت ہو دنیا مین کسی کی
وہ صبر کہ تھا حیثیت نبوت کے مناسب ٭ باللہ کہ اوسمین سر مو بھی نہ کمی کی
غم تھا تو فقط اُمت احمد کے طرف سے ٭ تھی ورنہ مصیبت تو اونہین عین خوشی کی

ایضاً

حسین ہی کو فضیلت یہ بالخصوص ملی ٭ ابو الائمہ و ابن علی و سبط نبی
عیان ہے جو کہ خدا اور نبی کی تحریر بیان ٭ فضیلت عامۂ امت محمد کی ٭
یہ ایک شمہ ہے اوسکا کہ انبیا کو بھی ٭ شمول امت مرحومہ کی تمنا تھی
فضیلت عامۂ امت کی جبکہ یہ کچھ ہو ٭ تو پھر خواص کی سوچو تو کیا نہ کچھ ہوگی
خواص مین ہے وہ بھی جو کہ ہون اخص خواص ٭ فضیلت اونکے قلم سے اونہین ہوتی
اخص مین ہے جو لخت جگر ہون جزو نبی ٭ وہان رسائی نہین فکر عقل کل کو بھی
وہ جز کہ اشرف اجزا ہو اور رئیس بشر ٭ خدا ہی جانے کہ کیا اوسنے اوسکو عزت دی
حدیث مین وہ جو الامثل فالامثل ہے ٭ کچھ اسمین شرح فضیلت حسین کی ہوگی
سب اہل بیت نبی کو ملے بلا لیکن ٭ ملی کسی کو نہ کرب و بلا حسین ایسی

سپاہ دین شہدا اور سپاہ دین [illegible] سو علی
[illegible] عرفان سبکی [illegible] افضل بن ابن علی
[illegible] سلسلہ تحقیق [illegible] بالامام حسین
[illegible] پیدا ہے [illegible] طرف بلا نوی
اسطرح سے خصوص اسرار رسول [illegible]
نجات [illegible] آل کی [illegible]
نگاہ خاص [illegible] ایک [illegible]
نگاہ لطف [illegible] سوا اولیا [illegible]

ایضاً

ناقصوں کا محنت پر صبر اضطراری ہے
کاملوں کا محنت پر صبر اختیاری ہے
کاملوں نے [illegible] جن سے [illegible]
دین خدا نے [illegible] اونکی پاسداری ہے
اور [illegible] افضل اونکی [illegible] نام
[illegible] اونکا جاری ہے

ایسے ذات اقدس نبی نے بھوک کی اذیت سہی
باندھ پیٹ پر پتھر زندگی گزاری ہے
یعنی سرور عالم حق نے جنکی خاطر سے
یہ سرائے امکانی سبکی سب سنواری ہے
ہے وہ احمد مختار یک تار زلف پر
جبریل تا سدرہ سا [illegible] سواری ہے
وہ خلیفہ اعظم اوسکے جسم اطہر پر
بدر کی لڑائی مین کیسا زخم کاری ہے
وہان بھی جو دشمن آیا جب جلال تمہاری
خلق کی شفاعت ہے اونکی غمگساری ہے
اسطرح کی لذت تو بارہا اوٹھائی ہے
اب سمجھو وہ غم جسے جو کرے بیقراری ہے
پر [illegible] کربلا مین اونکے سینہ چاک پارہ
تشنہ لب لب دریا [illegible] زخم کاری ہے

سرِ عترتِ اطہر خاک و خون میں ہے بستر / دختران زہرا کی کچھ نہ پردہ داری ہے
شرح ان وقائع کی کیا کرے کوئی مسلم / کس زبان کو طاقت ہے کہسکے دلکو یاری ہے
بدو آفرینش سے کب سنے و دیکھی ہے / کربلا میں عترت پر جو بلا کہ طاری ہے
الغرض پیغمبر کو جو کہ رنج ہے اسکا / عمر بھر کے محزون ہیں سکیان یہ بھاری ہے
دیکھا ام سلمہ نے آپ آتے ہیں مضطر / جسم ہے غبار آلود دلمیں رنج ساری ہے
اور کہا کہ مقتل سے میں حسین کے آیا / ام سلمہ فرمائیں بیاہ و زاری ہے
انکے ذکر سے مطلب یہان یہی ہے اوکا / کہ یہ رنج بے پایان اور یہ بردباری ہے
اور تصرف و قوت حق نے یہ دئے اوکو / حکم اوکا ناطق ہے دو جہان میں جاری ہے
الغرض لئے مانند شاہ کربلا کا بھی / رنج اختیاری ہے صبر اختیاری ہے

ایضا

محمد ایک ہی محبوب ذات کبریائی ہے / خدا کی یہ خدائی ہے محمد کی بن آئی ہے
محمد کے سبب عزت محمد نے یہ پائی ہے / یہ از ملک سلیمانی مدینہ کی گدائی ہے
محمد ہی کے خاطر نقشبند کاف و نون ہے / مکان و کون کی دولت سر اسر انکی بنائی ہے

[illegible] مشکل میری کیون حل کہین بندہ تمھارا ہون
وہ پورا [illegible] گر حسرت دید کی لذت اوٹھائی ہے
محبت گرچہ صحبت پر نہین موقوف ہے یعنی
مگر کامل وہی ہے جسنے تو دی اپنی شناسائی ہے
ارادت میں اگرچہ صحبت اور زہد ابراہیمی
محمد ہی سے ہے اولین [illegible] تمہاری ہے
محمد ہی کے باعث سے زمین و آسمان قائم

تمھارا نام مفتاح در مشکل کشائی ہے
تمھارے دیکھنے سے ہوتی مشکل کشائی ہے
کرو اونکی حصر کرین عدو کو نارسائی ہے
قسیم دین و دنیا ہو جو کچھ چاہو سو دیدو
محمد یار بھی ایک اپکا فدوی فدائی ہے

ایضا

افضل جو سب سے ہو رہین [illegible]
احمد کا اوسمین مظہر جو دائم ہے

[illegible] افضل ہی سب سے [illegible] مقام ہے
[illegible] ایک ایک [illegible] فیض عام ہے
احمد سے [illegible] میں بیج آسمان پر
بارہ معنی سے بیان میں [illegible] انکا نظام ہے
انسان میں بین امام [illegible] اونکا انتظام ہے
منصب جنہیں ملا ہے وہ افضل [illegible] امام ہے
اعلی تر انبیا ہے وہ علی [illegible] امام ہے
بالطبع جو امام میں [illegible]
[illegible] منتخب [illegible] امام ہے
وہ منتہی [illegible] کہان کہ علی [illegible] غلام ہے
[illegible] علی کا غلام ہیں
دونون مین [illegible] ابد [illegible] ہے
بارہ ضیا بارہ ہدایت امام ہے

سخن ہیں اویلے کہ معصوم کا سعود علیہ
نہ انتظار کی [illegible] ذات کی جا
ہمیشہ ہیں یہ جو جی [illegible] الا ہے
بیمار کی [illegible] ایسی کی اجل آپ ہی

ایضا

کیا نہ جب سوا [illegible] ایک باہ ہے
[illegible] ارشد ع [illegible] جوہر [illegible] آناہ
اس نہ تقدس ہے [illegible] ہیں
روح القدس سعیان ہے ناظر الہ
یہ روح ہے روح ہے ادا
کا ہر جو کہ دیکھو کسی کا عوض
اسے نہ کر کے کہ وہ جو اخلاص ہیں
اوصاف ہیں جو ہیں وہ الکاک
او خدا کی ہیں خلاص ہیں
[illegible] بیان ہیں نبی عیان
عجب جو ہیں بیان ہی
کہ او نبی اسین [illegible]

کی جو نفس او سمین علی نے ادا تمام
او سمین نبی کو جود کا جو اہتمام ہے
ممکن نہیں کہ بند ہو حاجت فقیر کی
مشکل کشا امیر علیہ السلام ہے

ایضا

سخن میں میرے نہ بو رچی گلاب کی ہے
گل بہار تو لائے بو تراب کی ہے
علی کے دفتر حب میں جو ہیں بہشتی ہیں
نہ کچھ حساب کی حاجت نہ کچھ کتاب کی ہے
علی کا عرصہ اوصاف ہے وہ بے پایاں
کہ ایک ذرہ خبر دہ آفتاب کی ہے
سر رسول ہے حضرت علی کے زانو پر
نزول وحی سے کچھ حالت ایک خواب کی ہے
نماز عصر علی نے پڑھی نہیں کہ ہوا
غروب جیسے سدا عادت آفتاب کی ہے
نبی افاقہ میں آئے تو آفتاب پھرا
علی کے واسطے یہ عزت آنجناب کی ہے
ہوئے علی ہی جو کل مغلقات کے فاتح
یہ فتح خیبر اثر ایک فتح باب کی ہے
کتاب حاوی شرع و طریقت اک جو سخن
سخن مدینہ علم نبی کے باب کی ہے
طریق اہل سلوک و سبیل اہل وصول
رہ مدینہ علم نبی کے باب کی ہے
کتاب خلق علی سے جو حکمت عملی
ملا کے دیکھیے تو تلخیص ایک باب کی ہے

میلاد سے جو منع کرے راہ زن ہے
رہزن جو دین کا ہے وہ گمراہ ہے
اللہ کا یہ کو یداللہ جب کہے
کیا دست سے اور پہ کیا دستگاہ ہے
ہو شق ماہ و خرق فلک اس سے کیا عجب
انجم حشم ہیں اور فلک بارگاہ ہے
مولا جو جرم بخش ہر ایک عفو ہے
کیا ڈر ہے گر غلام سراپا گناہ ہے
کیا عفو ہے کہ جیسے تجلی کے بدورد
کوہ گناہ خلق کم از برگ کاہ ہے

ایضا

ظاہر زمین میں جلوۂ رب جلیل ہے
جاروب روئے ارض پر جبرئیل ہے
معمور ہے خدا کا جو گھر ہے زمین میں
[illegible] کی ایک سبیل ہے [illegible]

محفل شاہ زمین و [illegible] مین
اس بو کو [illegible] کی [illegible]
کیا تازہ گل کھلا ہے کہ جس [illegible]
جو آج خوشبو کا وہان ازدحام ہے
[illegible] کی خوشبو سا [illegible]
[illegible] نقاب شب [illegible] ہے
کی شادی آفرین نے یہ شادی نشان آج
جو دولت شادی کا [illegible] شادکام ہے
کیا پردہ حجاز مین ظاہر کریا
مطرب ازل کا اپنا علو مقام ہے
کیا تجھ سا تو برگزیدہ طرب مین آج
خلاق دو جہان کو یہ کچھ اہتمام ہے
اس اہتمام خالق اکبر سے ہی عیان
یہ مولد محمد خیر الانام ہے

اسکا ہے وہ مقدمۃ الجیش نامور
آدم ابو البشر جو زمین مین نزیل ہے
موسی عصا بکف بسر دور باش ہے
خاصی کا خاص سفرہ بدست خلیل ہے
عیسی نے کسکے مژدۂ آمد سے دم لیا
وہ مژدہ آب معالجہ بہر علیل ہے
ظاہر ہے اس تجمل و اجلال خاص سے
یہ مولد حبیب الٰہ جلیل ہے
ہے جسطرح محب منزہ شریک سے
محبوب بھی جو اسکا ہے وہ بے عدیل ہے
ہو دوسرا مثال خدا یہ محال ہے
احمد کا ہو مثیل یہ بھی مستحیل ہے
محبوب اور محب مین جو اتحاد ہے
فضل اوسکا اسکے فضل کے اوپر دلیل ہے
بندون خدا کے امت احمد خوشی کرو
نعم الوکیل ہے وہ یہ نعم الکفیل ہے

ایضا

کس گل کی بو کا یہ اثر فیض عام ہے
بزم جہان مین جو یہ معطر مشام ہے
کس گل کی بو یہ گلشن عالم مین بس گئی
عنبر جہانکا آج جو عنبر شمام ہے
جنت پر آج عطر بہاری برس گیا
دوزخ بھی آج مجمرۂ عود خام ہے
کیا بو ہے روح روح ہر جان بخش جان ہے
ارواح جملہ خلق کا جس سے قوام ہے

قصیدہ

السلام اے شب میلاد [illegible]
اے [illegible] شب [illegible]
اور [illegible] شب [illegible]
[illegible] نوای [illegible]
اور [illegible] اے شمعی
[illegible]
[illegible]
[illegible] شب [illegible]
[illegible] جلوہ گری

داشت شب سبق زمانے برروز | زین سبب یافتہ سبق شرفی
اے خدا برکتِ آن شب کہ درو | بزمین آمدہ نورِ عرشی +
جان ما را ز زمین بے کلفت | بسوے عالمِ اعلےٰ ببری +

ایضا

روے زمین مین نورِ خدا آشکار ہے | کیا شہر مولد شہِ عالم مدار ہے
ہے جو بہارِ فصل بہاری وہ کیا لکھون | یہان موسم خزان بہی تو رشکِ بہار ہے
کچہ اور بندہ گیا ہے سما آسمان کا | کچہ اور ہی کرشمۂ لیل و نہار ہے
دیکھا جو روز و شبکو تو صرف نثار ہین | ہے روز نور پاش تو شب مشکبار ہے
یہ مولد حبیب خداے قدیم ہے | جسپر تمام عالمِ امکان نثار ہے
ایک اوسکے بارگاہ کے فراش خاکے ہے | ہیچو یہ خیمہ گنبدِ نیلی حصار ہے
جنت ہے خوابگاہ وہان ہے جو سلسبیل | بحرِ کرم سے اوسکے وہ اک جویبار ہے
جو حقِ نعت ہے وہ بشر سے ادا ہو | ہان اسقدر کہ پرتوۂ کردگار ہے
اے شہر مولد آپکی تعریف مین قصور | بندہ سے جو ہوا ہے بہت شرمسار ہے

ایضا

ہے مولد اس [illegible] نبوت [illegible] سحر ہے
حاصی ہی [illegible] فضل کا ابتدا [illegible]

مجنون نہ فقط [illegible] لیلیٰ ہے آج
جنون عشق [illegible] عشق [illegible] ہے آج
رمضان نہ زمین آج ہو تو [illegible]
کیا ہو شب میلاد حبیب عربی آج
خادم ہے [illegible] ہے آج
[illegible] دعوی [illegible] جمن [illegible]
ہے [illegible] بانی [illegible] سیحائی ہے آج
ہے [illegible] نور [illegible]
ہے [illegible] منتہا [illegible]
ہے [illegible] جمن [illegible]
ہے دانۂ [illegible] طرف [illegible]
ہے [illegible] سر [illegible]
اور [illegible] جبین [illegible]

دو غنچہ کے کیا شگفتہ گل شگوفہ ہے
کیا مستعد [illegible] سبو کا جمعی ہے
دامان صبا بھی کی نکلی سمائی
جو روے زمین نافۂ مشک ختنی ہے
ہے نقش جو نام اوسکا مرد کی نگین مین
کیا دغدغہ وسوسۂ اہرمنی ہے

ایضا

ماہ میلاد رسول اللہ ہے
مدح اوسکی کیا ہو جو دلخواہ ہے
فکر مین آیا نہ کچہ اسکے سوا +
لائق اوس مولود کے یہ ماہ ہے
ایکہ یہ ماہ اس مظہر اللہ کا
عالم ایکا کان شہنشاہ ہے
آسمان اوسکا عالی جاہ ہے
روز خورشید اور شب ماہ ہے

اور زمین مین جاری اوسکا ہے فیض
تہا جو چاہ شور شیرین چاہ ہے

اوسکا پا انداز ہے عرش بریں
آسمان اطلسی خرگاہ ہے

کہائے حق نے جان کی اسکے قسم
واہ یہ کیا شان عز و جاہ ہے

ناامید اس سے پہرا کوئی نہیں
آستانہ اسکا وہ درگاہ ہے

عرض مطلب بیان زبان سے کیا ضرور
حال سے میری وہ خود آگاہ ہے

ایضاً

زمین پر آج یہ نور الٰہی جلوہ افگن ہے
کہ جو ذرہ ہے بطحا کا وہ رشک طور ایمن ہے

مگر مولد ہے اوس خورشید رو کا جسکے جلوے سے
جہان تاب قوسین عالم او ادنیٰ کا روشن ہے

ثریا سو ملک پہنچے کو نہی کیا اوسکے رتبہ کو
کہ شہباز ہمم کا جسکے او ادنیٰ نشیمن ہے

اوسے ابر کرم کے رشحہ فیض تقدس سے
ہوا سرسبز یہ سب عالم امکان کا گلشن ہے

فرشتے عرش سے ہر روز آتی ہین زیارت کو
زمین پر اسے مسلما تو یہ ادنیٰ فیض مدفن ہے

مقام غور ہے کیا مورد الطاف ہوگا وہ
کہ جسکا حضرت شہر مدینہ خاص مسکن ہے

حیات و موت حضرت کی زیارت ہمین نیز آرہا
یہ مژدہ صاحب حضرت سے کتاب و ہمین مبین ہے

گنہگار و بیکانا ہے اور رحمت عالم کا دامن ہے
کرین جب متقی اعمال اپنے پیش محشر مین
کہ زمین گاہ اپنا عاصی و مضطر کا گلشن ہے
ہم آوارون کی نفرح ہو گلگشت گلشن ہے
[illegible]

ایضاً

مہ میلاد کیا ہے مشرق خورشید ایمان ہے
شب میلاد کیا ہی مطلع مہتاب احسان ہے
مہ میلاد کیا ہے مشعل ایوان امکان ہے
شب میلاد نور شمع ہے شمع شبستان ہے
[illegible]
[illegible]
زمین پر رکہتا وہ مہتاب عاصی خدا آیا
[illegible]

[illegible]

کیا ہی تجربہ ارباب دین نے یہ کہ یہ محفل
کرے کوئی جو مشکل مین وہ مشکل اوسکی آسان ہے

ایضا

شبستان زمین کیون آجکی شب سب منور ہے
یہ کیا ہے جو دماغ عرشیان تک معطر ہے

نظر کس خوبرو کی پڑ گئی ہے آج عالم پر
جو ویرانہ خرابہ ہے وہ رشک باغ و منظر ہے

گذر کس شمع عرش کا ہوا ہے بزم فرش نشین
کہ انبوہ ملائک مثل پروانہ زمین پر ہے

یہ کسکی حلق شیرین کی تجلی کا احاطہ ہے
بیابانین ہے جہان کان نمک وہ تنگ شکر ہے

یہ کس فیاض کے دنیا مین آنیکا کرشمہ ہے
کہ عالم مین جو گنج کوہ ہے وہ گنج گوہر ہے

کرامت ہی یہ کس کان کرم کے آمد آمد ہے
کہ کوہستان مین سنگ سیہ یاقوت احمر ہے

یہ کس ابر بہاریسے ہوا ہی جوش سرسبزی
جو کاہ خشک ہی دنیا مین وہ سب سنبل تر ہے

تعجب کچھ نہین ان سب عجائب کا اس شب مین
ظہور نیر پرنور میلاد پیمبر ہے

وہ پیغمبر وہ بحر فیض ہی ہے سلسبیل اوسکی
کرم کا ایک قطرہ ایک ساغر حوض کوثر ہے

ہمین کیا خوف موقف اور غم خورشید محشر ہے
وہ ظل اللہ گر سر پر ہمارے سایہ گستر ہے

ایضا

مدینۂ علم پیمبر والا ہین جنکا باب علی
بنا جو حسن امامت ہی اتفاقیہ [illegible]
عجائبی ال الکا کیا پوچھیے [illegible] آل عمل [illegible]
سر اولاد شاہ دو عالم ہے جسکے آل [illegible] علی
بنی علی سے [illegible] آپ نبی ہی بین [illegible] آپ ہی علی
بنی [illegible] سے جو [illegible] کا امر [illegible] ادا [illegible]
ہوا ادا [illegible] کہ یعنی [illegible] ہی وہ [illegible]
[illegible] ہی بعد [illegible] کہ ہیں بیچ یہان علی
[illegible] یعنی ہی وہی ادا سے علی
[illegible] جو ادا [illegible] زیبا اتحاد علی
[illegible] ہی [illegible] ذریت [illegible] علی
رحمان کی [illegible] وہ بین بیان حاضر حسن
کھو [illegible] بیان [illegible] اسکے [illegible] علی
ہے جو بیان [illegible] کے [illegible] ہی
خدا اسعد بین [illegible]

پناہی ہمکو ہے کیا تاب آفتاب کی ہی
کہ حشر مین [illegible] اور سایۂ لواے علی
نشے مین مست ہون کیون نہ [illegible] مدام اسکا
خمیر مایۂ طینت ہی ولاے علی

قصیدہ

جو عمل ہے آدمی کا ہے براے آدمی
صوم کیا ہی جسکو حق کہتا ہے الا الصوم لی
کیا نماز و حج وغیرہ واسطے حقکے نہیں
حقنے جو روز کی اپنے واسطے تخصیص کی
اہل ظاہر یہی ہین یہ نسبت تشریف کی
ناقت اللہ اور بیت اللہ مین جو تشریف ہے
اہل باطن [illegible] ہین وہ وقف اسرار کی
سراسر [illegible] تعالی اسطرح تشریح کی
جو عبادت ہی نماز و حج و زکوۃ و غیرہ
لیکن یہ کہ نسبت نفی وجودی ہو [illegible]
اور حقیقت صوم ہے [illegible] عدمی
نسبت سلبیہ تقاضا ہی نسبت صوم کی

ہے عیاں تشبیہ کامل صوم کو تنزیہ سے / اس جہت سے صوم کو بھی نسبت ہے تنزیہ کی
صوم ہے ترک معدات و ممدات وجود / صوم ہے قصر فنا فی اللہ کا رکن قوی
ہر عمل کا ذوق ہوتا ہی نمایاں صوم مین / اس سبب سے صوم ہے شرط جہاد باطنی
پھر خدا نے صوم کو ایک دوسرا خلعت دیا / وہ جو اوسکے حق مین فرمایا انا اجزی بہ
یہ خصوصیت بھی ہے جاے تردد ظاہرا / کہ جزا ہر ایک عمل کی دینے والا ہے خدا
اہل ظاہر نے یہان بھی صوم و غیر صوم مین / واسطے ہی واسطے کے دونوں مین تفریق کی
جملہ کامون کے جزا مین ہے ملک کا واسطہ / اور جزا مین صوم کے یہ واسطہ ہی منتفی
اہل باطن پر ہوا ظاہر کہ کیا ہے وہ جزا / ہے بقا بعد از فنا صائم کو جو ہونی ہے دی
یا الٰہی یہ ہمارا صوم بھی وہ صوم ہو / جسکو فرمایا ہے تونے کہ انا اجزی بہ

ایضاً

بارک اللہ کیا جشن ہے کسکا یہ میلاد ہے / فرش سے لے عرش تک شور مبارکباد ہے
نور عرشی ہے چراغ بزم فرشی دیکھنا / سر بسامان جشن کا کیا نیا ایجاد ہے
روح اعظم ہو گئی بیشک مجسم ورنہ کیون / عالم ارواح محو عالم اجساد ہے

شاہ ملک واحدیت گر نہین [illegible] آدم
کیون لب عالم کو فرحت نشاط آباد ہے
ابتدا اول تھا [illegible] انبیا کی ہے وہ
مظہر اول ہے جو ہم در مبدأ ایجاد ہے
شادی اس مولد کی خاص اولاد آدم مین نہین
دیکھ لو روح موالید ثلثہ شاد ہے
چار عنصر تھی جو ضد باہم سو سب کیون ایک ہے
گر نہ اس مولد کی فرحت جامع اضداد ہے
فائدہ عمدہ جو لکھا جز کے ایجاد مین
سمجھا [illegible] آک جہان کی یاد ہے
شش جہت مین او مولد کی خوبی جہان [illegible]
ملک اوسکی جب کا شش درہ بنیاد ہے
سب سیارہ مین صدقہ اوسکے [illegible]
اوسکے پرتو سے فضا جنت عدن آباد ہے
نو فلک درجے مین اوسکے زینہ معراج [illegible]
[illegible] جو مولود [illegible] ابداد ہے
دس مین پانچ جوہر چار عنصر دو جہان
دس سے [illegible] آج وہ آزاد ہے
جسکو دیکھو قید غم سے آج مبارکبادی
[illegible] عرش جو شور مبارکبادی
کیون نہو محبوب رب العرش کا میلاد ہے

قصیدہ

ہوالاول ہوالآخر جو وصف خاص ہے قرآن مین
محمد سے جو مظہر اوسکا ہیں نمایان ہے نبی
نبی ہی رب سے پہلی اور نبی آخر ہے سب سے
یہ دو وصف جمع ہیں عقل و دین اوسمین ہیں حیران
ہوالاول ہوالآخر کا مقصد جو کہ سمجھا ہے
اسے البتہ فہم اس مطلب مشکل کا آسان ہے
نہ تنہا اول و آخر سب اسما حسنی کے
جو کچھ ملک مظاہر ہیں محمد سب کا سلطان

نا زع خواہشو فمین ہے جو اسما الہی کی
محمد زیر واجب ہے مگر بالائے ممکن ہے
محمد سے ہوا ہے امتیاز واجب و ممکن
یہ کیا ہے ہی محمد کا مقام اس سے بہت عالی ہے
وہ اوسجا ہی کہ اسماء و صفات حقتعالی کا
نہ ہے نام و جواب و سبحانہ اسکا نکا نشان کچھ ہے
محمد وحدہ ہے یہان نہین کوئی شریک اسکا
وجوب امکان مین جو برزخ ہوا اسکا تنزل ہے
یہ درجہ دوسرا اوسمین حقائق کا ملوکے ہین
حقیقت کو خدا کی خلق نے جیسے نہ پہچانا
سبیل معرفت اللہ کی ذات محمد ہے
ہر کی حقیقت کو نہی جسنے جسقدر سمجھا
خدا کی معرفت ہے حصر مرآت محمد مین

محمد ہی کہ اس قصہ مین ماخذ اوسکا و معانی ہے
محمد مجمع قوس وجوب و قوس امکان ہے
محمد کی حقیقت کچھ عجب ایک سر پنہان ہے
احد واحد مین حد فاصل اوسکا نور تابان ہے
مقام اوس مجمع البحرین یا مین ایوان ہے
محمد کا فقط ایک کوکب دری درخشان ہے
دوئی شرکت سمجھنا وہان بکمال خبط خذلان ہے
کہ ہر درجہ مین اس جان جہانکو سیر و سیران ہے
محمد کی حقیقت مین وہ جمع اعیان عیان ہے
محمد کی حقیقت کے سمجھنے مین ہی نادان ہے
وہ ظاہر ہے یہ مظہر وہ معنون ہے یہ عنوان ہے
اسے مقدار حاصل بس خدا کا اوسکو عرفان ہے
جو ہے اوسکے وہ شئ عرفان نہین زیغ و طغیان ہے

محمد کی حقیقت جان جانان [illegible] ہے مستشار نعت
وہ مصور حق [illegible] سبب ایجاد اولی عرفان ہے
پکہ بہ پیمبر [illegible] مرجع جہان [illegible]
[illegible] کو بما الیہ اوسپا اسباط و فیضان
خدا ہے [illegible] اوسکا بین اوسکے یکہ دیا ہے
[illegible] اور ناطق اسمین نص قرآن

قصیدہ

[illegible] شب [illegible] محبوب [illegible] القرآن آیا
زمین [illegible] والا محبوب آج آیا ہے
[illegible] و بسط نقاش قدرت
وہ آیا ہے کہ [illegible] کا بنایا ہے
[illegible] و سنگی کا بنایا ہے
نزع عالم علوی و سفلی آباد ان
وہ آیا عالم بالا کی [illegible] عجب آیا ہے
وہ آیا عالم [illegible] کی ہستی کی [illegible] بسایا ہے
یہان [illegible] ہستی مین [illegible] تنزہ
وہ آیا ہے [illegible] جلال اپنا دکہایا ہے
جمال اپنا دکہایا ہے

واہ آیا ہی زمین پر جو خدا کا وہ خلیفہ ہے
وہ آیا جو کہ سامان عذائی ساتھ لایا ہے
وہ آیا جسکو دور واحدیت کی حکومت ہے
اب اوسکو تخت ملک کثرت پر بٹھایا ہے
وہ آیا جسنے اپنی مزاج خاک تیرہ کو
تجلی مین فراز عرش علی پر چڑہایا ہے
وہ ظل اسم [illegible] ہی اور وجود اونکا [illegible]
کہ موجودات ارضی و سما پر وہ چھایا ہے
تصور اونکی صورتکا کیا جسنے خدا پایا
علی یہ واضحان حق نے [illegible] آزمایا ہے
اغثنی یا رسول اللہ اغثنی یا رسول اللہ
کہ دوری نے تمہارے سارے [illegible] جگر [illegible] ستایا ہے
وہ شب [illegible] رب [illegible] کوئی
جہاں [illegible] مولا نے بلایا ہے

شفاعت کو گنہگاروں کے حق میں خاص فرمایا
عجب یہ مژدہ دلچسپ شافع نے سنایا ہے

خدا اونکی سفارش کو نہ مانے جا حیرت ہے
کسی عاشق نے بھی معشوق کو دلکو دکھایا ہے

ایضاً

کمالات بشر میں جیسے بالاتر نبوت ہے
کمالات امم میں سب سے بالاتر شہادت ہے

شہادت کے ہیں شاہد اسرار غیبی میں
بجز اہل شہود اونکو سمجھ لے کسکی طاقت ہے

کفی باللہ شہیداً حق تعالیٰ نے کہا جسکے
حسین ابن علی کو اس شہادت کی سیادت ہے

حسین ابن علی کا رتبہ ذاتی بھی ایسا ہے
کہ جنکی ذات سے حاصل شہادت کو سعادت ہے

حسین ابن علی جیسے رسول اللہ کے جز ہیں
امامت بھی جو ہے اونکی وہ ایک جزو رسالت ہے

شہادت امتوں کی سب کمالوں میں ہے بالاتر
کمالات رسالت سے ملکر کیا اوسکو نسبت ہے

حسین ابن علی کو اس امامت کے بھی درجہ میں
یہ نسبت اور اماموں کے تخصیص ایک فضیلت ہے

کہ ہیں سبط نبی ابن علی اور مصطفی بیشک
انہیں کی نسل طاہر میں تجلی امامت ہے

خدا نے دی تصرف کی وہ قدرت سارے عالم میں
اور اسکے ساتھ یہ صبر و تحمل کیا شجاعت ہے

تعجب کچھ نہیں انہیں اگر ایسی کرامت ہے
نبوت کی نیابت ہے محمد کے وراثت ہے

ایضاً

رسول اللہ کی جو بیٹی کی اولاد میں ظاہر ہے
رسول اللہ میں جیسے خدا کے مظہر کمال
کہ اللہ پیدا ہی اونکو قوت کی جا مظہر ہے
وہ وارث رحمۃ العالمین کا بھی [illegible]

شاہ حسین سا [illegible] نہ ہوا ہے نہ ہو سکا
ذکر حسین کا ہے فقط بس سمند ہے
مقصد کمال اوس نبی کا بلند ہے
جسکی نظر سے عقل بھی قاصر کمند ہے
عالم الست سے جسکے دل درد مند ہے
بیشک نبی کا وہ خلف ارجمند ہے
عالم کو جس سے رحمت عالم سے [illegible]
[illegible] وہی ہے اور اسکا جو ناقہ [illegible]
یک نیزہ سر [illegible] آفتاب
بالا سے نیزہ پا وہ سر سر بلند ہے

[illegible] ہے وہ سر اوسکا
وہ ہے اور وظیفہ [illegible]
سے کرم [illegible] اور انکا
[illegible] شہادت میں [illegible]
[illegible] ہے جسکا [illegible] ہے
[illegible] اور اسکا [illegible] وہ کمال
[illegible] قدرت [illegible] ہے
[illegible] حق [illegible] ہے
[illegible] ظاہر [illegible] باطن میں [illegible]
[illegible] شہادت بیان [illegible]
[illegible] بالا کا سمند ہے
[illegible] ہے اور [illegible]
[illegible] سمند ہے

چمکی ہے چاندنی یہ پیارا [illegible] کی شب ہے
زمین پہ سیر چرخ ماہ آسمان کی آمد آمد ہے
زمین پہ سر [illegible] ہو دعوی فلک [illegible] بلندیکا
سرا سمین [illegible] عرش آستان کی آمد آمد ہے
سرا دہمین [illegible] زمین آج [illegible] کی [illegible] عجب ہے
نقاش قدرت [illegible] آرائش باغ [illegible]
[illegible] بہار [illegible] خزان کی آمد آمد ہے
سراج اسمین [illegible] کی آمد آمد ہے
عجب ساعت [illegible] زبان کی آمد آمد ہے
[illegible] زبان کا
شاہ [illegible] کا [illegible]
[illegible] کی آمد آمد ہے
دو عالم [illegible] شاہ [illegible]
سراج [illegible] باران رحمت [illegible]
[illegible] تشنگان [illegible] کی آمد آمد ہے
گنہگاران [illegible] شفیع [illegible] زبان

ذکر حسین ہے اور میرا بند بند ہے	ذکر زبان ہو دل پہ نہین مجکو اکتفا

ایضا

شب افشاء سر کبریا ہے کیا عجب شب ہے	شب میلاد محبوب خدا ہی کیا عجب شب ہے
وہ مہ نکلا کہ مہ کو شق کیا ہی کیا عجب شب ہے	وہ شمس اوسمین ہوا طالع کہ رد شمس کرتا ہے
ستارہ مایل سافل ہوا ہی کیا عجب شب ہے	وہ شب ہی جسمین حرکت ہوگئی اجرام علوی کو
صنم ہے سرنگون کعبہ جھکا ہی کیا عجب شب ہے	جو مسجود ارض مین ہین باطل و حق سبکو گرتے ہیں
ارادی سجدہ کعبہ کے ادا ہی کیا عجب شب ہے	صنم ہی آج ساجد ہی مگر ہے سجدہ [illegible]
کہ خاک آب سا وہ ہوگیا ہی کیا عجب شب ہے	ملادی آبروی کفر اس شب نے یہ مٹی مین
بڑا آتشکدہ تھا وہ بجھا ہی کیا عجب شب ہے	یہ شب کیا کفر سوز اور کیا ہی کافرکش ہے فارس مین
عجائب کا تماشا ہو رہا ہی کیا عجب شب ہی	عجب شب ہی کہ اوسمین قادر مطلق کی قدرت سے
زمین کو ادعا ہے استوا سے کیا عجب شب ہے	زمین پر آپ جو وہ آیا ہی تو عرش معلی سے

ایضا

جہان مردہ مین جان جہان کی آمد آمد ہی	مکانمین آج نور لامکانی کی آمد آمد ہی

ایضا

بہت عجب راحت جان مجلس میلاد نبی
باعث امن و امان مجلس میلاد نبی
کافی آرزو و شافی آزار و الم
صحت جسم و روان مجلس میلاد نبی
مظہر روح نبی مظہر انوار خدا
شرف کون و مکان مجلس میلاد نبی
رونق افروز وہان روح نبی ہوتی ہین
صدق دل سے ہو جہان مجلس میلاد نبی
ہمنشین ہو سکتا [illegible] نبی کے وہ [illegible]
جو کہ کر سکتے ہین بیان مجلس میلاد نبی
ورنہ [illegible] سکتا [illegible] فرشتے [illegible]
کیسی آج کہان مجلس میلاد نبی
باعث منفعت آخرت و دنیا ہی
شاہ عالم دو جہان مجلس میلاد نبی

خدا کے سب صفات الاصفا ہی مین محمد مین
وہ سب عالم کمال احمد بنا اک قطرہ ہے
کمالات جمالی اور جلالی مین محمود بیان مین
شعاع شمس حسن احمد بنا [illegible] قمر ہے
محمد معنوی صوری تو عالم [illegible] ہویدا
سراپا اسے جدا ہی بس محمد کا سراپا ہے
محمد کا سراپا [illegible] کسکو یارا ہے

محمد کو خدا نے اپنے صورت پر بنایا
کہان سند یکو صورت اوسکی توصیف سراپا کی
حقیقت مین محمد جملہ مصور خدا کا ہے
سراپا جس کسی ممدوح کا لکھا تو شاعر نے
تمامی حسن کو اوسکے وہ اون دیکھا لکھا
محمد کے تمامی حسن کو غیر اوسکے خالق کے
ملک جن و بشر مین کون ہے جسنے کہ دیکھا
محمد کا جو محبوب خدا ہے سراپا ہے

باعث حفظ ہے یہ چشم بد دوران سے
حرز آفات زمان مجلس میلاد نبی

ایضاً

عجب خوش وقت شب ہے کہ جسمین جسم و جان خوش ہے
مکان خوش ہی لامکان خوش ہے زمین خوش آسمان خوش ہے

خوشی کچھ آج ایسی چھا گئی ہے سارے عالم پر
زمان خوش لامکان خوش ہے زمین خوش آسمان خوش ہے

در و زر جوہر و عنبر جہان مین خوش ہین سب ہنس کے
تر و خشک جہان جو کچھ ہے خوش ہے بحر و کان خوش ہے

جو ہے ذی روح خوش ہے نور ہی [illegible]
چرندہ خوش پرندہ خوش ملک خوش انس و جان خوش ہے

خوشی پیدا ہوئی ہر ایک جز مین ہے زمانے کے
گھڑی و آن ماہ و سن خوش ہون سال و زمان خوش ہے

خوشی نے کچھ نہ گھیرا عالم تکوین کو ہے اس شب
کہو کون و مکان خوش کارگاہ کن فکان خوش ہے

خوشی ہے آب و گل مین بوستان کے ہو گئی داخل
بہار بوستان خوش ہے خزان بوستان خوش ہے

بہار بے خزان کی آمد آمد ہے گلستان مین
خوشی کا کیا احاطہ ہے دل و جان جنان خوش ہے

خوشی ہے بھر گیا ہر گھر ہر یک جز خوش ہے گھر کا
در و دیوار خوش ہے صحن خوش ہے آستان خوش ہے

عجب کیا گر ہوتا خوش جہان سب کا اس شب مین
کہ میلاد محمد ہے خداوند جہان خوش ہے

ایضاً

خدا کی ذات کا ادراک [illegible] بالا ہے
محمد بے مثل ہے محبوب بھی بے مثل [illegible]
محمد اور خدا کا ربط یا الٰہ [illegible]
محمد اور خدا بے مثل خالق اور نبی [illegible]
[illegible] محمد کا سما ہے
[illegible]

ایضاً

ابوبکر افضل حضرات اصحاب پیمبر ہے
کہ اول اسلام اور [illegible] صدیق اکبر ہے
جو [illegible] الاولون افضل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھی اور مومنون اونکی ایمان سے ہوئے شاد
ہو گئے وہ کافران ایمان اونکی سے پریشان،
سلاطین پر ہیبت سے اونکا [illegible] عرب سے آوکی
[illegible] ساتھ ہی آئی اونکی جنگ کی سے شیطان
[illegible] کا عبادات [illegible] مدینہ میں طفیل اونکی
احسان اونکا اور [illegible] اونکا [illegible] و احسان
[illegible] اونکا [illegible] ہیں
[illegible] اونکا ملک شام [illegible] ایران و توران
[illegible] ہوتا وہ عمر [illegible]
[illegible] سولان
[illegible]
ہیں انکا اور افضل [illegible] مسلمان

ایضاً

ذی النورین کی مدح و ثنا ہے
وہ نور دو چشم مصطفی ہے

ہوا اوس سے منور خانۂ دین
سراپا نور ہے نور خدا ہے
عیان ہے شکل نورانی سے اوسکی
کہ نور حق مجسم ہو گیا ہے
ہوا تھا نور ظاہر باطن اوسکا
وہی یک نکتہ ذو النورین کا ہے
نبی کا یار ہی سے خویش ہی ہے
عجب نور علی نور نما ہے
وہ نور صبغۃ اللہ تھا ازل سے
اوسی پر قائد اوسکا ہوا ہے
کہاں ہون [illegible] سے وہ ہمون
کہ سامان جنتی عشرت کا کیا ہے
طفیل اوسکا جو میری مغفرت بھی
یہی میرا دعا یا رب النبی ہے

ہدایت او رقتال کافر و مرتد پیمبر کے
خلافت کا جو حق تھا ذات میں اوسکی وہ ظاہر ہے

وہی ہے ثانی اثنین اذ ہما فی الغار کا مو
معیت میں خدا کے ساتھ پیغمبر کے مضمر ہے

وہ جند اللہ جو ہے اللہ کے محبوب کا لشکر
ابو بکر اُن سرفرازوں کا سردار اور افسر ہے

وہ لشکر ہے جو حزب اللہ غالب اک لقب اوسکا
ابو بکر ایسے حزب خاص کا جو میر عسکر ہے

صحابہ سب نجوم حق نما ہے دین کے ہادی
ابو بکر ان نجوم رہنما میں مہر انور ہے

ہوا تھا خانۂ دین تیرہ مرنے سے پیمبر کے
وہ نور ہمت صدیق سے ابتک منور ہی

نہوتی تھی عبادت حق کی غیر از زمین مسجد کے
زمین پر دیکھ لو عالم سیر میں یہ مفسر ہے

یہ زور بازوی صدیق کا ہی زور پایان نے
کہ آبادان ہزاران مسجد و محراب و منبر ہے

مجھے تزویر سے زردشتی و روبیکے کیا خطرہ
کہ میرا جسکے وہ یار محمد یار و یاور ہے

ایضاً

فضیلت حضرت فاروق کی بیحد و پایان ہے
جلال و عظمت اونکی نام نامی سے نمایان ہے

نہ کیون مرہون منت اونکا ہو ہر فرد امتکا
بنای شوکت دین بنی جب اونکا ایمان ہو

تمنا واسطے تائید دین کے اونکے ایمان کے
نبی نے کی خدا سے اونکی یہ ایمان کی شان ہے

ہمارا کعبۂ حاجات ہے حیدر کا در دولت
وسیلہ ہیں ہمارے واسطے [illegible]
غلامان علی کی ہی غلامی [illegible]
وہ شاہ دو جہان تاج بخش [illegible]
نبی سے بغض ہے جس کو علی کی بغض [illegible]
علی کا جو کہ مبغض ہے محمد کا وہ مبغض ہے
مقرر مستقر اسکا سقر ہے [illegible]

ایضاً

کیا کار روا نام خدا نام علی ہے
ہر درد کی درمان و دوا نام علی ہے

مخلص ہوں علی کا نہین مشکل کا مجھے ڈر
ہے مجھکو یقین عقدہ کشا نام علی ہے

پائی ہے خلاص اسنے مصیبت سے مقرر
اخلاص سے جسنے کہ لیا نام علی ہے

بیماری محرومی طالع کے جہان مین
داروے شفا عین شفا نام علی ہے

ہے نام علی جملہ مہمات مین کافی
گنجینۂ اسرار دعا نام علی ہے

سٹ جاتی ہے جو فکر کہ ہو نام علی سے
مہموم کا اندوہ ربا نام علی ہے

ہوجاتے ہین خوش غمزدگان نام علی سے
مغموم کو کیا فرح فزا نام علی ہے

دارین مین غیر اسکے نہین اپنا وسیلہ
کونین کا بس کار روا نام علی ہے

آفات زمانہ سے ہی وہ حصن حصین ہے
حرز دل و جان جسنے کیا نام علی ہے

ایضاً

نہ تنہا مظہر روح پیمبر روح حیدر ہے
کہ دم او لحم حیدر کا دم و لحم پیمبر ہے

اثر وحدت کا ہے جو آیۂ تطہیر مین حیدر
نبی کے ساتھ ملکر ایک صیغہ سے مطہر ہے

[illegible] بہاری جہان مین آج شادی ہے
زمین پر جا بجا [illegible] آسمان مین آج شادی ہے
زمین و آسمان کیا [illegible] مین آج شادی ہے
[illegible] عرش و کرسی [illegible]
زمانا ہے کہ عرش [illegible] آج شادی ہے
خدا [illegible] لا مکان مین آج شادی ہے
ثنا کی جوش [illegible] مین آج شادی ہے
[illegible] جہان مین آج شادی ہے
[illegible] جنان مین آج شادی ہے

ہویدا کرسی و آسمان مین آج شادی ہے
عقول عشره قدس آشیان مین آج شادی ہے

یہ روز مولد محبوب خلاق دو عالم ہے
جو ہی مخلوق اوسکا اوسکی جانین آج شادی ہے

بہار بوستان ہی مین نہین ہے آج کچھ شادی
کہ جان مرده فصل خزانین آج شادی ہے

خدای دو جہان خوش ہوا وسکو رکہیکا دو عالم مین
کہ اس مولد کی جنکے خاندانین آج شادی ہے

خرابہ گلخن و کوه بیابان مین بہی ہے شادی
نہ تنہا مرغزار و بوستان مین آج شادی ہے

بحمد اللہ شفیع مذنبان کی آمد آمد ہے
گروه عاصیان و مجرمان مین آج شادی ہے

یہ معمار قضا نی راه کیا سید ہی بنادی ہے
محمد کی محبت جسکے دل مین ہو وه ہادی ہے

مریگا جو کوئی مومن محمد کے محبت مین
بروز حشر ہول محشر اوسکو روز شادی ہے

یہ سارا پرتو ہی عنصر پاک محمد کا
جہان مین جو کہ آبی آتشی خاکی و بادی ہے

محمد کی حقیقت سی حقایق کی ہی پیدایش
وہی ہے مبدء اول وہی اصل مبادی ہے

نہایت معرفت عارفکی ہی بس اس حقیقت تک
ترقی کا طلب کار اس سے ہونا کج نہادی ہے

غبار خاک پای پاک کو اوسکے ملایک نے
لیا تعظیم سے آنکھوں مین اپنی اوسکو جا دی ہے

اوسکی نام سے ہے ساحل مقصود پر پہونچے
وہ کشتی نوح نے اپنی جو طوفان مین بہا دی ہے

[illegible]

جلال او نام اسکا [illegible] نامین لگادی

مین [illegible] مین جمال [illegible]

انصب

فضل آنحضرت کا نا محدود و نا محصور ہے

وصف حضرت کسکا بمقدور ہے

[illegible] انجیل و زبور

[illegible] خوان آپکی [illegible]

63

لوح محفوظ خدا اس ذکر سی معمور ہے

مین سبھی پیدا ہوی وس [illegible] عالم کی طفیل

جن ہی یا آدمی ہی یا ملک یا حور ہے

حمد و اوصاف ہے جو وصف خاص اونکو دی

دعوی امکان شرکت اوس مین کذب و زوری

کیون نہو نور حق شفاعت آپکی

حق تعالی سے رضا کا آپکو منشور ہے

حق نے مفتاح خزائن سو عطا کی آپکو

حل اشکال دو عالم آپسے کیا دور ہے

المدد ای بادشاه دین و دنیا المدد

مبتلای رنج و زحمت بنده مہجور ہے

ہو عنایت کی نظر اس عاجز [illegible]

مجرمون [illegible] در گہ [illegible]

[illegible] احوال [illegible] کیا کرون ای شاه دین

[illegible]

عرش اعلی پہ چرچا ہوا کیا مبارک ماہ ہی
ہی وہ ماہ مبارک جس کی [illegible]
قسمت اپنی کو بنایا کیا مبارک ماہ ہی
[illegible]
مقصد دنیا و دین [illegible]

ایسی شاہ ملک وحدت کو خدائی بار کر
تخت کثرت پر بٹھایا کیا مبارک ماہ ہی
[illegible] کیا مبارک ماہ ہی
مشرق عز و علا ہی بزم میلاد نبی
مطلع نور و صفا ہی بزم میلاد نبی
ہر چراغ اس بزم کا ہی رشک خورشید و قمر
حبذا کیا پر ضیا ہی بزم میلاد نبی
جسکے اذکار ہی ہوتی ہین خوش جن و ملک

ایضاً

کیا زمین پر آج لطف خالق معبود ہی
جس سے ہر یک ذرہ ذرہ شمس کا محسود ہے

حبذا دنیا مین کیا ظاہر ہوا روز سعید
بارک اللہ جلوہ فرما کیا شب مسعود ہی

کیا تعجب ہی اگر روشن ہوا روی زمین
جلوہ فرما آج اوس پر محفل مولود ہے

حق تعالےٰ نے کیا ہی ذکر حضرت کو بلند
ذکر محبوب خدا کا فضل نا محدود ہی

جس جگہ ذکر مبارک ہو رسول اللہ کا
دستہ بستہ صف ملائک کی وہان موجود ہے

بزم ذکر شاہ دین پر ہو فدا ای اہل دین
دین و دنیا کی تمکو گر طلب بہبود ہی

ذکر حضرت پر پڑھو ای اہل دین دلسی درود
جسکی بدلے مین رضای ذات حق موعود ہے

ایضاً

مرحبا دنیا مین آیا کیا مبارک ماہ ہی
برکتین بیحد ہی لایا کیا مبارک ماہ ہی

کیا مبارک ماہ ہی جسکی سبب دنیا مین آج
ابر لطف حق ہی چھایا کیا مبارک ماہ ہی

حبذا کیا ماہ ہی آمد نبی جسکے سر بسر
نام تک غم کا مٹایا کیا مبارک ماہ ہی

سب کرشمہ خلق کا دنیا مین اب اس ماہ نے
اہل دین کو ہی دکھایا کیا مبارک ماہ ہی

[illegible] بزم میلاد النبی
کیا بیان ہو [illegible] بزم میلاد النبی
رافع رنج و ملال [illegible] بزم میلاد النبی
[illegible] بزم میلاد النبی
بعض حاجت روا [illegible]
[illegible] بزم میلاد النبی

ایضاً

فرحت و نعمت کا مخزن محفل میلاد ہے — برکت و رحمت کا معدن محفل میلاد ہے
اسکا ہر یک ذرہ تابان ہے بسان مہر و ماہ — واہ کیا پر نور و روشن محفل میلاد ہے
خاک بھی اس بزم کی ہی بہ شرف اکسیر سے — زیب بیحد سی مزین محفل میلاد ہے
عرش معراج ملایک بیگمان ہی وہ مکان — جس مکان مین جلوہ افگن محفل میلاد ہے
غیر احباب نبی کا ہے نہ اسمین دخل و بار — خلد کا دنیا مین گلشن محفل میلاد ہے
دیدہ ایمان کو ملتی ہے جو اس سے تازگی — رشک صحن سرو و سوسن محفل میلاد ہے
دلسے ہین اہل بصیرت نور حق کو دیکھتی — اُنکی حقمین طور ایمان محفل میلاد ہے

ایضاً

ہوا روی زمین کیون آج رشک باغ رضوان ہے — عیان ہر شش جہت مین نور کا عالم نمایان ہے
بیابان مین ہے اسی حال یہ ہر سنگریزہ کا — وفور نور سی خجلت دہ یاقوت مرجان ہے
کھلی ہین بسکہ دروازہ کرامت کی خزانون کے — ہوا معدوم لوح دہر سی سب حرف حرمان ہے
ہوا ہے فیض جاری ابر رحمت حق کا — جدہر دیکھو برستا رافت و رحمت کا باران ہے
یہ کسکی نور انور سی منور ہوگئی محفل — کہ ہر فانوس گویا غیرت خورشید تابان ہے

ایضاً

[illegible] معراج آج اوس بادشاہ دین و دنیا کو [illegible]
سر خم کی پای اقدس پر ملایک قدر اعلی [illegible]
وہ شاہ عالم امکان کہ راہ قرب حق [illegible]
[illegible]

آج اسمان ہے شاد زمین شاد کام ہے
عرش ہے شاد فرش ہے شاد ملک شاد
زینب ہے آج صف [illegible] شاد کام ہے
ایمان کی جان ہے دل دین شاد [illegible] نفس کی
بلبل ہے سرو چمن شاد کام ہے
عندلیب شاد و [illegible]

دیوان عام اوسکا جو عالم ہی شاد ہے
اور سدرہ اوسکا شاہ نشین شاد کام ہی
ارواح انس و جن و ملک جملہ شاد ہین
تمام روح روح امین شاد کام ہے
اُمت ہے اوس نبی عربی کی شاد ہے
خوش ہے بگمان اوربھی شاد کام ہی
مولد ہے یہ حبیب خدا کا خدا ہی خوش
ہر بندہ خدا یقین شاد کام ہی
[illegible] بالیقین وہ خدا ہے کریم
[illegible] جو ہین شاد کام ہے

ایضاً

معراج کو [illegible] لغت نبی کی
[illegible] النبی [illegible]
ہماری حرمان سعادت کی [illegible]
[illegible] لغت نبی ہے

فرحت ہو مولد احمد کے سبب
اہل دین سنتی ہین جب ذکر نبی
رحمتین ہوتی ہین سب پہ نازل
کیا عجب ہے جو مجلس مولد کی رہی
سب فرشتون کا مجمع اسد وہان
کیا عجب ہون گے گنہگار بہی
مجلس ذکر محمد سے بہار [illegible] وقتی
اہل دین کو [illegible] علما کی کہی
کرے انکار کرے اسکا شقی

قصیدہ

ظاہر ہر ایک شی مین احمد کا نور ہی
کیا نور ہی کہ شان خدا کا ظہور ہی
احمد احد مین میم و فقط ہر کا فرق
دو نون مین اتحاد ظہور [illegible] ضرور ہی

اے [illegible] احمد [illegible]
کہا اون ذوالجلال نے [illegible]
[illegible]
[illegible] احمد [illegible]
[illegible]

اس نور کا عقدہ دم عیسیٰ سے نہ وا ہو
وابستہ ہی بس اپنی شفاعت نبی سے

کرتا تہا جو روح القدس امداد مسیحا
عیسیٰ کا مددگار ہوا نعت نبی سے

ملح نہ انسان و ملک ہی ہین کہ ناطق
ہین اپنی طرح ارض سما نعت نبی سے

ہی نعت نبی سارے عناصر مین کہ گویا
ہی آتش و خاک آب ہوا نعت نبی سے

جب ذات نبی رحمت عالم ہے تو کیونکر
ہر ذرہ نہ ہو نغمہ سرا نعت نبی سے

ہے ربط محبت جو خدا اور نبی مین
مربوط ہوئی حمد خدا نعت نبی سے

قران کو نہ صرف اترین ہین جتنی کی کتابین
اللہ نے ہی زیب دیا نعت نبی سے

عقبی مین بھی زیر قدم اونکی رکھی جنت
دنیا مین سرفراز کیا نعت نبی سے

ایضاً

شکر صد شکر پہر آیا بخوشی
ماہ میلاد رسول عربی

ہو گئی کون و مکان پہر پر نور
فرش سے عرش تلک دہوم مچی

پہر بہار آئی چمن پہر پہولا +
اہل ایمان کے کھلی دلکی کلی

پہر ہوا ابر کرم جلوہ فگن +
پہر ہوا لطف و عنایت کی چلی

[illegible]
[illegible] فیض [illegible] حضور ہی
احمد [illegible] احمد [illegible]
حاصل [illegible] احمد [illegible]
پاؤ دنیا کمال فلاح و عز [illegible]
سب سے بلند [illegible] شان ہی
ایمان [illegible] الشہدی

ایضاً

ایضاً

[illegible]

خدا نے سب جہان پیدا کیا نور محمد سے
ہوی ہیں سب عوالم پر ضیا نور محمد سے
خلیل اللہ کو خلعت کا خلعت اور آدم کو
خدا کا حلۂ صفوت ملا نور محمد سے
اونہیں کے واسطے خلق نے خالق کو پہچانا
ہوا سب پر عیان نور خدا نور محمد سے
اثر سے اونکی فیض عام کے خالی نہیں ہی کچھ
ملا ہی سلسلہ ہر چیز کا نور محمد سے
نہوتے خلق میں شمس و قمر ہرگز کبھی تابان
نہ ملتا اونکو گر کچھ بہر تو نور محمد سے
اوسی کیا خوف ہونا ہے سقر کا روز محشر میں
کہ جسکے دل میں ہو عشق و ولا نور محمد سے

ایضاً

جو کچھ عرش سے تا بزیر زمین ہے
طفیل جناب شہنشاہ دین ہے
وہ ذات مقدس کہ خود جنکا مداح
جناب خدای جہان آفرین ہے
نہیں ہے مساوی محمد کا ممکن
نہیں ہی نہیں ہے نہیں ہی نہیں ہے
سبھی بات میں سارے عالم سے افضل
اونہیں کا لقب رحمة العالمین ہے
جو رکھتا ہی شک اوسمیں ملحد ہی بیشک
کہ سب اہل دین کا اسی پر یقین ہے
لکھوں درکہ پاک کی کیا مراتب
کہ خادم وہاں ذات روح الامین ہے

قصیده

[illegible]

وہ کبھی بزم مرے جلسے میں مہماں ہوگا
ہاتھ کسدن شبِ ہجر انکا گریباں ہوگا
وصل کی صبح کا کب ہاتھ میں داماں ہوگا

ہیں اسی شوق میں گھٹتے مرے لیل و نہار
پاس محبوب ہو جا کے مری جان نثار
ہای کسوقت کھلیگا یہ مرے دل کا غبار
سبزہ و ساقی و مے مطرب و نی ابر بہار
لب جو سایۂ از طرف گلستاں ہوگا

چھوٹتے کاش جو کنج قفس یاس سے ہم
ایکدم کو بھی ہٹتے کبھو گلزار سے ہم
دیکھیے سیر ہوں کب شربتِ دیدار سے ہم
کب بہار آئے ہے ہم آغوش ہوں کب یار سے ہم
کب مہیا ہمیں عشرت کا یہ ساماں ہوگا

مجکو ہر لحظہ ہے امید خدا سے مضبوط
رحمت حق سے ہی ہرگز نہ مرے دلکو قنوط
دیکھیے کب ہو دعا میری اثر سے مربوط
کب ملیگا مجھے وہ جام کہ جسمیں مخلوط
چند قطرہ عرق چہرۂ جاناں ہوگا

ہو یہ مقبول مرا دیکھیے کب عجز و نیاز
ہو یہ کوتاہ شب ہجر کی کب زلف دراز
کس گھڑی آنکھوں کے آگے سے اوٹھے پردۂ راز
کب میسر ہے مجھے سیر مقامات حجاز

[illegible]
جاؤں قربان در دولت سلطان عرب [illegible]
دیکھیے [illegible] عاشق [illegible]
[illegible] سال [illegible] میں [illegible]
مدفن [illegible] کا بیابان ہوگا

قصیدۂ دیگر

بلبل مرے سامنے [illegible] زار چمن
[illegible] بلبل روضۂ سلطان زمن کا

قصیدهٔ دیگر

ای حامیِ روزِ جزا وی هادیِ راهِ خدا
ای والیِ مُلکِ فنی یا مصطفی یا مجتبی

فخرِ عجم فخرِ عرب مطلوبِ حق محبوبِ رب
عالی نسب والا حسب سرخیلِ فوجِ اصفیا

ای حضرتِ فخرِ رسل باغِ رسالت را تو گل
افضل تو از هر جزو و کل ای زیبِ قصرِ اصطفا

نامِ تو یا سلطانِ دین با نامِ حق گشته قرین
شد وردِ نامت بالیقین دردِ دو عالم را دوا

هم حضرتِ آدم صفی هم حضرتِ نوحِ نبی
گشته بنامت ملتجی ای پیشوای انبیا

توریت و انجیل و زبور مملوست از وصفِ حضور
وصفِ تو در قرآن بنور حق کرد با نور الهدی

مافی السماک الی السمک جن و بشر حور و ملک
بحر و بر و ارض و فلک گشت از طفیلت جمله‌ها

ای معجز ایت لا تعد وی وصفِ حسنت لا یحد
هستی تو بالله الصمد نور الهدی خیر الوری

کرده سلامت تو حجر سجده ترا کرده شجر
هم شق کردی تو قمر هم رد کردی شمس را

ذاتِ تو پاک از شرِ عیب کرده خدا بیشک و ریب
ظاهر ترا هر سرِ غیب هستی رسولِ مرتضی

جسمِ تو یا سلطانِ جان اعجاز را باشد چو کان
صد معجزه گشته عیان اندر هستی اطهر تا بپا

قدِ تو ای شاهِ زمان بهتر ز طوبی بیگمان
آن سازدار این پاک انس ان طوبی لهم بکت اقتدا

از فاستقم [illegible] عجب [illegible]
جهت باشاه عرب قربان جهان [illegible]
تاج لعمرک بر سرت ملبوس جان [illegible]
الملک و سبحان [illegible]
پیشانی‌ات مثل صباح ارواح را از [illegible]
عشاق [illegible] فلاح تازه از [illegible]
عرق جبین [illegible]
[illegible]
والصبح [illegible]
[illegible]
[illegible] صفت و [illegible]
[illegible]
واللیل [illegible]
چشم [illegible] باغ البصر وصف [illegible]

[illegible] هدایت [illegible]
[illegible] هدایت در [illegible]
[illegible] تو یا شاهِ دین روشن [illegible]
در [illegible] پر تو [illegible]
[illegible] زبان نطق الهوی [illegible]
[illegible] و النجم خوان [illegible]
[illegible] جهان [illegible] دین [illegible]
از [illegible] ظاهر [illegible] اعجاز
حضرت [illegible] در چشم شان بوده
[illegible] عیسی [illegible]
[illegible] آن [illegible]
بوده [illegible] اعجاز [illegible]
در دولت تو [illegible]
[illegible] کرده [illegible]

هم بدست تو جاری شود از بهر ارواء جنود — یک چشمهٔ اکرام وجود ای بحر الطاف عطا
روز حنین یک مشت خاک انداختی زان دست پاک — گویا که آمد از سماک بر کافران قهر و بلا
توصیف آن رمی لطیف کامد از آن دست عفیف — برخوان بر قرآن شریف نسبت بخود کردش خدا
گویم هزاران شعر و بیت باشد هزاران کی وفیت — در شرح آن یک ما رمیت یک ذره نتوانم ادا
زان نفی و اثبات عجب فرمود در قرآن که رب — عشاق تو اندر طرب پنهان در و اسرارها
ای تاج اجلال و جمال بر ناخنت شق هلال — استغفر الذین یقال بل بدر پیشش چون سها
صدر تو ای صدر الوری مشروح از شرح خدا — سر دو عالم جمله را دانی تو بیشک یا شها
پشت تو از فضل آله ما را بود پشت پناه — امید ما را تکیه‌گاه ای خواجهٔ غمخوار ما
ای واقف سر قدم از عرش هم برتر قدم — قدمی که حق خورد قسم هر درد را خاکش دوا
از هیبت و رعب اتم شد نرم سنگ سخت هم — حتی که نقش آن قدم ظاهر برو شد بارها
وصف عروجت یا نبی حق گفت سبحان الذی — زاید چه باشد برتری صل علی صل علی
گشتی تو یا خیر الانام در مسجد اقصی امام — جمله رسولان کرام کرده بحضرت اقتدا
آن مرکب شبتاب تو بگذشت از نیلی رواق — آن برق بوده یا براق کو تیز رفته از صبا

گردش خدا محمود تمام در دست تو باشد لوا
پادشاه دین روز قیام پایی عجب والامقام
ای صاحب قدر منیع وی صاحب عز و علا
دارای جاه بس رفیع پایی به پیش حق شفیع
ای با تجلی نشسته [illegible] هم فکر او [illegible]
وی در جهان والامقام [illegible]
افضل و اعلی پیش حق ای انبیا را مقتدا
رفته برون از زمرهٔ [illegible] از انبیا بردی سبق

هست تو محبوب و وجیه پیش خدا [illegible]
گر گو و نجد [illegible] انکار از [illegible]
روز قیامت سر بسر باشد پریشان هر کسی
[illegible] گر لطف تو باشد رجا
گر چه چنین یک کلام باشد کلام مختصر تمام
[illegible] بر شفاعت [illegible]

تا دید [illegible] بر گرفته [illegible]
بر ذات تو باشد مدار بهر ورود روز جزا
شهزاده‌ات فخر زمین [illegible] جان و تن
[illegible] وصف او حسن مقبول [illegible]
[illegible] شهادت [illegible]

دیگر حسین نامور [illegible]
بهر بیعت داده سر آن [illegible] بهر شهادت کربلا
[illegible] اسلام [illegible] حقیقت [illegible]
[illegible]
اصحاب تو یابی بدین افضل بجمله مسلمین
رحمت بر ایشان [illegible]
آن محرم اسرار تو واقف ز سر غار تو
صدیق اکبر یار تو سر دفتر صدق و صفا
او اول من آمن است از عشق حضرت [illegible]
خوش با عزت بر دست داد [illegible]

افزون ز جمله رتبتش خوش وقت هجرتش
ثابت ز قرآن صحبتش این رتبه خاص آمد ورا
در غار بوده خلوتش لفظ معیت خلعتش
شد لفظ صاحب شهرتش در بدل زهر از اژدها
پیش نبی از بس نیاز میداشت آن واقف ز راز
آخر نبی بهر نماز کردش خلیفه بر ملا
وان حضرت فاروق هم کشن بهر کفار امم
کردش خدا تیغ دودم عدلش چو شمس اندر سما
صیت جلالش مثل برق از غرب رفته تا بشرق
در حق و باطل کرده فرق فاروق اعظم مرحبا
در عهد او کفار خوار و ز همتش دین آشکار
شیطان ز نامش در فرار بر قول پاک مصطفی
کرده نبی لقبش سراج اسلام را شد زو رواج
قیصر فرستادش خراج کسری گریزان جا بجا
بنواخته آن شاه دین نقارهٔ حق بالیقین
از روم تا ایران زمین رحمت بروحش دائما
حکمش روان بر بحر و نیل بوده یقین بی قال و قیل
بر کافران قهر جلیل از رعب او روز دعا
آن شاه ذی النورین نام محور رضایت لاکلام
آن مخزن جود تمام آن معدن علم و حیا
در بیعت رضوان عجب دریافت فضل آن خاص رب
خوش فضل فضل با طرب صد فضل بر فضلش فدا
کرده رسول نیکخو از لطف بیعت بر خو
قائم مقام دست او دست شریف با وفا
آن صاحب فخر جلی دروازهٔ علم نبی
شیر خدا حضرت علی کان هم بحر سخا

آن کامل علم و ادب آن مظهر کل عجب
آن غرق عرفان ایزدی وز [illegible] آن تا جاه ارتقا
نقشبند پیشگی آن امیر حاکم ولایت مجد عجب
کرده صفا و [illegible] صیف او در [illegible] رسی
برج [illegible] بارگاه ثبات تا [illegible] آل و اصحاب نامی
از ذوق باد اسلام سال و مه صبح و [illegible]
بصدقهٔ اصحاب چهار اولاد و ازواج او
از فیض عالی آلباب جود و عطا [illegible] امن او
از این ببین عفو خطا [illegible] دین
اهل ابن ارجمند بشیر بود دائم التجا
از این شیخ مرا [illegible] بیجا و ما وا [illegible] سن
ای مظهر انوار الاسی ای بیجا و ما وا کرد
ای مظهر رب [illegible] نظر کرمی بحال من گدا
ای رحمت کرمین فخر آدم الغیاث
ای صد عالم بیشتر [illegible] الغیاث فقیر تواند
ایام بعالم الغیاث

برامت و اینک و بر آمده مصیبت بی عدد
فریاد فریاد و فریاد رس یا سیدا
گشته پریشان امت نظری بکن از رحمت
بحکمت روان در شش جهت ای دو جهان را پناه
یا صاحب الفضل المبین منکر [illegible] بکل حین
و الکل الشفاعة بالیقین فاشفع لنا من [illegible]
ای دستگیر بیکسان وی چارهٔ بیچارگان
الملجأ [illegible] مرسلان از [illegible] فرما دعا
امروز طفیل مسلمین بر این گنهگار غمگین
ای مردم دنیا و دین چشم عنایت را کشا
از بهر او در دم شاه آمیزد دل [illegible] سیاه
فرما بلطف ای دین پناه از ضیق عقوبت رها
این بنده از بس غم [illegible] کشی نام عبدالقادر
با جو بیت حاضر [illegible] غار [illegible]

عزت مرا گردد حصول تا ہم شرف بے انتہا	مدحِ تو گفتم یا رسول افتد اگر ہیئت فضول

قصیدۂ دیگر

کونین ۔ فخرِ مرسلین یعنے جناب مصطفے	دل سے سنو یہ مسلمین ہیگی یہ نعتِ شاہِ دین
حق نے اونھین کیا ہی نور کے سایہ کیا بھلا	سر سے قدم تلک حضور نور خدا کے تھے ظہور
شان ہی آپکی بڑی اونکی خدا نے کی ثنا	کیا لکھے کوئی آدمی مدح و ثنا حضور کی
در کے اونھین کے ہین غلام ہین جو تمام اصفیا	ہین وہ جنابِ لا کلام افضل خلق سے بالتمام
مظہرِ حضرتِ رحیم وہ تھے حبیبِ کبریا	ذات تھی آپکی کریم خُلق تھا آپکا عظیم
اور جنابِ نوح بھی بلکہ تمام انبیا	نام سے اونکے ملتجی حضرتِ آدم صفے
کچھ نہین اسمین قال و قیل ہینگے وہ شاہِ دوسرا	اونکے سبب بنے خلیل رتبہ ہی اونکا بس جلیل
نارِ مجوس بجھ گئی آیا عجم مین زلزلہ	جن دنوں دھوم دھام تھی اونکے ظہور پاک کی
گرنے لگے ہو ملوک سب کوئی نہ بت کھڑا رہا	پیدا ہوے وہ خاصِ رب رعب سے جنکے سارے شب
دھوم عطا و لطف کی خاص وہ وقتِ لطف تھا	پیدا ہوے وہ جسگھڑی فرش سے عرش تک مچی
نور مین غرق تھی زمین شمس و قمر سے بھی سوا	پیدا ہوے وہ شاہِ دین سجدہ کنان جبہ بزمین

گرمی تھی اسوقت فوق سر ہوتا تھا ابر سایہ گر

رعبِ قدم سے بھی حجر ہوتا تھا نرم بار ہا

[illegible] مشت تھا کہ چھینکی وہ جبریئیل پاک

دل ہو کے کافرون کے پارہ [illegible] صدا

[illegible] سلام سب حجر

اونکی [illegible] شق کیا قمر ایک اشارہ سے جو

ایسے تھے وہ شہ جہان جنکا عروج بیکران

پائین اگر ہین سو زبان کچھ بھی نہ کر سکون ادا

سر سے قدم تلک تمام عالی ہی کوئی عضو تھا

[illegible] تمام معجزہ تھا ظہور عام

ما نین وہ سنگ راہ سے فزون اونکی نہین ہی انتہا

معجزہ اونکی کیا کہون کسطرح اونکو مین گنون

سارے جہان پہ لطف عام تھا جنکے طفیل مین ہوا

رحمت حق کی دھوم دھام تجلی ہی بالتمام

لائے جنابِ جبرئیل ایک براق [illegible]

بہر سواری کا جلیل تھا وہ براق با صفا

[illegible] سجدہ قدس مین شتاب

[illegible] علی و مرحبا

[illegible] رسول اللہ [illegible]

[illegible]

ایک قدم بھی گر چلوں چلنے کا نام بلکہ یون
نورِ شہود سے جلون آگے نہ رتبہ ہے مرا

آگے بڑھے شہِ عرب قطع کیے حجاب سب
شوق مین تھے وہ محوِ رب کوئی نہ جان ساتھ تھا

عرش کے جب ہوے قریب حضرتِ حق کے وہ حبیب
قطرۂ رحمتِ عجیب اونکی زبان پہ آگیا

کھل گئے بس سبھی علوم جاتا رہے سبھی غموم
رحمتِ حق کا جب ہجوم قلبِ شریف پر ہوا

رتبہ ہے اونکا اسقدر پہونچے وہ یعنی عرش پر
اوس سے بھی کر گئے گذر پایا مزا کلام کا

پہونچے جہاں وہ شاہِ دین فکر کا وان گذر نہین
نعمتین اپنے رب سے لین سارے جہان سے سوا

تھے جو کریم وہ نبی بھولے نہ ہمکو وان پہ بھی
بولے وہان بھی اُمتی یاد ہمین وہان کیا

چاہیے ہمکو اب ضرور چھوڑیے فسق اور فجور
دل سے ہوں تابعِ حضور ایسا ہو جسکا پیشوا

چاہیے ہمکو سر بسر ہووین فدا حضور پر
حکم کو اونکے آنکھ پر رکھکے کرین جو کچھ کہا

فرض ہے ہم پہ دوستی اونکی اور اونکے یارونکی
شک جو کرے ہو دوزخی شک نہین اسمین مطلقا

آپکے یار بالیقین ہینگے سبھی وہ رکنِ دین
جنکے سبب سے یہ زمین دین کا سلسلہ چلا

خاص جو تھے وہ چار یار جان سے اونپہ تھے نثار
دینِ نبی کے شہسوار ہین وہ سبھون کے مقتدا

پہلے وہ حضرتِ عتیق خاص حضور کے رفیق
عشقِ حضور مین غریق رہو مین محو بالیقین سدا

تھے وہ نبی کے یارِ غار ہجرت میں جب تھے ہمکنار
چھوڑ کے شہر اور دیار ساتھ حضور کا دیا

[illegible] جان نثار کی دیکھی وہ تنگی غار کی
سختی سہی وہ غار کی عشق مین [illegible]

نیز وہ گرچہ غار تھا اور سپہ وہ مار تھا
عشق جو برقرار تھا سہل وہ امر سب ہوا

واہ جی اونکا کیا نصیب پہونچا جو جان وہ حبیب
شربتِ خلتِ حبیب [illegible]

جسکا جو شبہ کا کچھ خیال دلپہ ذرا ہوا ملال
پیتا وہ شربتِ زلال جس سے [illegible]

دوسرے حضرتِ عمر تیغِ خدا وہ نامور
[illegible] عدل سے جنکا کام تھا

[illegible]

[illegible] نام سے اونکا بالیقین
عشق مین [illegible] عدل سے اونکی داد تھا

تیسرے وہ شہ غنی صاحبِ رتبۂ علی
[illegible]

[illegible] تاجدار
[illegible] مژدہ وہ بہشت کا

[illegible] جناب [illegible]
[illegible] قول حضور کا

[illegible] حضرت علی [illegible]
[illegible] باب علوم مصطفٰی

[illegible] حضرت امیر صاحب [illegible]
[illegible]

[illegible] دین فضل مین اونکا [illegible] نہین
اور اونکا وسیلہ یہ جو مین کرتا ہون عرض مدعا

یا شہ مصطفٰے لقب فخر عجم شہ عرب
ہیگی یہ عرض میری اب کیجیے حق کبس دعا

خستہ ہوا ہوں سر بسر کیجیے میری اب خبر
کیجیے مجھپہ یک نظر رحم کی شاہ دوسرا

حال ہے اب مرا تباہ کیجیے لطف کی نگاہ
آپ ہیں دو جہان کے شاہ میں ہوں حضور کا گدا

قدر ہی اونکی بس رفیع اونکا ہو دو جہان مطیع
ہوں تمہی پیش حق شفیع حشر کے روز بر ملا

کیا ہے وہ روز حشر کا مصدر آفت و بلا
چاروں طرف یہ ہونا آج ہے وقت قہر کا

کام نہ آوے مال و زر چھوڑ دیں مادر و پدر
بھولیں سبھی یہاں مگر حضرت شاہ انبیا

ہوئیگا سر پہ آفتاب جلنے لگیں گے شیخ و شاب
جب نہ رہے کسیکو تاب چاہیں مدد وہ بر ملا

دور ہو تا کہ وہ ہراس ڈریں وہ انبیا کے پاک
ہوے سبھی جگہ سے یاس لیک حضور کے سوا

آوینگے جب شہ زمن لطف سے پیش ذو المنن
ہووے وہ دشت سب چمن اونکی جو رکھی ہیں ولا

قصیدہ در شان حضرت صدیق اکبرؓ

صد سلام از ما بود بر یار غار مصطفٰے
حضرت صدیق اکبر خاص یار مصطفٰے

اکرم و اتقیٰ بود ہم افضل و اعلیٰ بود
ذات او از جملہ اصحاب کبار مصطفٰے

قبل بعثت بعد بعثت قبل ہجرت بعد از آن
بود ہر دم ذات پاکش غمگسار مصطفٰے

[illegible] تیغش [illegible] بود
[illegible] ہر دم یار مصطفٰے

[illegible] از صوت [illegible] شدہ
در کمال ہجرت آن جان نثار مصطفٰے

بود ذات پاک او در خلوت غار نبی
ہم بعقل حضرت حق راز دار مصطفٰے

[illegible] زہر از مار [illegible] برداشت
کرد اندر عشق جان خود نثار مصطفٰے

درجزا ایشان عوض کردہ شربت از بحر غیب
از کف انوار پاش فیض یار مصطفٰے

بعد موتش نیز نعش پاک چون بنہادہ شد
بر در آن روضۂ جنت بہار مصطفٰے

آمدہ از روضۂ اقدس ندا بہر حبیب
بایدش داخل بود اندر جوار مصطفٰے

با یقین در حلقہ [illegible] در روز [illegible]
کان چنان گشتہ مزارش یار [illegible] مصطفٰے

قصیدہ

نہ فقط یہ طبق خاک طربناک ہی آج
عالم علوی افلاک طربناک ہی آج

آج مخلوق نہ کس سطح سے ہے محو طرب
خالق صاحب لولاک طربناک ہی آج

جتنی دہر میں موجود ہیں [illegible]
گل سے تا خس و خاشاک طربناک ہی آج

آج دنیا میں ہی جو قبلہ عالم آباد
خاطر گنبد [illegible] طربناک ہی آج

سجدہ شکر میں کعبہ جو جھکا کیا عجب
رجس اصنام سے ہو پاک طربناک ہی آج

[illegible] عالم ہی وہ جس کو بھی ہی [illegible]
دوست جو اسکا ہی [illegible] طربناک ہی آج

نام غم صفحۂ عالم سے ہوا محو اسد اللہ
تھا جو خمدیدہ وغمناک طربناک ہی آج

گلشن دہر میں آج اس سے طرب چھائی ہے
بید سا وہ بھی تو از تاک طربناک ہی آج

نہیں حاجت ہمی سازی و می نوشی کی
جسنے دیکھا شجر و تاک طربناک ہی آج

آج خمار کے محتاج نہیں اہل طرب
شاخ و برگ و ثمر و تاک طربناک ہی آج

قصیده

گوئیم بصدق جان [illegible] ز لطف الله الصمد
نعت شہ دنیا و دین محبوب درگاہ احد

آن صاحب لطف خدا سلطان خوبان جہان
نور رخ شمس و قمر تا نور پاکش کی رسد

پیدا شده از فضل رب سابق ز جملہ نوراہ
زان گشت پیدا جملہ شی آمد دو وچون جزو مد

رفت از زمین تا آسمان وز آسمان تا عرش پاک
بوده براق او ہوا یا برق کز جستی جہد

نور خدای پاک دید ہم قول پاک او شنید
از فضل و الطاف خدا دریافت فضل لا تحد

انداخت سوی کافران از دست چون یک مشت خاک
شد ہمچو صد طشت بلا کو از فلک پیہم فتد

چون کرد ایمای شریف آن شاه از انگشت پاک
کرده قمر شق بر ملا ہم شمس را او کرد رد

آب دہان خویش چون انداخت بر چشم امیر
از برکت تاثیر او فی الفور زائل شد رمد

اور دو ابوجہل لعین و در دوزخ [illegible] رسوای شق ماه
لقا از او دانم نبی منشق اگر سید [illegible] شود
وسعود شاه دو دہر اگر تو ہم [illegible] بالحال
جو بلکہ ایں [illegible] بیان [illegible] کار خود
جو پدران [illegible] لقا اللہ ابن [illegible]
زحمت کلیم [illegible] بشنیده [illegible]
باشد رضا [illegible] و مطلوب ذوالمنن
آیات قرآن شریف [illegible]
چون رحمة للعالمین کرده خدا [illegible]
آیات قرآن [illegible] للعالمین [illegible] روز قیامت [illegible]
چون رحمة للعالمین او روز قیامت [illegible]
باشد شفاعت حق او [illegible] روز جزا
ذات شریف او [illegible] ہم اندر ایں
از [illegible] دوران یاور [illegible]
از [illegible] نفسی و لیکن شاه دین
در [illegible] ہمین اندر انہ
از لطف گویا [illegible] ہمین اندر انہ

او ہست محبوب و حبیب بیشک نزدیک خدا
ہر کہ شک کرده و دین کرد بی مردود ابد
آنکه او تعظیمش باو فرض است چون صوم و صلوة
ترک او در تحقیر کرد آن شخص در دوزخ بود
تعظیم محبوب خدا باشد سراسر دین ما
گوئیم بحدیه دین را سوز در دل و جان از حسد
ما شنیدا جالبش ہم با عشق جنت [illegible]
در لبون احمد کا او از [illegible] منشد
آیۂ و صوت دین زین بدو بود ہم کمال
او صاف ذات پاک او [illegible] بی حد و عدد
خلق شریف و عظیم ہم ذات پاک او [illegible]
ما عائده ابن [illegible] الاثنا [illegible]
بعد وفات ظاہر [illegible] شده حال جنت
زانسان که دو دنیا بود بی [illegible] و جسر

قصیده

منتظر آپکے ہین جن و بشر ہم
ہجر مین آپکے ہین خستہ جگر
ہاتن شمع خلق و دیدۂ حق آپ
چھوڑ کر آپکا در جائے کدھر
[illegible] جلوۂ عالم ہین آپ
کیجئے ہم پہ عنایت کی نظر
جلوۂ روئے مقدس ہو نصیب
دل کی خواہش ہی یہی شام و سحر
کاش ہم خواب مین دیکھین وہ قدم
رعب سے جھکتا ہو اپنا سر
خاک نعلین کی ہاتھ آوے اگر
اپنا ہم اوسکو کرین کحلِ بصر
اپنے الطاف سے اے شاہِ امم
ہم کو بلوا لیجئے اپنے در پر
ہو تمنا یہی دل کی اپنے
ہمیں حاصل ہو مدینے کا سفر
کیا کرون وصف مدینے کا بیان
[illegible] عیان کس کو نہین اوسکی خبر
ہر جگہ [illegible] اوس صحرا کا
رشکِ طوبیٰ ہی ہر ایک شجر
ہی چمکنی کا اوس ارض کا حال
ذرہ ذرہ [illegible] سے کمتر ہی گہر

ہر مقصدِ دنیا و دین در یابد از فضلِ خدا
ہر کسکہ با قصدِ دلی تا خیر یابد او درود

باشد ضرورت ہر کرا خواندہ دو رکعات نماز
بعدش بشیرِ دین ندا بہرِ توجہ او کند

از برکتِ اسمِ نبی گردد مرادِ او حصول
بنگر تو در حصنِ حصین ہست این روایت معتمد

ای دل مشو زار و حزین از شدتِ رنج و بلا
درخواہ از محبوبِ حق در مشکلاتِ خود مدد

از لطفِ او چہ بود عجب گر از گلستانِ کرم
روزے نسیمِ جانفزا بر عبدِ قادر ہم وزد

قصیده

للہ الحمد کہ پھر آیا ہے ماہِ میلاد
جسکی برکت سے ہی ہر صاحبِ ایمان دلشاد

بو لہب فرحتِ مولد سے جو پائے تخفیف
اہلِ دین کیون نہو پھر نارِ سقر سے آزاد

اہلِ اسلام کو لازم ہی کرین عشق سے سب
ماہِ میلاد کو آراستہ مثلِ اعیاد

رات دن پڑھتے رہین مدحتِ محبوبِ خدا
گرچہ جل جائین عداوت سے قلوبِ حساد

محفلِ ذکرِ پیمبر کا بیان ہو کیا فضل
ذکرِ پاک آپکا ہی افضلِ جملہ اوراد

ہی بڑا فایدہ اس بزمِ مبارک مین یہ
ہوئے اس ذکر سے اسلام کی محکم بنیاد

دخلِ ابلیس کا ہو ذکرِ نبی مین کیونکر
غیر ممکن ہی یہ بیشک کہ بہم ہو اضداد

قصیده

جلوہ فرما ہی عجب ماہِ ربیع الاول
منظرِ لطف و طرب ماہِ ربیع الاول
فخر و برو شرف از ازلی جہان ہی بیشک
نور احمد کے سبب ماہِ ربیع الاول

شاد باش ای دل کی آمد [illegible] ذیشان
سکه مدح شافع [illegible] حضرت والا [illegible]
[illegible] بکجا [illegible] جلالت فرمان
[illegible] شفاعت [illegible]
[illegible] پیغمبر علم
[illegible] ابن [illegible] دیا
[illegible] ابن [illegible] لسان
[illegible] سر [illegible] اعجاز
[illegible] الایمان
[illegible] جان عالم
[illegible] جان [illegible]
[illegible]
آمده تاج [illegible]
[illegible] بزبان
وصف او اندر زبان [illegible]

اپنے محبوب کا مولد جو اُسے ٹھہرایا
ہوئی پسندیدۂ رب ماہ ربیع الاول

منتظر رہتے ہیں رحمت کے فرشتے دل سے
آئیگا دیکھیے کب ماہ ربیع الاول

کیسے پر نور و صفا کون و مکان ہوتے ہیں
لطف فرماتا ہے جب ماہ ربیع الاول

ہر زمان نور فشان مثل سحر رہتا ہے
چہ بروز و چہ بشب ماہ ربیع الاول

نور سے ہر در و دیوار کو کر دیتا ہے
رشک مرآت حلب ماہ ربیع الاول

اپنی برکت سے محبون کا مٹا دیتا ہے
کلفت و رنج و تعب ماہ ربیع الاول

جو کہ ہیں منکر دین اور منافق پیشہ
اونپہ لاتا ہے غضب ماہ ربیع الاول

قصیده

ای دل غمزده میخواهی اگر امن و امان
از سر صدق بخوان نعت امام دو جهان

رونق ارض و سما مخزن الطاف و عطا
افسر خیل رسل باعث عزت دوران

سید جن و بشر موجب فخر عالم
گل گلزار نبوت شرف کون و مکان

آمد از هیبت او کسر بقصر کسری
سرنگون گشته هم از هیبت او جمله بتان

شاه دین وقت تولد به جبین سجده نمود
هم ز حق خواست شفاعت پی امت بزبان

بهمچنان قرب و محبت که خدا راست باد
نیست هیچ نبی را نه ملک راست چنان
بعد تبلیغ روانه شده آن [illegible]
رفت جائیکه نگنجید دران وهم و گمان
من چه گویم که بجا رفت حبیب بر حق
قاب قوسین بخوان کان [illegible] زبان
نیست ممکن که شود ختم ز من [illegible]
وصف آن شاه جهان خاتم پیغمبران
[illegible] مطلب [illegible]
[illegible] کونین [illegible] عرض و بیان
ای رسول عربی رحمت عالم [illegible]
از سر رحم [illegible] درمان
[illegible]
عاشق [illegible] ازین [illegible]

خنک کسی که بود عاشق هر یکی ذیشان
چار یار بودند بحق یک بیک بجان یک بودند
بود در بیشهٔ عرفان هم شیر غران
عثمان علم و ادب آن شیر مردان غزا
قرآن شرم و حیا جامع قرآن عثمان
اعلم جمله و بحق زینت صحیح عمل
فرق بهر دو جهان بین فارق کفر و ایمان
دومی حضرت فاروق که تیغ عدل
حبشان فرض بود [illegible]
چون زکوة هست و حج [illegible] نماز و روزه

قصیده ۵

زمین و آسمان روشن
زمین و آسمان کیا ہے ہوا سارا جہان روشن
او جھیں کے نور سے ہے ہر مکان روشن یا نبی

گرچه بد کردم و بد کردم و صد بد کردم
نام پاک علی هست مرا ورد بجان

نائب حقی و محبوب خداوند قدیر
مشکلات دو جهان پیش تو سهل و آسان

بهر آن هر دو جگر گوشهٔ خود یا حضرت
که شده هر دو بحق سید شباب جنان

آن یکی فخر زمن سید سادات حسن
چه کنم ذکر حسن باد فدایش دل و جان

وان دگر سید کونین و امام الثقلین
نام آن سرور والا حسین است عیان

بهر شهزادهٔ خود حضرت غوث الثقلین
که بدو دست گرفتم ز جنابش دامان

لطف فرما بمن خسته دل ای رحمت حق
سخت دلتنگم و افسرده و خوار و حیران

راه گم کرده‌ام و چه پیش دو چشم اعمی
راه بنما که توئی هادی ره گم شدگان

کن جلای دلم از صیقل عفوت شاها
شد سیه آئنهٔ قلب ز زنگ عصیان

باد هر لحظه و هر وقت بصبح و به مسا
صد تحیات و سلام از پی آنحضرت روان

من فرستم تو بتسلیم قبولش فرما
ای حبیب الفقرا مظهر وصف رحمان

جمله اصحاب ز رحمت حق شام و سحر
خاص آن چار که هستند پی دین ارکان

عاشق صادق تو حضرت صدیق که بود
یار غار تو و سر دفتر همه صدیقان

[illegible]

قصیده ۶

[illegible]

ذاتِ عالی ہے چشمۂ الطاف   بحرِ فیضِ عمیم ظاہر ہو
تم کو حق نے کیا رؤف و رحیم   اے رءوف و رحیم ظاہر ہو
قاسمِ رزق و قاسمِ عرفان   جنتوں کے قسیم ظاہر ہو
گنجِ رحمت جہان کو عزت بخش   کانِ خُلقِ عظیم ظاہر ہو
کعبہ پر آپ کا علم ہے کھڑا   فخرِ بیت و حطیم ظاہر ہو
قابَ قوسین کی ہے جا خالی   اوس مکان کے مُقیم ظاہر ہو
دورِ عہدِ کلیم طور گیا   عرشِ حق کے کلیم ظاہر ہو
سب عوالم ہیں خستہ و بیمار   دردِ دل کے حکیم ظاہر ہو

مخمس

نہ کیونکر ذاتِ آنحضرت کی سب عالم سے برتر ہو   کہ اصل و جنس ہر ممکن کا جب وہ نورِ انور ہو
اک کا ہے یہ کب رتبہ کہ اوس سرور کا ہمسر ہو   بشر یا ابو البشر کیونکر بھلا اوسکے برابر ہو
ابو العالم جو ہو اور مظہرِ اللہ اکبر ہو
بقولِ حق ہمہ عالم کو رحمت اونکی شامل ہے   خدا شاہد ہے ہر اک صفتِ ممکن اونکو حاصل ہے

وہ ذاتِ پاک و ثنایاب ہے جسکے [illegible] فضائل بیحد ہیں
وہ نبی ہے شہ بطحا جسکا [illegible] انسان کامل ہے
وہ دلکا چین ہے [illegible] عقل کل [illegible] شان یاد ہو
عالم اس کا [illegible] بیان کرتا ہے حال اونکا
ہے [illegible] ابراہیم [illegible] طاہر ہے جلال اونکا
سلام اے [illegible] [illegible] ہے جمال اونکا
نبی الانبیا ہونا [illegible] ہے کمال اونکا
کہو [illegible] اسماء [illegible] الٰہی [illegible]
وہ ذاتِ پاک ہے [illegible] لطف و صفوت

وہ ذاتِ پاک ہے جامع کمالاتِ حسن
اونکی فیض سے سب [illegible] جہان
اونکی [illegible] دیدار [illegible] عرفان [illegible]
بحر اونکا [illegible] قطرہ [illegible]
بحرِ فیض سے جب [illegible]
وہ [illegible] ہے کا بھلا [illegible]

یہ پابوسی کی جرأت کیا، افسوس و لوٹکی ہے
خوشی سے [illegible] لطافت [illegible]
وہ ظلِ الٰہی ہے اور رحمتِ عالم عجب کیا ہے
کہ تجھ سے [illegible] [illegible] ہے
[illegible] یا مالکی یا [illegible]
[illegible] نبی سے [illegible]
خدا سے چار یاران نبی [illegible] عنصر
حق [illegible] محمد و فاطمہ حسین و حیدر ہو
[illegible] امام [illegible]
[illegible] عالی ہے [illegible]
وہ دریا [illegible] عالی ہے [illegible]
[illegible] فضل وہ ہو جاتا
منور [illegible] [illegible] ہو

کیا طور مین جو جو کہ ہوئی اوسپہ تجلی

لایق ہو نہ اوسکے کوئی مضمون تجلی

یان ہوتی ہی اس شعر سے کچھ دل کی تسلی

عیسیٰ سے افق جسکے وہان [illegible] ہو

کیا خاک ہو وصف اونکا ادا کر نہین سکتے

آخر کو [illegible] عرش پہ ان سے

سدرہ پہ [illegible] حضرت جبریل امین سے

[illegible] کی زمین سے

مخمس

جب ذات ہی محصورِ عرب ماوِ عجم ہو
پھر ارض کا مدفن سے جو پر نور شکم ہو
اور پھر یہ مدینہ پہ جو تخصیصِ کرم ہو
کیون پشت دوتا فلک اس غم سے نہ خم ہو
مرغوبِ محمدؐ جو مدینے کا حرم ہو

رتبہ ہی شہ دین کا بڑا کون و مکان سے
اوس شہ کے لایق کی ثنا لاؤن کہان سے
یان نطقِ بشر عاجز و قاصر ہی بیان سے
جو نامہ لکھے حال جہان ایک زبان سے
ہو وصفِ محمدؐ مین یہ لازم کہ دو دم ہو

حادث کو نہ تھا کچھ بھی قدم سے جو علاقہ
برزخ وہ وجودِ نبوی اسلیئے ٹھہرا
جب مرتبہ اوس شاہ کا اس درجہ کو پہنچا
حادث کی رسائی ہو وہان کیونکہ کہ جس جا
فانی ہو حدوث اور عیان رنگ قدم ہو

ہر رتبہ علیا اونھین ما اللہ ہی حاصل
حاشا کہ کوئی شاہِ جہان سے ہو مقابل
امکان ہو مثلِ نبوی وہم ہے باطل
ممکن نہین ہو عالم امکان کے مماثل
وہ ذات کہ امکان و وجوب اوسمین بہم ہو

عیسیٰ کا افق سے جو وہ دریا سے ترقی

کامل ہو دنو اور تدلی بھی اتم ہو

اللہ رے معراج مین اوس شاہ کا تجلی

اور شہرہ ہوا مازاغ سے انکھون کا تجلی

ہاں بس بیان لایق صد فکر و تامل

یان جوش [illegible] ہو وہان شوق تنزل

اور [illegible] تھا سو وہ ایک ایسا [illegible]

کہ خاص [illegible] و اللہ [illegible]

کہ خاص نور [illegible] و اللہ [illegible]

اوس شاہ سے جب [illegible]

[illegible]

جو [illegible] بیان [illegible]

یان [illegible]

دل [illegible]

[illegible]

[illegible] بیان [illegible]

[illegible]

قصیدہ ۵

[illegible] جلال [illegible] محبوب [illegible]

[illegible]

[illegible]

ہجس

[illegible]

الہی کون سے دن میری یہ پوری تمنا ہو
یہ سامانِ طرب یا رب مجھے کس شب مہیا ہو
جنون شور و فغان عریان تنی طیبہ کا صحرا ہو

پرندہ ہو کے اوڑ جاؤن اگر مقدور ہو اپنا
شہودِ نور یزدانی سے دل مسرور ہو اپنا
تمنا ہی کہ اس دربار مین مذکور ہو اپنا
غبارِ دشت طیبہ سے بدن مستور ہو اپنا
یہی خاکستری جامہ ہم آزادون کا بانا ہو

تصرف دست احمد کا ہی عالم کے خزینہ مین
کھدا ہی نام احمد سب دلون کے نگینہ مین
بھرا ہی عشق احمد سب فرشتون کے بھی سینہ مین
حقیقت کیا ہی گر تو ہند سے آیا مدینہ مین
جہان لشکر ملک کا عرش سے ہر روز آتا ہو

کرین گو بحث اسمین وہ جو ہین اس ذوق سے عاقل
ہے ہین حلیۂ عشق مولا سے مطلقا عاطل
مگر نزدیک عاشق کے یہ جھگڑا سب ہی لا طائل
یہ نکتہ واعظانہ کیون نہو لاحول کے قابل
دلِ عشاق جسکے سننے سے افسردہ ہوتا ہو

ذرا سوچو جنابِ احمدی کی شان و شوکت کو
کہ فرمائے خدا خود رحمتِ عالم ہی حضرت کو
مبارک ہو یہ مژدہ سب گنہگارانِ امت کو
یہ وسعت رحمۃ للعالمین کی ہی جو رحمت کو

وہ گو [illegible]
گو جبرئیل کا بس منتہی ہو جو سدرہ تک
[illegible] منتہی پرواز رکھتا ہو

لکھون کیا شان صدیق و عمر کی عشق احمد مین
کہون کیا حال عثمان و علی کا ذکر مقصد مین
[illegible] عشق احمد مین
بلال [illegible] دیکھو کہ معراج محمد مین
طفیل عشق سے کس درجہ علیا کو پہونچا ہو

غزل در مدح مدینہ

فدا کردم جان بنام مدینہ
منم عاشق مستہام مدینہ
نہ دارد اجازت مرا غیرت دل
کہ گیرم بلب ز احترام مدینہ
[illegible] بلطف الٰہی
کنم در [illegible] سلام مدینہ

خدا و نبی خود ستایش نمودند
نویسم چه از احترام مدینه
عجب جلوهٔ نور پاکش که باشد
خجل صبح عالم ز شام مدینه
چه توکر زمین است کز عرش هم شد
فزون عز و جاه و مقام مدینه
زند پا بملک جهان غنی الحقیقت
بدل هر که باشد غلام مدینه
اثر کے کند نار دوزخ بر آنکس
که از عشق نوشیده جام مدینه
خدایا دل و دیده ام کن منور
بدیدار دیوار و بام مدینه
بعشقش مرا شاد کن در دو عالم
بحق امام و کرام مدینه

ایضاً

بیا سوے من ای نسیم مدینه
که هستم محب صمیم مدینه
دماغم پراگنده شد از فراقش
نباشد دوا جز شمیم مدینه
ندارم امیدے من مگر هان
بالطاف شاه کریم مدینه
زہے بارگاه فیوض الٰہی
چه گویم ز فیض عمیم مدینه
خدا وندا قدس خاکش قسم خورد
عجب شان پاک عظیم مدینه

بفضلیکه حاصل شد از شهر جان را
نشد عرش اعظم عظیم مدینه
عجب منبع فیض جود و سخا است
خدا و نهایت نعیم مدینه
حرام ست دوزخ بر آنکس که رفته
بعشق نبی و کریم مدینه
شود غرق بحر عنایت بر آنکس
که یک لحظه گردد مقیم مدینه
مرا هم امید قوی هست در دل
ز فضل رسول رحیم مدینه
که روزے شوم از سر پا ز شوقش
جلیس مدینه ندیم مدینه
خوشا آن وقت کز شوق دل می نهیم
بجاے سر قدم بر ادیم مدینه

ایضاً

منم بلبل مرغزار مدینه
[illegible] نثار مدینه
دلم و جان من از سبب جهان [illegible]
ندارم غرض جز دیار مدینه
منم لاله بستان داغ اقدس
[illegible] داغدار مدینه
بداند کسے جز خدا و ندا [illegible] مدینه
[illegible] قدر یار مدینه
[illegible] بهار مدینه
[illegible] مدینه
حبیب خدا [illegible]
[illegible] مدینه
[illegible] از دل [illegible] مدینه
[illegible] خدا [illegible] مدینه

مرادات دارین دریافت هر کس
که شد قاصد از دیار مدینه
گذشته مرا مدتی بالگهی
که دارم بدل انتظار مدینه
بمن لطف فرمانهم تا سر خود
بر آن سدهٔ فیض بار مدینه
بحق مدینه مرا شاد گردان
بیک بوسهٔ بر جدار مدینه

ایضاً

شد این دلِ شوریده طلبگار مدینه
یاربّ بنمایم در و دیوار مدینه
حالم شده چون بلبل و هندم چو قفس گشت
آزاد کنم صدقهٔ گلزارِ مدینه
حاشا که کنم یاد من و سوسن و شمشاد
در تذکرهٔ سبزه و اشجارِ مدینه
باشد چه سر و کار مرا از گل و گلزار
دارم چو خیالِ رهِ پُر خار مدینه
مثلش بزمین هیچ مکانیست که لامع
نورِ نبوی هست باقطارِ مدینه
باشد چه زمین عرش برین نیست مثالش
هم خُلد خجل گشته ز انوارِ مدینه
از عرش بهر شام و سحر بهر زیارت
افواج ملایک شده حُضّارِ مدینه
مشهود بصیرت شده آن واقعهٔ طور
هر اهلِ دل از تجلیهٔ احجارِ مدینه

ای جنت وطن [illegible]
از جذبهٔ عشق است طلبگار مدینه
از حسن بکن انصاف چه [illegible]
از دیده وطن عاشق بیمار مدینه
[illegible] بشوق آن [illegible]
چون رحمت عالم شده سردار مدینه
آن خطه بنا به زغبارش [illegible]
من [illegible] الیف در بار مدینه
ای باد صبا [illegible]
من [illegible] و بیمار مدینه
ای [illegible]
من تشنه دیدن ز فیض غبارت
من [illegible] انصار مدینه

ایضاً

عشق [illegible] دارد مدینه

یارب سر من کن بسر کار مدینه
تا مسکن آن مطلع انوار خدائیست
نور است عیان از در و دیوار مدینه
یک نفحهٔ عنبر بمشامم برسان زود
ای باد صبا زان گل بی خار مدینه
از بهر خریدار [illegible] رحمت ملک آمد
یا ساخت از سر بو بازار مدینه
گر [illegible] دین [illegible] عجب نیست
ما را [illegible] لایق دربار مدینه
بلبل بگل گلزار و [illegible] طالب جنت
ما را ز همه خوشتر بود انظار مدینه
ای کعبه تو جنت فردوس [illegible]
باشم من شوریده و گلزار مدینه
ای حجت عالم همه لولاک [illegible]
نی [illegible] عشق بدربار مدینه

ہی ادب سے فرض بیان سب پہ [illegible] عجب
شوکت و رفعت جو ہے شان مجلس میلاد نبیؐ
عرش سے فرش تلک شب جو مہک [illegible]
خوب رکھتے ہیں نشان مجلس میلاد نبیؐ

اور الطاف سے کہاں مجلس میلاد نبیؐ
واہ کیا [illegible] حق ہی
[illegible] بیان مجلس میلاد نبیؐ
[illegible] عمل
باغ [illegible] گلزار مجلس میلاد نبیؐ
[illegible]

ایضاً در شب میلاد شریف

جہان سارا چراغان ہو گیا ہی کیا عجب شب ہی	برنگ صبح پرنور و ضیا ہی کیا عجب شب ہی
ہوئین ہین چشم انجم عاشق خاک عرب اس شب	یہ کسکی جو ہونیکا ماجرا ہی کیا عجب شب ہی
تجلی ہی عطارد مشتری مریخ و زہرہ کو	قدم نے کس کے اب شرما دیا ہی کیا عجب شب ہی
زمین سے آسمان تک مچ رہی ہی دھوم دھام ایسی	کہ کس شمس الضحیٰ کا پرتوا ہی کیا عجب شب ہی
یہ کسکی آمد آمد کی خبر ہی قصر کسریٰ مین	تزلزل رعب سے جسکے ہوا ہی کیا عجب شب ہی
یہ کس کا نور اقدس مثل باران کرم آیا	کہ ہر آتشکدہ جس سے بجھا ہی کیا عجب شب ہی
شیاطین بھگ گئے ہین آسمان کے شہر سے غائب	یہ کس کا تذکرہ تازہ ہوا ہی کیا عجب شب ہی
ندا دی سنکے ہاتف نے کہ یہ شب کچھ عجب شب ہی	شب میلاد محبوب خدا ہی کیا عجب شب ہی

ایضاً در میلاد شریف

بسکہ ہی نور فشان مجلس میلاد نبیؐ	کیون نہو رشک جنان مجلس میلاد نبیؐ
اہل ایمان پہ عیان اوسکی فضیلت سب ہی	ہی نہ محتاج بیان مجلس میلاد نبیؐ
مہبط رحمت الطاف خدای اکبر	ہی بلا ریب و گمان مجلس میلاد نبیؐ

قصیدہ

ماہ میلاد [illegible] کیا مبارک ماہ ہی
دھوم ہی برکت سے گھر گھر کیا مبارک ماہ ہی
عرش سے تا فرش تک [illegible]

ہین خوشی مین محو سب کیا مبارک ماہ ہی
اوسکی برکت کا ہی عالم [illegible]
فلک سے [illegible] کیا مبارک ماہ ہی
نور کا اوسکی ہی عالم [illegible] زمین
نخل جنت بھی منور کیا مبارک ماہ ہی
کیا رچی ہی [illegible] ذکر احمد کی [illegible]
سب ملائک کا معطر کیا مبارک ماہ ہی
اوسکی برکت سے ہی ہر ایک ذرہ [illegible]
سب زمین ہی رشک گوہر کیا مبارک ماہ ہی
اوسکی ہر شب مین وہ فرحت ہی کہ جسکے سامنے
عید کی بھی شب ہی کمتر کیا مبارک ماہ ہی

قصیدہ

جسکی برکت فیض [illegible] سے آمد آمد ہی
[illegible] الطاف و نعم سے آمد آمد ہی

تعالی الله عجب سرِ خفی ہی بر سر جلوہ
کلید کنزِ مخفی قدم کی آمد آمد ہی

نکیونکر نام محرومی کا ہو معدوم عالم سے
محیطِ رحمت کانِ کرم کی آمد آمد ہی

تمنا اُمتی ہونے کی جسکے انبیا کو تھی
یہ اوس شاہنشہِ جلوہ اُمم کی آمد آمد ہی

توسل حضرتِ آدم نے جنکے نام سے پکڑا
یہ اوس عالی ہمم والا حشم کی آمد آمد ہی

بچے جنکے سبب سے نوح و ابراہیم آفت سے
یہ اب اوس دافعِ رنج و الم کی آمد آمد ہی

جہانمین حضرتِ عیسی نے جسکی مژدہ گوئی کی
یہ اوس فخرِ عرب فخرِ عجم کی آمد آمد ہی

ہوئی جس سے کہ ظاہر عالمِ امکانکی آرایش
یہ اب اوس جملہ فیضِ اتم کی آمد آمد ہی

کفِ عالی سے جسکے چشمۂ الطاف جاری ہی
یہ اب اوس منبعِ جودِ اتم کی آمد آمد ہی

زمین سے آسمان تک ایک لحظہ مین جو پہنچیگا
یہ اوس عالی مکان والا ہمم کی آمد آمد ہی

وزیرِ خاصِ یزدان بادشاہِ عالمِ امکان
دبیرِ دفترِ لوح و قلم کی آمد آمد ہی

ایضاً

ہوے روشن زمین و آسمان نورِ محمد سے
منور ہوگئے کون و مکان نورِ محمد سے

اثر ہر ذرہ ذرہ مین ہی اوس نورِ مقدس کا
ہوا ہی عالمِ کثرت عیان نورِ محمد سے

اونکے بن کا فیض [illegible] عالمِ امکان مین شامل ہی
ہوا پیدا عوالم کا نشان نورِ محمد سے
بچھا جا بجا انکا نشان اوٹھا نہ سر [illegible] الہی
ہوئی ہی [illegible] جسم و جان نورِ محمد سے
[illegible] ایمان نورِ محمد سے
[illegible] باقی
[illegible]
[illegible] خزان نورِ محمد سے

ایضاً

آمد آمد ہی کسکی کہ جہان شادان ہی
[illegible] کون و مکان شادان ہی
[illegible] زمین [illegible] شادان ہی

کسکے آمد کی سبب دور و زمان شادان ہے
کسکے آمد نے کیا غم کو جہان سے معدوم
غمزدہ آج جہانمین ہے جہان شادان ہے
رنگ آرایش گلزار جہان اور ہی ہے
آج ہے عہد بہار آج خزان شادان ہے
شور ہی جسکا کہ [illegible] دل جہاں کا
آمد اوسکی جو سنی لامکان شادان ہے
اوس مربی جہانکی خبر آمد سے
مرد و زن جن و بشر خورد و کلان شادان ہے
نو جوانان نہ فقط شاد ہی اوس آمد سے
رحمتِ عام سے اونکی جو جوان شادان ہے

قصیدہ

شکر للہ کہ وہ مہر شفاعت آیا
بہار آئی زمانہ سے کہ [illegible] دنیکی جان شادان

خدا انکو کیونکر راہ حق کا اوسمین [illegible] دی
نہ پوچھا ہے نہ پوچھیگا کوئی [illegible] اوسی وسیلہ سے
ملک نے جو تعظیم اونکی دی ہے سب بجا دی ہے
خدا کی بعد محبوب خدا ہے سب سے بالاتر
جہنم کی نار [illegible] احمد نے بجھا دی ہے
ہوئی جنت منور جلوہ نور محمد سے
[illegible] شہنشاہی طرح سجا دی ہے
[illegible] صبا جا کے پہونچائی جو گلشن مین

قصیدہ

بزم ارکان پیمبر محفل میلاد ہے
رشک صحن باغ و منظر محفل میلاد ہے
اوسکی خوشبو سے مہکتا ہے ملایک کا مشام
کس تجمل سے معطر محفل میلاد ہے
ہے یہ محفل حافظ آفات دنیا بیگمان
دافع آلام محشر محفل میلاد ہے

رونق [illegible] ہے ذرہ ذرہ [illegible]
[illegible] محفل میلاد ہے
بارک الله کیا منور محفل [illegible]
[illegible] اسمین [illegible]
زینت [illegible] نصیب [illegible] محفل میلاد ہے
[illegible] الله اکبر اور [illegible]
فانی اوس [illegible] محفل میلاد ہے
[illegible] محفل میلاد ہے
[illegible] محفل [illegible]

بزم میلاد رسول الله کیا پرنور ہے
ہر در و دیوار جسکے نور سے معمور ہے
قصر کسریٰ کا بیان مذکور کرتا ہے قصور
اور بیجا ذکر بزم قیصر و فغفور ہے
کیا اثر ہے واہ اس بزم جہان افروز کا
جسکو دیکھو وہ نشاط و عیش سے مسرور ہے
کیون نہ اب مسرور ہون اس بزم سے اہل جہان
رحمت عالم کا جب اس بزم مین مذکور ہے
جسکو جو کچھ دین و دنیا مین ملا ہے اونکا فیض
حبذا کیا ظل حق کا لطف ہے کیا نور ہے

قصیدہ

مبارکباد کی دہوم آج عالم نے مچادی ہے
مقرر مالک عالم کے یہان کچھ خاص شادی ہے
زمین وسعت مین اس شادی کی مجلس سے جو قاصر تھی
یہ نو طبق [illegible] اوس سے بالاتر بنادی ہے
مکان و صحن امکان مین جو گنجایش نہ تھی اوسکے
فضاء لامکان مین نور کی جاجم بچھادی ہے
نہین مایوس رحمت سے جو بندے ہین محمد کے
دلیل اوس مدعا کی آیۂ قل یا عبادی ہے
کہے کیا اور لکھے کیا کوئی تعریف اوس محفل کی
خدا نے اپنے قدرت اپنی بندونکو دکھادی ہے
کوئی تزئین تحسین مین کیا باقی نہ رہ جاویگا
خدا کے حکم سے ارض و سما مین یہ منادی ہے
جہان پر آج شادی کا احاطہ کیون نہو کامل
خدا نے غم کی صورت نوع ہستی سے مٹادی ہے

قصیدہ

یا الٰہی [illegible] اس بندہ [illegible]
[illegible] العظیم [illegible]
[illegible] افضل [illegible]
[illegible]

حفظ مین رکھہ مجکو اور میرے ذوی الارحام کو
اور جتنی اہل ایمان ہین رہین محفوظ سب

ہند کی فتنون سے دی سب اہل ایمانکو نجات
ہے تیری الطاف کی امن و امان ملتے ہی کب

دمبدم لحظہ بلحظہ ہے جواب آتی بلا
عفو کر سبکے خطا اور لے اوٹھا اپنا غضب

سب مسلمانونکی مقصد ہون جو اونکی جو ہین نیک
خیر و برکت سے مہیا کر سبھی امی مرے رب

میرا مقصد بھی بر آوے اہل ایمانکے طفیل
فضل سے تیری میری ہونی نہین ہے کچھہ عجب

ہے تمنا اونکی کعبہ کا کرون یکدن طواف
سنگ اسود کو لگاؤن ہاتھہ با شوق و طرب

ہووے یارب بھی تیری محبوبکی مجکو نصیب
انکہ سے دیکھون وہ روضہ پاک با عجز و ادب

خاتمہ کرنا میرا بالخیر اے میرے خدا
صدق دل سے کلمۂ طیب ہو اوسدم ورد لب

قصیدہ

یا حبیب اللہ یا شاہِ زمان خیر البشر
یا امام المرسلین یا من لہ سجد الشجر

آپکی خدمت مین ہے بس مناجات فقیر
انجب یا من لہ قد انطق اللہ الحجر

اپنی رحمت کی تصدق رحمۃ للعالمین
انہ ھنا یا تت لسوی بندہ عاجز نگر

آپکا کہلاکے یا شاہ عرب محبوب رب
کب تلک بیتاب ہون حیران و شستدر بدر

در کر اعلا و اقدس حرم مین مجھی بلوائی
[illegible] ہون [illegible] ابن شان [illegible]
[illegible] اسے [illegible] آرزو [illegible] ہون
حضرت احمد کا الطاف و عنایت [illegible]
[illegible] دربار اقدس کا ارادہ [illegible]
فضل سے [illegible] ہون مدینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

ہین مردود وہ بیہ عاصی ابوبکر و عمر
[illegible] ہون اوس [illegible] اطہر [illegible]
عاجز و قاصر ہے ادب [illegible]
عرش و کعبہ سے بھی افضل ہے وہ روضہ [illegible]
[illegible] فرشتوں کا وہ مورد [illegible]
[illegible] النور جو اوس [illegible]
کثرت انوار سے مشکل ہے پڑنا [illegible] نظر
ایسا جو وہ روضۂ شریف بطلع رعب و جلال
پردہ رحمت [illegible] اطراف پر
پردہ داری کر سکا [illegible]
پردہ رحمت کو دکھا دو مجھے [illegible]
دیدۂ مشتاق کو دولت [illegible] جمال بے نظیر
[illegible] نور [illegible] جلوہ
[illegible] اوس پردہ سے [illegible] جناب شاہ دین
[illegible] زمانا مجھی بھی بہرہ ور

کیا لکہون آپکی اوصاف و فضائل کا بیان
[illegible] فضائل شہ والا کے ہین بیحد و حدود
سر اطہر سے قدم تک ہے ظہور اعجاز
جو کہ انکار کرے سورہ یسین مردود
علم رشتہ کا دیا اوسکو جناب حق نے
سارے عالم کے عیوبات ہوے اوسکو شہود
کیا لکہے کوئی ہیہات اوس شہ والا کی صفت
جبکہ مداح و ثناخوان ہے خدائے معبود
ہے اوہمین جملہ خلائق بہ بلندی حاصل
عرش والا ہوا آپکی قدمو کا صعود
قدم پاک کی ہیبت سے ہوا [illegible] نرم
معجزہ حق نے دیا اوس کا نشان مشہود
جس زمین پر ہون نشان اوسکا ہو حافظ
وہ زمین ہے بیشک یقین [illegible] ارباب شہود

عفو ہو جاوے خطا اور دلکی حاصل ہو مراد
ایسے ہو مجھپر عنایت ای شہ والا گہر

خاتمہ بہی ہاوے مین بالخیر اور میری اہل سب
اور جتنی کلمہ گو رہتے ہین اندر بحر و بر

ہو میسر مکہ و مدینہ مین آ کے آداب
اوس جگہ اپنا کرون معروض سب حال تر

دست بستہ ہو پڑہنے لگون دلسے درود
اوسکہڑی دنیا و مافیہا سے ہو کر بیخبر

جلوہ دیدار اقدس ہے مجہکو ہو نصیب
سامنے جسکے کہ رہتے تہی خجل شمس و قمر

یا رسول اللہ میری عرض ہے از صدق دل
ہے تمنا آپسے پاؤن اجابت کا اثر .

قصیدہ

باعث رحمت عالم ہے محمد کا وجود
ذرہ ذرہ مین ہے نور شہ عالم شہود

تہی نہ کچہ ارض و فلک جن و ملک کے آثار
جبکہ موجود کیا حق نے وہ نور محمود

حضرت آدم کی جو پیشانی مین آیا وہ نور
سب فرشتہ ہوی تعظیم کو آکر موجود

ہین کہ ہر منکر تعظیم رسول الثقلین
کیسلئے بہول گئے قصہ شیطان حسود

جو کہ تعظیم بجا لاوے ملے اوسکو بہشت
اور منکر کو میسر ہو جہنم کا خلود

کشتی نوح بہی نور محمد کے طفیل
اوسکے باعث سے گلستان ہوے نار نمرود

زینت ہی ارشاد ان کف پا زینت وجود
[illegible] نظران خدا [illegible]
سالہا سجدہ [illegible] نبی سلام
[illegible] شوق [illegible]
دیکہا اونکو جو [illegible] عشق [illegible]
اور جو دیکہے [illegible] بیان [illegible]
سوی کیا اونہی وہان [illegible]
شان مین جنکے [illegible]
بالیقین حق [illegible]
[illegible]
اوسکا انکار [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فقط

زہے عجیب ہے منبر زلف و لطیف کا
افضل ہے عرش و کعبہ سے [illegible] وہ روضہ بھی

قصیده

ہے کرسی کے روضہ پاک کی پرتو کی جھلک
پر نور ہے سماک سے لیکن جو تا سماک
کیا وہ موم ہے کہ جسکے سبب [illegible]
حرف بلا و نقطہ غم ہو گیا ہے حک
[illegible] سحاب کرم کا زمین پہ ہے
آتش کدے بھی جو جھکے فارس کے [illegible] گاہ

دلا فضل عمر اگر برشمارے
بعمر خویش عشر عشر ہم نیارے
سراج آتش گفتہ بیمرم
منو. شد از وجھر و برارے
مسخر کرد روم و شام و فارس
منو ده در ره دین جان نثاری
نہ تنہا رعب او بر آدمے بود
کہ دیگر دیده شیطان زد فراری

قصیده

جنکا کہ وصف حضرتِ حق نے لکھا صریح
کیا ہو ہماری فکر سے اونکا ادا مدیح
سردار انبیا وه شہ جملہ کائنات
امی غیب کو زبانِ جنان فصیح
جب خود خدا نے رحمت عالم کہا اونہیں
کیا باک ہے اگر نہ کہی منکرِ قبیح
ہو رد شمس و شق قمر جنکی دست سے
تشبیہ اونکی رخ کے مہ خور سے ہی قبیح
آبِ دہانِ پاک سے کان شکر ہوا
وہ چاہ جس کا آب تھا قتل نمک ملیح
مشتاق اونکے بات کے تھی حضرتِ کلیم
بیمار اونکے عشق کے خود حضرتِ مسیح
برکت سے اونکی باغ ہوئی آتشِ خلیل
جنت سے آیا اونکی سبب فدیہ ذبیح
اونکی سبب مدینہ کو یہ مرتبہ ملا
ہر ذرہ اسکا ہے مثلِ مہر صبیح

آتش کدے بھی جو جھکے عالم بالا کا قبلہ
روئے زمین ہے عالم بالا سے زمین پر جوار پاک
آتی ہیں شوق و دل سے [illegible] کا یہ فیض ہے
ساکن اس روضہ میں وہ بحر کرم [illegible]
ہے لالہ زار آج بیابان پر جنگل
اس کی شہنشہ عالم پناہ ہے
مشتاق جس کا ہیں زمین سے جوار فلک

تراج جس کا ہو زمین کون و مکان کا
محبوب حق ہے وہ نہیں کچھ اس میں ہم شک
[illegible]
کسی یہ مجال ہو کہ لکھی اونکے فضل کو
حاصل ہیں اونکو حق سے وہ مخصوص [illegible]
ممکن نہیں کسی کو وہ ہو دین میں شریک

مخمس

جب برج رمضان کا ہوا ماہ نور ہے
ہر ذرہ ظہور نور سے [illegible] مثل خاور ہے
کمال شوق سے مطلع یہ رضوان نے کہا ہے
[illegible] آرام گاہ پیمبر ہے
کیا ہے سجدہ گاہ [illegible] عرش نشان [illegible]
ہو وادی ہے زمین ہے کہ رشک فردوس بریں
سجادہ حق سے ہو باغ جہان ہے بہار

[illegible] سے دنیا مین وہ سب سنبل ریحان
عیان ہی شوق [illegible] کی طرح [illegible] مین
کر اظہار خوشی سے کیجیے حق سجدہ بر زمین
جہان مین جتنے تھے اصنام مین [illegible] زمین
تعجب کچھ نہین ان سب عجائب کا [illegible] مین
ظہور پر نور میلاد پیمبر ہے
وہ پیمبر کہ ہے پایان مین اوصاف جلیل [illegible]
وہ پیمبر کہ عاشق [illegible]
وہ پیمبر کہ [illegible] خادم جبرئیل [illegible]
وہ پیمبر وہ بحر فیض [illegible] سلسبیل [illegible]
کرم کا ایک قطرہ ایک ساغر [illegible]
دکھاتا [illegible]
خدا کا خاص محبوب [illegible]
رضا کا [illegible]
یمین کی [illegible]

طرب افزا ہے لطف حق سے اب مثل صبا
نظر کس خوبرو کی پڑ گئی ہے آج عالم پر
جو ویرانہ خرابہ ہے وہ رشک باغ و منظر ہے

زمین پہ کس گل گلزار حق نے جلوہ فرمایا
طلب مین جسکے حوران جنان ہین بلبل شیدا
زمین کا نور جلوہ دیکھ کر ہے مہر شرماتا
ہوا ہے بزم فرشی مین گذر کس شمع عرشی کا
کہ انبوہ ملایک مثل پروانہ زمین پر ہے

جہان سے آج نام عسرت و تنگی ہے ناپیدا
ہوا عیش و خوشی کا آسمان سے تا زمین چرچا
زمین پر کون شاہ سجدہ عالم آج ہے آیا
کرشمہ ہے یہ کس فیض کے وسیلہ آدمی کا
کہ عالم مین جو کنج کوہ ہے وہ گنج گوہر ہے

سلاطین دم بخود ہین کسکا یہ رعب جلالت ہے
ہوا شیطان نہان کسکا عیان نور ہدایت ہے
کھلا ہے کون سا گل جس سے خوش باغ رسالت ہے
یہ کس کان کرم کے آمد آمد مین کرامت ہے
کہ کوہستان مین ہر سنگ بھی یاقوت احمر ہے

زمین نے آج ہر جا سے نہایت تازگی پائی
ہوی حالت نمایان تحتہا الانہار تجری کے
عیان صورت ہے اب فصل بہاری کے خزانے کی
یہ کس ابر بہاری سے ہوا اک جوش سرسبزی

مخمس

[illegible]

یہ بیان [illegible]
یہ بیان [illegible]
یہ بیان [illegible]
یہ بیان [illegible]
یہ بیان [illegible]

[illegible]

زینت و زینت خاص مولد جلال الٰہی ہے

ایضاً مخمس

[illegible]

برات و قدر کے شب سے یہ شب زائد مکرم ہے
ادہر ہے قلب لشکر اور ادہر جیش مقدم ہے
وسط مین یہ جو شب ہے ظاہر اسمین شان شاہی ہے

طفیل اس شب کے سب پر آج حق کا فضل بیحد ہے
ہوا برکت سے اوسکے آج حاصل دلکا مقصد ہے
در و دیوار سے عیش و خوشی کی آمد آمد ہے
یہ شب جان زمان قلب دہر اور روح معبد ہے
امان دہر اوسے مفتخر سرمد مباہی ہے

ہوئین کیا کیا کیا ہی جو ظہور اس شب خوارق نے
بشارت دی ہے ہم طیر مغارب اور مشارق نے
نہ دیکھی مثل اسکے کوئی شب چشم خلائق نے
عیان ہے زیب آرایش سے اس شب کے کہ خالق نے
عطا کے اوسکو وہ زینت کہ جو کچھ اوسنے چاہی ہے

نہین ہوتے بیان ہرگز قلم سے مرتبے اسکے
ملے اس شب کو الطاف خدا کچھ عجب رتبے
سبھی جن و بشر ہین اسکے زینت دیکھکر تھکتے
یہ خواہش شب کے کیا حق نے موافق اپنے خواہش کے
دیا ہی تہاے زیب فرحولا انتہاہی ہے

بسان بید کانپا رعب سے نوشیروان کا گھر
گرے تخت سلاطین و شیاطین رعب سے یکسر
ہوا خم سجدۂ شکر خدا مین کعبۂ اطہر
ظہور اس شب مین آیات الٰہی کا ہوئے کیونکر

صحن چمن مین جمال [illegible]
روح القدس بہین ہے مولد الٰہی ہے
[illegible] انتظام ملک کا سبب ہے

حاضر بی کی روح سے ناظر اللہ ہے
اس بزم کا یہ دیکھو کیا عروج ہے
سب حادثات دہر سے وہ سلامتی ہین
سب شادی عقیدتی ذکر نبی سربلند ہین
اور حاضرین ہین وہ جو اخلاص مند ہین

اور بزم خدا کی لطافت کے خاص [illegible]
[illegible]
میلاد سے [illegible]
[illegible]

کس سرو قد کے فیض قدم کا اثر ہے آج
سر سبزی و کمال پہ کچھ جوش پر ہے آج
کیا ابر لطف حق ہے [illegible] زمین [illegible] ہے آج
[illegible] جہان پر نظر ہے آج
[illegible] سب چمن و مرغزار ہے آج
باغ بہار میں آج یہ جوش بہار ہے
[illegible] زمین سے جلوہ [illegible]

شمع نکالا دست مبارک سے آپ نے
التداد کی یہ کو ید اللہ جب کہے

کیا دست رس ہے اور یہ کیا دستگاہ ہے

ہیں آپ شاہ خلق نہ تنہا شہ عرب
ظاہر ہوا ہی سب کا وجود آپکو سبب
خود اونکو حق نے عرش کے اوپر لیا طلب
ہو شق ماہ غرق فلک اونسی کیا عجب

انجم حشم ہے اور فلک بارگاہ ہے

کیا ذات پاک اپکی دریای عفو ہے
رحمت کو اونکی حق سے تقاضای عفو ہے
مجھکو بھی چشم لطف تمنای عفو ہے
مولا جو جرم بخش مرا پای عفو ہے

کیا ڈر ہے گر غلام سراپا گناہ ہے

صلوا علی النبی ددا ما و سلموا
لا ینفع الشفاعة فی الحشر غیره
شہرت درشان جسمت عظمی کے کو بکو
کیا عفو ہے کہ جسکے تجمل کے روبرو

گناہ خلق کم از برگ کاہ ہے

قصیدہ مخمس

جاری جہان میں لطف کا کیا جوی بار ہے
جس جا ہے شاخ خشک وہ برگ و بار ہے

ہے رشک سرو سبز اگر خود نہال ہے
کیا ہے کہ آج فخر زمین کو ہے بے حساب
کیا بات ہے کہ غیرت رشک زمین ہے چرخ کیا
کیا ہی کہ آسمان کو زمین پہ [illegible] ہے حجاب
[illegible] آفتاب
اور کحل چشم حور زمین کا غبار ہے
آتی ملک ہیں وجد کہ عالم میں نور ہے

حاصل ہے اب زمین کو عجب [illegible]
[illegible] جہان نہیں [illegible] آسمان
[illegible]

[illegible]

[illegible] عمل [illegible] ہے [illegible]
[illegible] ہر ایک [illegible] چمن
نعمت کا ہے جو قطرہ [illegible] شاہوار
با نوبت جناب رسالتپناہ ہے
بیشک وہ ذات پاک [illegible] ہے
اوسکے سوا جو [illegible] ہیں اور [illegible] گناہ
سرکار شاہ ہو عفو گناہ ہے
عاجز ہی اوس نگاہ کا [illegible]

قصیدہ تصنیف مولوی
شاہ عبدالقادر صاحب قبلہ
در حضور حضور حضرت اجمیر شریف
[illegible] با کمال محبوب [illegible]
سرور خواجہ غریب نواز
خواجۂ خواجگان معین الدین

ہر شے پہ اوسکے حکم کا فرض انقیاد ہے
طالب رضا کا اوسکی جو رب العباد ہے
آتش ہے یا کہ آب ہے یا خاک و باد ہے
وہ باغبانِ قدر کا نخل مراد ہے
اوس نخل کا تمام جہان شاخسار ہے

ہے فیض کا یہ کونسے بحر عطا کا غل
ہو رشک سے چراغ نہ کیون گلرخون کی گل
سب تازہ رو ہیں صورت گل جس سے جزو کل
رنگینیٔ بہار ہے ہر خار رنگ گل
دامان دشت خار خسک لالہ زار ہے

دیکھو کہ رنگ عشق زمین پر کھلا ہے آج
گشت زعفران رخ صحرا بنا ہے آج
تنہا شفق نہ جلوہ نما بر سما ہے آج
ہر ذرہ غیرت زر خالص ہوا ہے آج
کیا زرنگار چمن روزگار ہے

ہے کسکے جشن کا یہ سرور اور ابتہاج
آیا ہے کون صاحب تخت و نگین و تاج
کسکے سبب زمین ہوئی روشن ہے چون زجاج
تخت زمین کا تخت مرصع بنا ہے آج
سقف آسمان ایک چتر زرنگار ہے

لطف نسیم حق سے ہر اک غنچہ خندہ زن
کرتا ہے چاک شوق مین گل اپنا پیرہن

مظہر سر حق و محرم راز
انکہ صیت کمال رحمت او
رفت از ہند تا عراق و حجاز
نتوان کرد شمۂ مدحش
فکر صد سال گر کند پرواز
بر جبینش شدہ حبیب اللہ
مات فی حبہ زغیب طراز

گو غریبم وسلے چہ باک مرا
بر غریبان نواز دارم ناز
اے معین رحم اے غریب نواز
الی [illegible] ساز سوز و گداز
داستان [illegible] من کہ جمع نمودم
از [illegible] بیبرگی و ساز
داستان [illegible] گفت از دم
داد او [illegible] دروازہ [illegible] نماز

Checked
1987

خسته و پاشکسته ام شاها — کن بسویم تو دست لطف فراز
از عنایات خود مکن محروم — کن برویم تو باب رحمت باز
دارم امید واثق از کرمت — که بهر دو سرا شوم ممتاز
لطف کن بر من ای شهنشه هند — آمدم بر درت ز راه دراز
خواهم از جیب خاص تو نظرے — دور کن شر حرص آفت آز
بکشا بر رخم حقیقت را — دور کن از دلم حجاب مجاز
ختم بالخیر کار من گردان — که بنام تو کرده ام آغاز
نان مرانم تو بر در دونان — از نوال خودم مشرف ساز
جود تو عام بر انام بود — ذره ذره همین کند آواز
جُدْ عَلَیَّ وَلَا تُجَنِّبْنِی — کُلُّ مَرْجَاءٍ بَابَکَ قَدْ فَازْ

تمت

المنة لله که مولود شریف منظوم معه غزلیات وقصائد
فارسی و اردو در نعت آنحضرت صلی الله علیه وسلم
حسب درخواست رفیق یاور الدوله بهادر
بدار الطبع سرکار عالی طبع کرده
مرقوم هفتم صفر
سنه ۱۲۱۳
هجری

کتب خانه آصفیه سرکار عالی